

چودہ (۱۷) مَعْصُمِيَّن اور جناب زینب کی زیارات

ترجمہ زیارات

(جمع زیارات جامعہ و زیارات وارثہ)

تمام زیارات کا آسان ترین واضح اردو ترجمہ بڑے حروف میں

از

ڈاکٹر محمد حسین رضوی

چودہ (۱۴) مخصوصین اور جنابِ زینب کی زیارات

ترجمہ زیارات

(مع زیارت جامعہ و زیارت وارثہ)

تمام زیارات کا آسان ترین واضح اردو ترجمہ بڑے حروف میں

از

ڈاکٹر محمد حسن رضوی

اشاعت کے جلد حقوق مؤلف کے نام محفوظ ہیں۔

نام کتاب : ترجمہ زیارات

کتابت : جاوداں لیزر گمپوزر ۲۸ - ایچ

رضویہ سوسائٹی، کراچی

ترجم : ڈاکٹر محمد حسن رضوی

شائع کردہ : پاکستان پلگرم سوسائٹی ۳۰۰ - بی۔ بلاک ۶

پی ای سی ایچ ایس، کراچی - فون : ۳۳۶۱۱۵

سنه اشاعت : ستمبر ۱۹۹۶ء

تعداد : ایک سارے

برائے ایصال شواب

جعفر علی لاکھانی

جینا بانی علی رجو

داود علی جعفر علی لاکھانی

وزیر علی جعفر علی لاکھانی

جنون علی جعفر علی لاکھانی

یوسف علی جعفر علی لاکھانی

برکت علی جعفر علی لاکھانی

جویر بانی موقی پنجوانی

جینا بانی غلام رسول

التماس

مرحومین کے لئے ایک سورۃ فاتحہ کی تلاوت فرمادیں۔

فہرست

- ۱ - زیارتِ رسول اکرم ۱
- ۲ - زیارتِ حضرت فاطمہ زہراؑ ۹
- ۳ - زیارتِ ائمہؑ بقیع ۱۲
- ۴ - زیارتِ ائمہؑ الہبیتؑ در بقیع ۱۶
- ۵ - زیارتِ وداع ۲۲
- ۶ - زیارتِ جامعہ ۲۳
- ۷ - باقی زیاراتِ بقیع ۵۵
- ۸ - دیگر زیاراتِ در مکہ ۵۸
- ۹ - حضرتِ قاسمؓ ابن رسولؐ کی زیارت ۵۹
- ۱۰ - حضرتِ آمنہؓ مادر رسول اللہؐ کی زیارت ۶۰
- ۱۱ - حضرت ابو طالبؓ کی زیارت ۶۲
- ۱۲ - حضرت عبد مناف جدِ رسول اللہؐ کی زیارت ۶۳

- ۱۳ - حضرت عبد المطلب جدِ رسول اللہ کی زیارت ۶۵
- ۱۴ - مکہ معظمہ کے سنت اعمال ۶۶
- ۱۵ - حضرت علیؑ کی زیارت ۶۹
- ۱۶ - حضرت آدمؑ کی زیارت ۸۴
- ۱۷ - حضرت نوحؑ کی زیارت ۸۴
- ۱۸ - زیارت امین اللہ ۹۴
- ۱۹ - کربلا میں حضرت امام حسینؑ کی زیارت ۱۰۳
- ۲۰ - زیارت وارثہ ۱۰۸
- ۲۱ - زیارت حضرت عباسؓ ۱۱۴
- ۲۲ - زیاراتِ کاظمین - زیارت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ ۱۳۲
- ۲۳ - زیارت حضرت امام محمد تقیؑ ۱۳۳
- ۲۴ - زیارت سامرا ۱۳۵
- ۲۵ - حضرت امام حسن عسکریؑ کی زیارت ۱۴۰
- ۲۶ - زیارت حضرت زوجس خالون ۱۴۴

- ۲۷ - زیارتِ حضرتِ حکیمہ خالون ۱۸۳
- ۲۸ - زیارتِ صاحب الامر امام زمانہ ۱۹۰
- ۲۹ - زیارتِ امام عصر ۲۰۱
- ۳۰ - امام زمانہ پر درود ۲۰۹
- ۳۱ - زیارتِ امام رضا ۲۱۳
- ۳۲ - زیارتِ حضرتِ مخصوصہ قم ۲۲۳
- ۳۳ - زیارتِ اہل قبور ۲۵۰
- ۳۴ - زیارتِ حضرت شاہ عبدالعزیز ۲۵۲
- ۳۵ - جناب زینب کبریٰ کی زیارت ۲۶۰
- ۳۶ - زیارتِ حضرت سکینہ بنت سید الشهداء امام حسینؑ ۲۶۶
اور حضرتِ رقیہ بنتِ امام حسینؑ در شام

بسم الله الرحمن الرحيم

زیارت حضرت رسول اکرم

(غسل ، طہارت اور وضو کر کے اور بہترین لباس اور خوشبو لگا
کر جائیں)

اذن دخول در روضه رسول

حرم مطہر میں داخل ہونے سے پہلے بابِ جبرئیل پر کھڑے ہو
کر اندر آنے کی اجازت طلب کیجئے۔

اے اللہ ! میں تیرے رسول کے گھروں کے ایک
دروازے پر کھڑا ہوں اور تو نے لوگوں کی اس بات سے منع کیا
ہے کہ ان گھروں میں بغیر اجازت کے داخل ہوں ۔ تو نے
فرمایا ہے ”اے وہ لوگو جو خدا اور رسول کو دل سے مانتے ہو ،
نبی کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہونا ، جب تک تم کو داخلے کی

اجازت نہ دی جائے۔ اے اللہ! میں اس محترم گھر کی عزت اور احترام کا ان گھر والوں کی غیبت میں بھی استھانی معتقد ہوں جتنا ان کی ظاہری دنیوی زندگی میں معتقد تھا۔ اور (اے اللہ) میں خوب جانتا ہوں کہ تمیرے رسول اور تمیرے خلفاء تمیرے پاس زندہ ہیں، رزق پاتے ہیں، وہ میرے اس دروازے پر کھڑے ہونے کو دیکھ رہے ہیں، میری آواز کو سنتے ہیں، میرے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ تو نے میرے کانوں پر پردے ڈال رکھے ہیں۔ لیکن میرے کچھ کے دروازوں کو ان کی مناجات کی لذت کے لئے کھول دیا ہے۔ (یعنی میں ان کی آوازوں کو اپنی عقل و فہم کے ذریعے سمجھ سکتا ہوں) اے اللہ! اے میرے پالنے والے مالک! سب سے ہمیشے میں بجھ سے اس گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگتا ہوں، پھر تمیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں۔ پھر تمیرے خلیفہ

جن کی اطاعت واجب ہے (یہاں امام کا نام لجئے جن کی زیارت پڑھ رہے ہیں مثلاً جنت بقیع میں فرمائے الامام الحسن "ابن علی دامام علی" ابن الحسین "زین العابدین" دامام محمد بن علی الباقر" دامام جعفر الصادق "ابن محمد الباقر علیہم السلام) پھر تمیرے نمبر پر میں ان فرشتوں سے (داخل ہونے کی اجازت مانگتا ہوں) جو اس حرم مطہر و مبارک پر مقرر ہیں۔ اے اللہ کے رسول! کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اے جنتِ خدا (خدا کی دلیل) ! کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اے، اللہ کے مقرب اور اس روضہ مبارک میں مقیم فرشتو! کیا میں داخل ہو جاؤں؟ پس اے میرے آقا اور مالک، مجھے اس گھر میں داخل ہونے کی اجازت عطا فرما، ایسی اجازت جو افضل ترین ہو۔ جو تو نے اپنے خاص دوستوں کو عطا فرمائی ہو۔ اے اللہ اگر میں ایسی اجازت کا اہل نہیں ہوں تو مجھے اس کا اہل بنادے۔

(پھر حرم مطہر میں ادب و احترام کے ساتھ داخل ہو جائیں اور
پڑھیں)

بسم الله و بالله و في سبيل الله و على ملة رسول الله صلى الله عليه
وآله اللهم اغفر لى وارحمنى وتب على انك انت التواب الرحيم
اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے، اور اللہ کی مدد سے، اللہ کی راہ
میں، اللہ کے رسولؐ کی ملت پر (ہونے کی وجہ سے) خدا یا مجھے
بخش دے، میرے تمام گناہ معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما،
میری توبہ قبول کر لے، کیونکہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے
 والا، معاف کرنے والا، توجہ کرنے والا اور ہر بانی فرمائے والا
ہے۔

(پھر باب جبریل سے داخل ہوں - ہبھلے داہننا پیر حرم
میں داخل فرمائیں اور داخل ہوتے وقت سو (۱۰۰) دفعہ اللہ اکبر
پڑھیں)

(پھر مسجد میں کہیں بھی دو (۲) رکعت نماز "تحیہ مسجد" کی نیت سے پڑھیں کہ میں یہ دور کعت نماز مسجد نبوی کے لئے تحفہ کے طور پر پڑھ رہا ہوں۔ پھر جگہ شریف کی طرف جا کر اس کو ہاتھ لگانے کا صرف ارادہ کریں اور پھر یہ سلام پڑھیں) سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی۔ سلام ہو آپ پر اے محمد ابن عبد اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے خاتم النبین۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کے پیغام کو اچھی طرح پہنچایا۔ نماز کو قائم فرمایا (یعنی اللہ کے حقوق ادا کئے) زکوٰۃ کو ادا فرمایا (یعنی بندوں کے تمام حقوق ادا فرمائے) نیکی کا حکم دیا۔ برائیوں سے روکا۔ اللہ کی پورے خلوص کے ساتھ عبادت کی۔ یہاں تک کہ آپ کو خدا نے اپنے پاس بلا لیا پس آپ پر اللہ کی طرف سے خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں اور آپ کے پاک گھروالوں پر بھی خدا کی رحمتیں

مازل ہوں۔

(پھر اس ستون کے پاس جا کر جو قبر اطہر کے دامن
طرف ہے قبلہ رخ کھڑے ہوں اس طرح کہ وہنا کاندھا ممبر
رسولؐ کی طرف ہو اور بایاں کاندھا قبر رسولؐ کی طرف ہو۔
یہی مقام جناب رسولؐ کا سربراہ ہے۔ پھر یہ سلام پڑھیں۔)
میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں
اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ ابن
عبداللہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا
ہوں کہ آپ نے اپنے پالنے والے مالک کے پیغامات کو پہنچایا
اور اپنی امت کو اچھی طرح حکمت کے ساتھ تصحیت فرمائی، ان
کی بھلائی چاہتے ہوئے اللہ کی راہ میں بھرپور کوشش اور جہاد کیا
اور اللہ کی عبادت، اطاعت اور بندگی کا حق ادا کیا یہاں تک کہ
آپ کو موت آئی۔ اس طرح آپ نے اس حق کو پوری طرح ادا

کیا جو آپ پر اللہ کی طرف سے گاند تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ مومنین پر بے حد مہربان رہے۔ کافروں پر سخت رہے۔ پس اللہ نے آپ کو شرافت کرامت اور عزت کے بلند ترین مقام تک پہنچایا۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں آپ کے ذریعہ سے شرک اور گمراہی سے آزاد کیا۔ خدا یا اپنی خاص اخاص رحمتیں خالی فرماء اور ملائکہ "مقربین" اور اپنیاں مسلمین "اور اپنے صالح بندوں اور تمام زیتون اور آسمانوں کے رہنے والوں کے درود و سلام محمد مصطفیٰ پر خالی فرماء اور اے عالمین کے پالنے والے! ان سب اولین و آخرین کے درود و سلام بھی خالی فرماجو تسبیح پڑھتے ہیں محمد مصطفیٰ پر جو تیرے خاص بندے ہیں، تیرے پیغام لانے والے رسول ہیں، تیرے نبی ہیں، تیرے پیغامات کے امین ہیں۔ تیرے خفیہ پیغامات کے رازدار ہیں، تیرے جیب ہیں۔ تیرے چنے ہوئے

ہیں، تیرے خاص الخاص مقرب بندے ہیں۔ تیرے پاک کئے
ہوئے بہترین مخلوق ہیں۔ اے اللہ! ان کا درجہ بلند فرم۔ ان
کو (ہم سب کے) جنت میں پہنچنے کا وسیلہ بنادے، اور ان کو
”مقامِ محمود“ (یعنی وہ مقام جہاں خدا بندے کی تعریف کرتا
ہے، مراد مقامِ شفاعت) تک پہنچا دے۔ وہ مقام جہاں تک
پہنچنے کی اولین و آخرین سب کو حسرت رہی ہے۔ (یا) وہ مقام
جس پر اولین و آخرین رشک کریں گے۔ اے اللہ! تو نے خود
فرمایا ہے کہ ”اگر لوگ اپنے اوپر ظلم کر کے (یعنی گناہ کر کے)
آپ کے پاس آئیں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور
رسولؐ مجھی ان کے لئے خدا سے معافی مانگے، تو وہ سب اللہ کو
بڑا توپ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔“ (اس لئے اے
رسولؐ!) میں آپ کے پاس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے
اپنے گناہوں پر توپ کرتے ہوئے آیا ہوں۔ میں آپ کے ذریعہ

خدا کی طرف توجہ کر رہا ہوں، جو میرا پالنے والا مالک ہے اور آپ کا بھی پالنے والا مالک ہے، کہ وہ میرے گناہوں کو معاف فرمائے (اب یہاں پر آپ اپنی دنیا اور آخرت کی تمام حاجتیں طلب فرمائیں۔ خدا نے چاہا تو سب پوری ہوں گی)

زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ

(یہ زیارت وہیں پر پڑھیں جہاں رسول خدا کی زیارت پڑھی ہے اور پھر جنت البقیع میں بھی پڑھیں)

اے وہ بی بی جس کا خدا نے اس دنیا میں پیدا کرنے سے پہلے امتحان لیا۔ اور آپؐ کو صبر کرنے والا پایا۔ ہم یہ بات اس لئے جانتے ہیں کہ ہم آپؐ کے دوست ہیں اور آپؐ کی تصدیق کرنے والے ہیں اور ہر اس بات پر صبر کرنے والے ہیں جو آپؐ کے والدِ بزرگوار، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، لے کر آئے

ہیں اور جوان کے وصی "حضرت علیؑ" ہمارے لئے لائے ہیں
 پس ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر ہم نے واقعی آپ
 کی تصدیق کی ہے ، تو ہم اس تصدیق کے ذریعہ آپؐ کو یہ
 خوشخبری دے سکیں کہ ہم آپ کی دوستی اور سرپرستی کی وجہ
 سے پاک ہو گئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ اکرم کی بیٹی
 سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے
 اللہ کے جیب کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے اللہ کا دوست
 "خلیل اللہؐ" کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے
 ہوئے رسولؐ کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار
 (رسولؐ) کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے اللہ کے سب سے اعلیٰ اور
 بہترین مخلوق کی بیٹی۔ سلام ہو آپ پر اے تمام انبیاء کرامؐ سے
 افضل نبیؐ کی بیٹی۔ (آپ پر ان سب کا بھی سلام ہو) اور اللہ
 کے تمام رسولوںؐ اور فرشتوں کا بھی سلام ہو۔ اے بہترین

مخلوق کی بیٹی! آپ پر سلام ہو۔ اے تمام عالمین کی عورتوں کی
سردار آپ پر سلام ہو۔ اے اولین و آخرین کی تمام عورتوں کی
سردار آپ پر سلام ہو، اے ولی خدا اور رسول خدا کے بعد سب
سے ہستین مخلوق کی زوجہ! آپ پر سلام، اے امام حسن اور
امام حسین کی ماں! آپ پر سلام ہو، وہ حسن و حسین جو
جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے
صدیقہ (پچی خاتون)! اے شہید! سلام ہو آپ پر۔ اے خدا کے
فیصلوں اور احکام پر راضی رہنے والی! اور خدا کی پسندیدہ بی بی!
سلام ہو آپ پر۔ اے صاحبِ فضیلت اور پاکریزہ بی بی! سلام ہو
آپ پر۔ اے نوعالسانی کی حور سلام ہو آپ پر۔ اے ہر برائی
سے بچنے والی پاکریزہ بی بی! سلام ہو آپ پر۔ اے وہ بی بی جن کے
ساتھ فرشتے باتیں کرتے تھے، جو عالم تھیں، سلام ہو آپ پر
اے مظلومہ جن کا حق غصب کیا گیا۔ سلام ہو آپ پر اے

محبوب و مخلوب بی بی ۔ سلام ہو آپ اے فاطمہ بنت رسول ۔
آپ پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، آپ
پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں نازل ہوں، آپ کی روح پر بھی،
اور آپ کے بدن پر بھی ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ لپنے
پالنے والے مالک کی مرضی، دلیل اور جدت ہیں ۔ آپ ہی وہ
ہیں کہ جس نے آپ کو خوش کیا، اس نے اللہ کے رسول کو
خوش کیا ۔ اور جس نے آپ پر ظلم کیا اس نے خدا کے رسول
پر ظلم کیا ۔ جس نے آپ کو تکلیف دی اس نے اللہ کے رسول
کو تکلیف دی ۔ جو کوئی آپ سے مل گیا ۔ وہ رسول خدا سے مل
گیا ۔ جس نے آپ سے اپنا تعلق توڑ لیا اس نے خدا کے رسول
سے اپنا تعلق توڑ لیا ۔ کیونکہ آپ ان کے (رسول خدا کے) جسم
کا ملکڑا ہیں ۔ ان کی روح ہیں جو ان کے دونوں پہلوؤں کے
درمیان ہے ۔

میں اللہ کو اس کے تمام رسولوں کو اور ملائکہ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اس سے خوش ہوں جس سے آپ خوش ہیں۔
 میں ان سب سے ناراض ہوں، جن سے آپ ناراض ہیں۔
 جس نے آپ کو عُملگین کیا میں ان سب سے بیزار ہوں۔ جن سے آپ بیزار ہیں میں بھی ان سے بیزار ہوں، میں ان کا دوست ہوں جن کو آپ دوست رکھتی ہیں۔ ان سب کا دشمن ہوں جن کو آپ دشمن سمجھتی ہیں۔ ان سب سے میں دلی دشمنی اور نفرت رکھتا ہوں جن سے آپ دشمنی اور نفرت رکھتی ہیں۔ میں ان سب سے محبت کرتا ہوں جن سے آپ محبت کرتی ہیں۔
 (میں اس بات کے لئے اللہ کو گواہ بناتا ہوں) اور اللہ کی گواہی بہت کافی ہے حساب لینے اور بدله اور ثواب دینے کے لئے۔
 (پھر محمد و آل محمد پر درود پڑھیں اور دعا مانگیں)

پھر دو (۲) رکعت نماز جناب رسول خدا کی زیارت کے تحفہ کے

طور پر پڑھیں اور دو (۲) رکعت نماز جناب سیدہ گی زیارت اور
ان کی خدمت میں حفظ پیش کرنے کے لئے پڑھیں۔)

زیارت انہمہ بالبیع

(جنت البیع کی سری ڈھیوں یا بقیع کے دروازے پر کھڑے ہو کر
یہ اذن دخول پڑھیں)

اے میرے سردارو! اے اللہ کے رسول کے فرزندو! آپ کا یہ
غلام، آپ کی کنیز کا بیٹا، آپ کے سامنے خوار و زلیل حالت میں
کھڑا ہے۔۔ میں آپ کے بلند مقام کو جانتا ہوں۔ آپ کو مانتا
ہوں، آپ سے پناہ مانگنے آیا ہوں، آپ کے حرم کا ارادہ کر کے
آیا ہوں، آپ کے حرم میں داخل ہونا چاہتا ہوں، آپ کے
مقام سے قریب ہونا چاہتا ہوں، آپ کے ذریعہ سے خدا تک
پہنچنا چاہتا ہوں، اے میرے سردارو کیا میں داخل ہو جاؤں؟

اے اللہ کے دوستو کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اے اللہ کے وہ
فرشتہ جو اس حرم کے گرد حلقة کئے ہوئے ہو اور اسی بارگاہ میں
رہتے ہو، کیا میں داخل ہو جاؤں؟
(پھر بڑے احترام کے ساتھ روتے ہوئے جنت البقیع میں
داخل ہوں اور یہ پڑھیں)

اللہ بزرگ و برتر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ تسبیح اور
تکدیس اللہ کے لئے ہے صحیح اور شام۔ تمام تعریفیں اللہ کے
لئے ہیں جو یکتا ہے، بے نیاز ہے، بزرگ و برتر ہے، ایک ہے
صاحب فضیلت ہے۔ احسان کرنے والا ہے، کرم کرنے والا
ہے، بے حد مہربان ہے، وہی خدا ہے جس نے مجھ پر احسان
فرما کر میرے سرداروں کی زیارت پر آنے کو میرے لئے آسان
کر دیا۔ اور ان کے دیدار سے مجھے محروم نہ رکھا، بلکہ مجھ پر بے
حد احسان اور کرم فرمایا۔

ہے چاہا در پہ بلا لیا ، جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے ، یہ بڑے نصیب کی بات ہے

زیارتِ انہمہ اہل بیت در بقیع

(پھر انہمہ معصومین یعنی حضرت امام حسن حضرت امام زین العابدین حضرت امام محمد باقر حضرت امام جعفر صادقؑ کی قبروں کے قریب جا کر ، پشت قبلہ کی طرف کر کے یہ سلام پڑھیں -)

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امامو ! سلام ہو
آپ پر اے تمام برائیوں سے بچنے والا سلام ہر آپ پر اے
دنیا کے تمام کے تمام لوگوں کے لئے خدا کی ولیو ! سلام ہو آپ
پر اے لوگوں میں عدل کے ساتھ دین کو قائم رکھنے والا سلام
ہو آپ پر اے اہل صفاء و طہارت ، پاک و پاکیزہ لوگو ! سلام

۱۸
ہو آپ لوگوں پر اے رسول خدا کی اولادو۔ سلام ہو آپ پر
اے نجات دلانے والو! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ لوگوں نے
صحیح معنی میں دینِ خدا کو پہنچایا۔ لوگوں کو تصیحت فرمائی۔ ان
کی بھلائی چاہی۔ اللہ کی راہ میں صبر کیا۔ آپ لوگوں کو جھٹلا یا گیا
آپ کے ساتھ برائی کی گئی، مگر آپ لوگوں نے معاف کر دیا۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ (خدا کی طرف سے) ہدایت یافتہ
سچے امام ہیں۔ خدا سے ہدایت یافتہ ہیں۔ آپ لوگوں کی
اطاعت واجب ہے۔ آپ کا قول سچا ہے۔ آپ لوگوں نے خدا
کے دین کی طرف لوگوں کو بلا یا لیکن آپ کے بلانے کو قبول نہ
کیا گیا۔ آپ نے حکم دیا مگر اس کی اطاعت نہ کی گئی۔ حالانکہ
حقیقتاً آپ لوگ ہی دینِ خدا کا استون ہیں۔ ترین و آسمان آپ
ہی کی وجہ سے قائم ہیں۔ آپ لوگ ہمیشہ خدا کی نگاہِ خاص رہے
ہیں۔ خدا نے آپ لوگوں کو پاک صلبوں میں قرار دیا ہے۔ اور

ہمیشہ پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل فرمایا ہے۔ جہالت نے کبھی آپ کو اپنی مجاست سے آلووہ نہیں کیا۔ اور حرص و ہوا کے فنوں نے کبھی آپ لوگوں کے اندر شرکت یا تصرف نہیں کیا۔ (یعنی حرص و ہوا کبھی آپ کو حق سے نہ ہٹا سکے) آپ بالکل پاک و پاکیزہ ہیں اور آپ کا سرچشمہ (یعنی) آپ کے آباواجداد بھی پاک و پاکیزہ ہیں۔ خدا نے ہم پر یہ احسان فرمایا ہے کہ آپ کو دین خدا کا امانتدار اور محافظ بنایا۔ پھر اس نے آپ لوگوں کو ان گھروں میں قرار دیا جن گھروں کو خدا بلند کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ ان گھروں میں خدا کا ذکر کیا جائے۔ آپ پر ہمارا درود و سلام ہو۔ آپ ہمارے لئے خدا کی رحمت ہیں اور ہمارا درود و سلام بھی ہمارے لئے خدا کی رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ بھی ہے۔ اس لئے کہ خدا نے آپ کو ہمارے واسطے چتنا ہے۔ ہماری خلقت کو آپ کی ولایت اور دوستی کی

۱۹

وجہ سے پاک کر کے ہم پر احسان کیا ہے۔ آپ "لوگوں کے جانے پہچاننے کی وجہ سے ہم اللہ کے نزدیک نامی گرامی ہوئے ہیں۔ آپ لوگوں کی تصدیق کرنے ہی کی وجہ سے ہم (خدا کے نزدیک) اعتراض کرنے والے قرار پائے ہیں۔

ہمارا آپ " کے سامنے کھرا ہونا آپ بالکل اس مجرم کا سا کھرا ہونا ہے جس نے زیادتیاں اور غلطیاں کی ہوں۔ جو سر جھکائے اپنے گناہوں کا اقرار کر رہا ہو۔ اور یہاں کھڑے ہونے سے یہ امید لگائے ہوئے ہو کہ اسے نجات مل جائے گی اور اللہ آپ " لوگوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک و بر باد ہونے سے رہا کر دے گا۔ پس آپ لوگ ہمارے شفیع ہو جائیں۔ میں آپ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا ہوں جب دنیا والوں نے آپ کی طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ اور اللہ کی آیتوں (یعنی آپ کا) مذاق اڑایا ہے اور آپ سے تکبیر کیا ہے۔ اور آپ " کا انکار کیا

ہے۔

اے اللہ! جو قائم و دوائیم ہے اور جو بھولتا نہیں! جو ہمیشہ سے ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے! تیرا ہم پر احسان ہے کہ تو نے ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائی (کہ ہم آلِ محمد کے پاس آئے) اور تو نے ہمیں ان کی عظمت کو پہنچنوا یا اور ہمیں ان کی معرفت پر قائم رکھا۔ جبکہ تیرے بندوں نے اپنی عقل کے دروازے ان کی معرفت حاصل کرنے سے بند کر رکھے ہیں۔

ان کی معرفت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کے حق کو چھوٹا سمجھا ہے۔ ان کے غیر کی طرف مائل ہو گئے ہیں مگر اے اللہ! مجھ پر تیرا یہ بڑا احسان ہے کہ تو نے مجھے ان لوگوں کے ساتھ مخصوص فرمایا (جو محمد و آلِ محمد کے حق کو پہنچانتے ہیں) وہ بھی ان کے حق کو پہنچاننے کی وجہ سے۔ پس ساری تعریف تیرے ہی لئے سزاوار ہے کہ تو مجھے اس مقام پر لا یا کہ

۲۱

اب میں تیرے نزدیک اس قابل ہو گیا کہ تو مجھے یاد کرے،
میرا نام اپنے خاص بندوں میں لکھے۔

پس مجھے ان تمام چیزوں سے محروم نہ رکھنا جن کے ملنے
کی میں امید رکھتا ہوں اور مجھے ان چیزوں سے بھی محروم نہ رکھنا
جن کے لئے میں نے بجھ سے دعا کی ہے۔ اس عزت اور حرمت
کی وجہ سے جو محمد اور آل محمد کو تیرے نزدیک حاصل ہے، جو
پاک و پاکیزہ ہیں۔ اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں نازل فرماء محمد
اور آل محمد پر۔ (دعا کریں۔ الشاء اللہ قبول ہوگی)

شیخ طوسی نے فرمایا کہ اس کے بعد دو (۲) رکعت کر کے
آٹھ (۸) رکعت نماز پڑھیں، ہر امام کی زیارت کی دو رکعت نماز
کے طور پر۔ جب مدینہ سے جانے لگیں تو یہ زیارت پڑھیں۔

زیارتِ وداع

اے ہدایت کے اماموا! آپ پر سلام ہو۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں
 ہوں اور برکتیں ہوں۔ میں آپ لوگوں کو اللہ کے حوالے کرتا
 ہوں۔ آپ لوگوں پر سلام بھیجتا ہوں۔ ہم نے اللہ کو دل سے
 مانا ہے۔ اس کے رسول کو دل سے مانا ہے۔ اور جو کچھ آپؐ^۱
 لوگ خدا کے پاس سے لائے ہیں اور جس بات کی آپؐ^۲ نے
 رہنمائی فرمائی ہے اس کو دل سے مانا ہے۔ اس لئے اے اللہ!
 ہم کو بھی حق کی گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

زیارت جامعہ

(یہ زیارت حضرت امام علی نقیؑ نے لکھوائی اور سند اور
 قن کے اعتبار سے سب سے زیادہ مختصر زیارت ہے اور ہر امام
 کے روضہ پر پڑھی جا سکتی ہے ۔ یہ بہترین زیارت ہے جو
 معرفت امامت کا بہترین سرچشمہ بھی ہے
 نیت کیجئے کہ اپنی طرف سے اور اپنے والدین، بھائیوں،
 رشید دار اور تمام مومنین مومنات کی طرف سے زیارت جامعہ
 پڑھتا ہوں سنت قریبہ الی اللہ)

سلام ہو آپ پر اے اہل بیت نبوت اے نبوت کے گھر
 والو، اے خدا کے پیغام بھیخانے والوں کے مرکزاً اے وہ جن
 کے پاس فرشتے آتے جاتے رہتے ہیں، اے وہ لوگ جہاں خدا
 کی وحی اترا کرتی ہے اے رحمت خداوندی کے سرچشمہ اے

علم کے خزانوں کے رکھوالو! اے حلم و صبر کی انہتا والو، اے
فضل و کرم، بخشش و عطا کی بنیادو، اے قوموں کے رہبرو
اور سردارو۔ اے خدا کی نعمتوں کے مالکو اور محافظو، اے نیک
لوگوں کے سردارو۔ اے خدا کی نعمتوں کے مالکو اور محافظو!
اے نیک لوگوں کے سردارو، اے صاحبانِ خیر کے ستونوں،!
اے اللہ کے بندوں کے امور اور معاملات کی تدبیر کرنے والو،
اے شہروں اور ملکوں کی بنیادو، اے ایمان کے دروازو، اے
خداۓ رحمان کے امامتدارو، اے ابیاء کرامؐ کی اولادو اور
جوہرو، اے کائنات کے پالنے والے مالک کے چنے ہوئے بندو
محمدؐ (مصطفیٰ) کی عترت اور اولادو! آپ سب پر خدا کی خاص
برکتیں ہوں۔

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امامو، اے
اندھیروں کے چراغو، اے برائیوں سے بچنے والو اور فرائض

الہیہ کے ادا کرنے والوں کے لئے آگے بڑھنے کے نشانو، اے
صاحبان عقل و فرست! اور خدا کی دلیلو اور جھتوں کے مالکو!
اے دنیا والوں کے لئے ہدایت کے مرکزو! اے ابیاء کرام کے
وارثو! اے ہمترین اور بلند ترین نخوٹہ ہائے عمل! اے ہمترین
اور حسین ترین پیغام کی طرف بلانے والو! اور اللہ کی طرف
سے تمام دنیا والوں اور آخرت والوں کے لئے خدا کی جھتو اور
دلیلو! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سلام ہو آپ پر جو خدا کی معرفت کا مقام، مرکز اور محو
ہیں، جو خدا کی برکتوں اور رحمتوں کا مسکن اور مٹھکانہ ہیں، خدا
کی حکمتوں کے خزانے ہیں، خدا کے رازوں کے محافظ ہیں، خدا
کی کتاب کے اٹھانے والے اور حفاظت کرنے والے ہیں، خدا

کے نبی کے جانشین ہیں، اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد ہیں۔ آپ سب پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سلام ہو آپ لوگوں پر جو اللہ کی طرف بلانے والے ہیں
 خدا کی مرضی اور خوشی کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں، خدا
 کے حکم پر ثابت قدم رہنے والے ہیں، خدا کی محبت میں کامل
 اور اکمل ہیں، خدا کی یکتا نی اور توحید کے معاملے میں سرتاپا
 مخلص ہیں، خدا کے امر و نهی کو ظاہر کرنے والے اور بتانے
 والے ہیں، جو خدا کے ایسے معزز بندے ہیں جو بال کے برابر
 بھی خدا کے حکم سے انحراف نہیں کرتے، بلکہ خدا کے ہر حکم
 پر عمل کرتے ہیں۔ آپ پر اللہ کے خاص الخاص رحمتیں اور
 برکتیں نازل ہوں۔

سلام ہو ان اماموں پر جو حق کی طرف بلانے والے ہیں
 ہدایت کرنے والوں کے پیشواؤ ہیں، سردار اور سب کے آقا ہیں،
 دشمنوں سے دفاع کرنے والے محافظ ہیں، اہل ذکر ہیں (یعنی)
 قرآن کے معنی بتانے کے اہل ہیں، اور اولو لا مر ہیں (یعنی) ان
 کی اطاعت کو خدا نے واجب فرمایا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو خدا
 نے باقی رکھا ہے اور جو خدا کے چنے ہوئے ہیں، جو خدا کا لشکر
 ہیں، خدا کے علم کا خزانہ اور مخزن ہیں، خدا کی ولیل ہیں اور
 خدا کا راستہ ہیں، خدا کا نور ہیں اور خدائے مہربان کی کھلی ہوئی
 جگت ہیں،

تم سب پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ

اکیلا اور ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ جیسا کہ اس نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور اس کے فرشتوں نے بھی اس بات کی گواہی دی ہے اور تمام اہل علم نے جو اس کی مخلوق ہیں، یہی گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ دہی عزت اور حکمت والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ احمد مصطفیٰ خدا کے چنے ہوئے خاص بندے ہیں، خدا کے پسندیدہ رسول ہیں، خدا نے ان کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب آئیں، اگرچہ یہ بات مشرکوں کو لاکھ ہالپسند ہی کیوں نہ ہو۔

‘

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ لوگ ہی ہدایت کرنے والے سچے امام ہیں۔ اور خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ بھی ہیں۔ آپ

لوگ معصوم بھی ہیں اور عزت والے بھی، خدا کی بارگاہ میں
 مقرب بھی ہیں اور منتی بھی۔ (یعنی ہر قسم کی برائیوں سے
 پاک بھی) آپ لوگ سچے بھی ہیں اور خدا کے چنے ہوئے بھی،
 خدا کی اطاعت کرنے والے بھی ہیں اور اس کے احکامات کو دنیا
 میں قائم رکھنے والے بھی، خدا کی مرضی کے مطابق عمل کرنے
 والے بھی ہیں اور خدا کی بارگاہ میں عزت و شرف رکھنے والے
 بھی، خدا نے اپنے علم کی بنیاد پر آپ لوگوں کو چھنا، اپنے غیب
 کے لئے آپ لوگوں کو پسند فرمایا، اپنے رازوں کی حفاظت کے
 لئے آپ لوگوں کو اپنایا، اپنی قدرت سے آپ لوگوں کا انتخاب کیا
 اپنی ہدایت دے کر آپ لوگوں کو عزت بخشی۔ اپنی دلیل و
 برهان دے کر آپ لوگوں کو خصوصیت بخشی، اپنے نور
 (ہدایت) کے لئے آپ لوگوں کو چھنا، اپنی روح کے ذریعہ آپ
 لوگوں کی مدد فرمائی، اپنی زمین میں آپ لوگوں کو اپنا خلیفہ بنایا،

پوری مخلوقات پر آپ لوگوں کو اپنی جنت اور دلیل قرار دیا ،
آپ لوگوں کو اپنے دین کا مددگار اور اپنے رازوں کا محافظ قرار دیا
اپنے علم اور حکمت کا خزانہ آپ کے سپرد کیا ، آپ کو اپنی وحی کا
ترجمان اور اپنے پیغام توحید کی بنیاد بنایا ۔ اپنی مخلوقات پر گواہ
اور اپنے بندوں کے لئے ہدایت کا نشان بنایا ، اپنے شہروں کے
لئے قندیل ہدایت ، اور اپنے راستے کے لئے دلیل قرار دیا ۔ خدا
نے آپ لوگوں کو ہر قسم کی لغزش اور غلطی سے محفوظ رکھا ۔
براہیوں اور فتنوں سے بچائے رکھا ۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی
سے پاک رکھا ، ہر قسم کے رجس (گناہ) سے آپ کو دور رکھا اور
آپ لوگوں کو ایسا پاک و پاکیزہ ، طیب و طاہر رکھا جو پاکیزگی کا
حق ہے ۔

آپ لوگ وہ ہیں کہ جنمھوں نے خدا کی عظمت و جلال کی

تعظیم کی، خدا کی شان و شوکت کو بلند کیا۔ خدا کی بخششوں اور عطاوں کی عظمت کو بیان کیا، خدا کے ذکر کو قائم و دائم کیا، خدا کے عہد و پیمان کو مصبوط کیا، خدا کی اطاعت کے بندھنوں کو مستحکم کیا، ظاہراً بھی اور چھپ کر بھی۔ آپ نے خدا کی خاطر لوگوں کو خیرخواہی کی اور ان کو نصیحت کی، اور اس طرح آپ لوگوں نے دنیا والوں کو خدا کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا�ا۔ خدا کی خوشی حاصل کرنے کے لئے آپ لوگوں نے اپنی جان تک خرچ کر دی۔ اور خدا کی خاطر ہر ستم اور مصپتوں پر صبر کیا۔ نماز کو قائم کیا، زکوٰۃ کو ادا کیا، نیکی کی ترغیب دی، برائیوں سے روکا، اور خدا کے راستے میں ایسا جہاد اور بھرپور کوششیں کیں کہ جو جہاد کرنے کا حق ہے (آپ لوگوں نے جہاد فی سبیل اللہ کا حق ادا کر دیا) یہاں تک کہ آپ

لوگوں نے خدا کے پیغام اور دعوت کو ہر طرف پھیلا دیا۔ خدا کے مقرر کئے ہوئے فرائض کو بیان کیا۔ خدا کے حدود کو قائم کیا۔ اس کے احکامات اور شریعت کو عام لوگوں میں پھیلایا۔ خدا کے طریقوں کو جاری کیا۔ اور اس کام کے لئے آپ لوگوں نے خود کو خدا کی مرضی پر راضی رکھا، خدا کے فیصلوں پر سرتسلیم خم رکھا، اور خدا کے تمام گذرے ہوئے پیغمبروں کی (اپنے قول و عمل سے) تصدیق فرمائی۔

(اے آل محمد کے انہمہ اٹھار !)

جو بھی آپ لوگوں سے اپنا منہ موڑے گا وہ ہلاک و بر باد ہو گا اور جو آپ لوگوں سے تعلق جوڑے رکھے گا، وہی آپ کے ساتھ ہو گا۔ جو آپ کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کرے گا، وہ

تباه ہو گا۔ (اس لئے کہ) حق آپ لوگوں ہی کے ساتھ ہے، آپ لوگوں ہی میں ہے، آپ ہی سے ہے اور آپ ہی کی طرف ہے، آپ لوگ ہی حق کے اہل اور سرچشمہ ہیں۔ نبوت کی میراث آپ لوگوں ہی کے پاس ہے۔ تمام مخلوق کو آپ لوگوں ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ ان سب کا حساب پینا آپ ہی کے ذمہ ہے سب کا فسیلہ کرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے۔ خدا کی آیات، نشانیاں اور دلیلیں آپ ہی کے پاس ہیں۔ خدا کے ارادے آپ ہی لوگوں کے ذریعہ پورے ہوتے ہیں۔ خدا کا نور ہر آن آپ ہی کے پاس ہے۔ اور خدا کا حکم آپ ہی لوگوں ہی کی (اطاعت اور محبت کی) طرف ہے۔

جس نے آپ سے دشمنی رکھی، اس نے خدا سے دشمنی رکھی۔ اور جس نے آپ سے پناہ مانگی، اس نے خدا سے پناہ مانگی۔

(کیونکہ) آپ لوگ ہی وہ راستہ ہیں جو مصبوط اور پائیدار ہے۔
آپ لوگ خدا کی فنا ہونے والی دنیا میں خدا کے گواہ ہیں اور
اس کی باقی رہنے والی دنیا میں شفاعت کرنے والے ہیں۔ آپ
لوگ خدا کی وہ رحمت ہیں جو مسلسل برس رہی ہے۔ آپ خدا
کی آیتوں، نشانیوں اور دلیلوں کے خزانے ہیں۔ خدا کی محفوظ
امانت ہیں۔ اور آپ لوگ وہ دروازہ ہیں جس کے بارے میں
تمام انسانوں کا امتحان لیا جائے گا۔ جو آپ لوگوں تک پہنچے گا
وہی نجات پائے گا، اور جو آپ لوگوں تک نہیں پہنچے گا، وہ
ہلاک و بر باد ہو گا۔ آپ لوگ اللہ کی طرف بلاستے ہیں۔ اور
اس کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں۔ اسی کو دل سے (اپنا مالک)
ملنتے ہیں۔ اسی کے آگے سر تسلیم جھکاتے ہیں۔ اسی کے حکم
کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ اسی کے راستے کی طرف لوگوں کی

رہنمائی کرتے ہیں۔ اور اسی کے حکم کے مطابق لوگوں کے
فصیلے کرتے ہیں۔ کامیاب ہوا، جس نے آپ کو اپنا سرپرست
بنایا اور دوست رکھا۔ اور ہلاک و برباد ہوا جس نے آپ لوگوں
سے دشمنی کی۔ عاقام اور برباد ہوا وہ جس نے آپ کا انکار کیا۔
اور گمراہ ہوا وہ جو آپ لوگوں سے الگ ہوا۔ اور کامیاب ہوا وہ
جو آپ سے جھڑا رہا۔ اور امن و امان میں رہا وہ جس نے آپ
لوگوں کی پناہ لے لی۔ اور سلامت رہا وہ جس نے آپ لوگوں
کی تصدیق کی۔ اور ہدایت پائی اس نے جو آپ لوگوں کے ساتھ
ساتھ رہا۔ جو آپ لوگوں کے پیچے پیچے چلا اس کا ٹھکانہ جنت بنا
اور جس نے آپ لوگوں کی مخالفت کی، اس کا ٹھکانہ دوزخ
بنا۔ (اس لئے کہ) جو آپ لوگوں کو نہ مانے گا وہ کافر (منکر حق)
ہے۔ جو آپ لوگوں سے جنگ کرے وہ مشرک (کے حکم میں)
ہے۔ جو آپ لوگوں کو رد کرے گا وہ جہنم کے سب کے نحلے

طبعے میں ہے۔

॥

میں گواہی دیتا ہوں آپ لوگوں کی یہی خصوصیات پچھلے
گذرے ہوئے زمانوں میں بھی تحسین اور آئندہ آنے والے تمام
زمانوں میں بھی باقی رہیں گی۔ آپ سب لوگوں کی روحیں، نور
اور طینت ایک ہے، جو بالکل پاک و پاکیزہ ہے۔ ایک
دوسرے سے مل ہوئی ہیں۔ آپ لوگوں کو اللہ نے نور کی
شکل میں پیدا کیا اور پھر آپ لوگوں کو لپنے عرش پر رکھا۔
یہاں تک کہ خداوندِ عالم نے آپ لوگوں کے ذریعے سے ہم پر
احسان فرمایا کہ آپ لوگوں کو ان گھروں میں رکھا جن کے لئے
خدا نے یہ اجازت دی کہ ان گھروں کو بلند کیا جائے اور ان
میں خدا کا ذکر کیا جائے۔

اور ہم لوگ جو آپ پر درود و سلام بھجتے ہیں اس کو ، اور اس بات کو کہ ہم کو خدا نے خاص طور پر آپ لوگوں کی محبت کرنے کے لئے مخصوص فرمایا ، ان دونوں چیزوں سے ہماری خلقت کے لئے پاکیزگی حاصل ہوئی اور ہمارے نفوس کو ٹھہارت ملی اور یہ کہ آپ کی محبت اور درود و سلام نے ہماری ذات کا ترزکیہ کیا (یعنی ہمیں گناہوں سے پاک کیا) اور یہ چیزیں ہماری گناہوں کا کفارہ بن گئیں - پس ہم خدا کے سامنے آپ " کی فضیلت و بلندی کو تسلیم کرتے ہیں - اور اپنی اسی تصدیق کے ذریعہ ہم خدا کی بارگاہ میں پہچانے جاتے ہیں - (یعنی محمدؐ سے محبت کرنا ہماری پہچان ہے)

خداوندِ عالم نے خاص طور پر آپ حضرات کو اپنے محترم اور مکرم (عزت والے) بندوں میں ہنلست اعلیٰ مرتبہ پر فائز فرمایا ہے - خدا کے مقرب بندوں میں سب سے اعلیٰ منزل

آپ لوگوں کو حاصل ہے۔ آپ لوگوں کو خدا کا پیغام پہنچانے والوں میں سب سے بلند درجہ دیا گیا ہے۔ (آپ لوگوں کو اتنا بلند درجہ دیا گیا ہے کہ) وہاں تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ نہ کوئی اس سے بلند ہو سکتا ہے۔ نہ کوئی اس مرتبہ سے آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی شخص اس مرتبہ تک پہنچنے کی امید رکھ سکتا ہے یہاں تک کہ کوئی نبی یا پیغمبری کیوں نہ ہو، کوئی صدیق یا شہید ہی کیوں نہ ہو۔ کوئی عالم ہو یا جاہل، کوئی پست ہو یا بلند، کوئی مومن صالح ہو یا فاسق و فاجر، کوئی جابر حاکم ہو یا کوئی شیطان مردود، (ان میں کوئی بھی آپ کے بلند درجوں کا تصور بھی نہیں کر سکتا) اور خدا کی ان تمام مخلوقات میں کوئی ایسی مخلوق نہیں جسے اللہ نے آپ لوگوں کی معرفت نہ کرائی ہو۔ اور (یہ نہ بتایا ہو کہ) آپ لوگ کس قدر جلیل القدر اور عظیم الشان لوگ ہیں، آپ لوگوں کی ہستیاں کتنی عظیم ہیں آپ لوگوں کا مرتبہ

کتنا بلند ہے ! اور آپ لوگوں کا نور کتنا کامل ہے ! آپ لوگوں کا مقام کتنا سچا اور حقیقی ہے ! آپ لوگوں کی منزلت کتنی مصبوط اور مستحکم ہے ، آپ لوگوں کا مقام کتنا باوقار ہے ، خدا کی بارگاہ میں آپ لوگوں کا کیا اونچا مقام ہے ! خدا کے تزدیک آپ لوگوں کی کتنی عزت ہے ! خدا کے پاس آپ لوگوں کو کتنی خصوصیت حاصل ہے ! اور آپ لوگ خدا سے کتنی قربت کی منزلت رکھتے ہیں !

۱۲

آپ لوگوں پر میرے ماں باپ قربان ، میرے سب گھر والے قربان ، میرے اہل و عیال قربان ، میری عزت و مال اور خاندان قربان - میں خدا کو گواہ بنانا کر کہتا ہوں اور آپ سب کو بھی گواہ بناتا ہوں کہ میں آپ لوگوں کو دل سے مانتا ہوں اور

ان تمام باتوں کو بھی دل سے مانتا ہوں جب آپ لوگ مانتے ہیں۔ میں آپ لوگوں کے دشمنوں کا انکار کرتا ہوں، آپ لوگوں کی بڑائی اور شان و شوکت کا اعتراف کرتا ہوں۔ اور آپ لوگوں کے دشمنوں اور مخالفوں کی گمراہی کو جانتا ہوں۔ میں آپ لوگوں سے بھی محبت رکھتا ہوں اور آپ کے چاہئے والوں سے بھی محبت کرتا ہوں۔ آپ کے دشمنوں کا مخالف ہوں۔ جس سے آپ صحیح کرتے ہیں، ان سے میری بھی صحیح ہے۔ جس سے آپ جنگ کریں ان سے میری بھی جنگ ہے۔ جس بات کو آپ حق کہیں، میں اس کو حق مانتا ہوں اور جب آپ باطل یا غلط قرار دیں، میں بھی اسے باطل اور غلط سمجھتا ہوں۔ میں آپ کا فرمان بردار ہوں، آپ لوگوں کا حق پہچانتا ہوں۔ آپ لوگوں کی فضیلت اور شرافت کا اقرار کرتا ہوں۔ آپ لوگوں کے علم کا اٹھانے والا (حاصل کرنے والا) ہوں۔ آپ لوگوں

کے عہد و پہیان کا ذمہ دار ہوں۔ آپ لوگوں کا اعتراف کرنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کے دوبارہ زندہ ہو کر دنیا میں آنے کا یقین رکھنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کی رجعت کو مانئے والا ہوں آپ لوگوں کی حکومت کا انتظار کرنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کی سلطنت کی امید رکھنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کا حکم قبول کرنے والا ہوں اور آپ لوگوں کے حکم پر عمل کرنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کی پناہ میں آنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کی زیارت کرنے کے لئے آنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کی قبروں سے لپٹنے والا ہوں۔ خدا کی بارگاہ میں آپ لوگوں کی سفارش کا طلبگار ہوں آپ لوگوں کے ذریعہ خدا سے قریب ہونے کا امیدوار ہوں۔ لپٹنے تمام معاملات، حالات، ضروریات، حاجات اور ارادوں میں آپ لوگوں کو آگے رکھنے والا ہوں۔ (یعنی اپنی ہربات میں آپ کی مرضی کو ترجیح دینے والا ہوں) آپ لوگوں کے ظاہر،

باطن، شاہد و غائب اور اول و آخر کو دل سے ملنے والا ہوں۔

لپنے تمام معاملات کو آپ کے سپرد کرنے والا ہوں۔ آپ لوگوں کے سامنے اپنا سر جھکانے والا ہوں، میرا دل آپ لوگوں کو تسلیم کر چکا ہے۔ میری ہر رائے آپ کی پیروی کرنے والی ہے۔

میں ہر وقت آپ لوگوں کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں، یہاں تک کہ خدا اپنے دین کو آپ لوگوں کے ذریعے دوبارہ زندہ کرے، اور آپ کی حکومت کے زمانے کو واپس لائے۔ اپنا عدل قائم کرنے کے لئے آپ لوگوں کو غلبہ عطا فرمائے اور اپنی زمین پر آپ لوگوں کو پورا قبضہ، طاقت اور شان و شوکت عطا فرمائے۔

(اے میرے سردارو) میں آپ لوگوں ہی کے ساتھ ساتھ

ہوں۔ آپ کے غیر کے ساتھ نہیں ہوں۔ میں آپ لوگوں کو دل سے مانتا ہوں۔ میں جیسی محبت آپ لوگوں کے اول سے کرتا ہوں، ویسی ہی محبت آپ لوگوں کے آخری سے کرتا ہوں اور میں خدا کی بارگاہ میں آپ^۲ کے دشمنوں سے بیزاری اور علیحدگی چاہتا ہوں۔ خواہ وہ بت ہوں، ظالم حکمران ہوں، شیاطینِ وقت ہوں یا ان کے ظالم ساتھی ہوں۔ (میں ان سب سے بیزاری اور علیحدگی چاہتا ہوں) یعنی میں آپ لوگوں کی سرپرستی اور محبت میں شک کرنے والوں سے بیزار ہوں۔ آپ لوگوں کی میراث غضب کرنے والوں سے علیحدہ ہوں۔ آپ لوگوں کے بارے میں شک کرنے والوں سے بیزاری اور علیحدگی چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں سے ہٹ جانے والوں سے ہٹ جانا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کے علاوہ جن لوگوں کی بھی اطاعت کی جاتی ہے، ان سب سے بیزار ہوں۔ ان تمام

رہمناؤں سے خدا کی بارگاہ میں علیحدگی اور بیزاری چاہتا ہوں جو جہنم کی طرف بلانے والے ہیں ۔ (اس لئے) اللہ مجھے ہمیشہ ہمیشہ آپ لوگوں کی ولایت، سرپرستی، محبت اور دین پر ثابت قدم رکھے ۔ آپ لوگوں کی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آپ لوگوں کی شفاعت عطا فرمائے ۔ مجھے آپ لوگوں کے نیک چالنے والوں میں قرار دے ۔ ان لوگوں میں قرار دے جو آپ لوگوں کے پیغام پر قدم بہ قدم چلتے ہیں ۔ مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو آپ لوگوں کے نقشِ قدم کو اپناتے ہیں ۔ آپ لوگوں کے راستہ پر چلتے ہیں ۔ آپ لوگوں کی ہدایت سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں ۔ آپ لوگوں کے ساتھِ محشور ہونے والے ہیں ۔ آپ لوگوں کے زمانہ رجعت میں واپس آنے والے ہیں ۔ آپ لوگوں کے دورِ حکومت میں حکومت کرنے والے ہیں ۔ آپ لوگوں کے زمانہ عافیت میں شرف پانے والے ہیں ۔ آپ

کے دورِ حکومت میں حکومت کرنے والے ہیں۔ اور کل آپ لوگوں کے دیدار سے اپنی آنکھیں نٹھنڈی کرنے والے ہیں۔

میری جان ، مال ، ماں باپ ، اولاد ، اہل و عیال سب آپ لوگوں پر قربان ہو جائیں۔ جو شخص بھی یہ چاہتا ہے کہ خدا تک پہنچنے اس کو آپ لوگوں ہی سے ابتداء کرنی چاہئے۔ جو شخص بھی خدا کی واحد نیت کا قابل ہے ، اس کا عمل آپ ہی کے ذریعہ قبول ہو گا۔ جو خدا کا ارادہ کرنا چاہتا ہے ، اسے آپ لوگوں ہی کی طرف رخ کرنا ہو گا۔ اے میرے سردارو! میں آپ لوگوں کی تعریف پوری طرح نہیں کر سکتا۔ نہ آپ لوگوں کی قدر و منزلت کو پہچان سکتا ہوں۔ آپ لوگ نیک لوگوں کا نور ہیں۔ نیک لوگوں کو ہدایت کرنے والے رہمنا ہیں اور

خداوندِ عالم کی طرف سے (اس کی مخلوق پر) جنت اور دلیل ہیں
آپ لوگوں ہی کے ذریعہ خدا نے اپنی مخلوقات کی ابتداء کی اور
آپ لوگوں ہی پر ان کا خاتمہ ہو گا۔ آپ لوگوں ہی کی برکت
سے بارشیں برستی ہیں۔ آپ لوگوں کی وجہ سے زمین اور آسمان
اپنی جگہ خدا کی اجازت سے قائم ہیں۔

آپ لوگوں ہی کی وجہ سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ اور
آپ لوگوں ہی کی وجہ سے مشکلیں حل ہوتی ہیں۔ آپ لوگوں
کے پاس وہ سب کچھ ہے جو رسولوں کے ذریعہ نازل ہوا تھا۔ جو
کچھ بھی فرشتے لے کر آتے تھے وہ سب آپ کے پاس محفوظ ہے
آپ ہی کے جدِ بزرگوار (محمد مصطفیٰ) کے پاس جبریل امین آیا
کرتے تھے (اگر حضرت علیؓ کی زیارت پڑھ رہے ہوں تو جد
بزرگوار کے بجائے برادرِ محترم کہئے)

خداوندِ عالم نے آپ لوگوں کو ایسی ایسی لعمتیں اور مرتبے

عطائے ہیں جو کسی کو نصیب نہ ہوئے۔ ہر صاحب شرف اور صاحب فضیلت آپ لوگوں کے آگے سر جھکانے ہونے ہے۔ ہر بڑا بننے والا آپ کے سامنے اطاعت کے لئے جھکا ہوا ہے۔ ہر جابر و ظالم آپ کی فضیلت کے سامنے سر نگوں ہے۔ ہر چیز آپ کے سامنے کمزور اور حقر ہے۔ زمین آپ^۲ کے نور سے جگہ گاری ہے۔ کامیاب ہونے والے آپ کی محبت اور سرپرستی کی وجہ سے کامیاب ہوئے ہیں۔ آپ لوگوں ہی کے ذریعے لوگ خدا کی رضا مندی کے راستے پر چلے ہیں۔ جو شخص بھی آپ لوگوں کی ولایت، حکومت سرپرستی اور محبت کا انکار کرتا ہے، اس پر خدائے رحمان غضبناک ہوتا ہے۔

(۱۵)

مری جان، مال، اولاد، اہل و عیال، ماں باپ سب آپ لوگوں پر قربان ہوں۔ ذکر کرنے والوں کے درمیان آپ

لوگوں کا ذکر ہے۔ خدا کے خاص ناموں کے درمیان آپ لوگوں کے نام ہیں۔ خدا کے پاک کئے ہوئے جسموں میں آپ لوگوں کے جسم ہیں۔ خدا کی خاص پیدا کی ہوئی روحوں میں آپ لوگوں کی ارواح ہیں۔ خدا کے خاص طور پر پاک کئے ہوئے نفوس میں آپ لوگوں کے نفوس ہیں۔ خدا کے خاص نشانات کے درمیان آپ لوگوں کے نشانات ہیں۔ اور خدا کی پسندیدہ قبروں میں آپ لوگوں کی قبریں ہیں۔ پس کس قدر یہ ہیں آپ لوگوں کے نام! کتنے بلند ہیں آپ لوگوں کے نفوس! کتنی بڑی ہے آپ لوگوں کی شان! کتنا اونچا ہے آپ لوگوں کا مقام! کتنا زیادہ عہد کو پورا کرنے والے ہیں آپ لوگ! کتنا سچا ہے آپ لوگوں کا وعدہ! آپ لوگوں کا کلام سرتاپا نور ہی نور ہے (یعنی ہدایت کا سامان ہے)۔ آپ لوگوں کا حکم سرتاپا ہدایت

ہے۔ آپ لوگوں کی نصیحت (تقویٰ) برائیوں پر بچتے رہنا ہے۔ آپ کے سب نام اچھے ہیں۔ آپ لوگوں کی عادت دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنا ہے۔ آپ لوگوں کی خصلت عطا کرنا ہے، آپ ۴ لوگوں کی شان حق، صداقت اور رفاقت (ساتھ دینا) اور مہربانی کرنا ہے۔ آپ کا ہر قول حکمت ہے اور یقینی طور پر درست ہے۔ آپ لوگوں کی رائے علم ہے، حلم ہے اور عقل و دانش ہے۔ جب بھی کسی اچھی بات کا ذکر چھڑے تو آپ لوگ ہی اس اچھائی کی اصل بنیاد ہیں، شاخ ہیں، اس میں سب سے اول ہیں، اس اچھائی کا سرچشمہ ہیں، اس کا ٹھکانہ ہیں اور اس کی انہتا ہیں۔

میرے ماں باپ، میری اولاد آپ لوگوں پر قربان - میں کس طرح آپ لوگوں کی بہترین تعریف کر سکتا ہوں؟ اور کس

طرح آپ کی خوبیوں کا شمار کر سکتا ہوں؟ (آپ کی فضیلت اور شرافت میرے وہم و گمان سے بہت بلند ہے) آپ لوگوں ہی کے ذریعہ سے خدا نے ہمیں (گمراہیوں کی) ذلت سے بچایا - ہماری سخت ہولناک پریشانیاں دور کیں - ہمیں ہلاکتِ ابدی اور جہنم کی آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچایا - میرے ماں باپ اور میری جان سب کچھ آپ پر قربان - آپ لوگوں کی سرپرستی اور محبت ہی کے سبب ہم نے اپنے دین کی روشن تعلیمات کو سیکھا - اور ہماری دنیا کے بگڑے ہونے کام نھیک ہونے - آپ لوگوں ہی کی محبت اور سرپرستی کی وجہ سے (دین، حق کا کلمہ) مکمل ہوا - لعمتیں عظیم ہوئیں - لوگوں کی علیحدگی، دشمنی اور نفرت، محبت سے بدل گئی - آپ "لوگوں ہی کی ولایت، سرپرستی اور محبت کی وجہ سے واجب اطاعتیں اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوئی ہیں - آپ "لوگوں سے محبت کرنا

واجب ہے۔ آپ لوگوں کے درجات بلند ہیں۔ آپ لوگوں کا مقام قابل تعریف ہے۔ خداۓ بلند و بالا کی بارگاہ میں آپ لوگوں کا مرتبہ مقرر اور معین ہے۔ آپ لوگوں کا مرتبہ عظیم ہے اور آپ کی شان و شوکت بہت بڑی ہے۔ آپ لوگوں کی شفاعت خداۓ بلند میں مقبول ہے۔

دعا

اے ہمارے پالنے والے مالک! تو نے جو کچھ بھی اتنا رہے، ہم نے اس کو دل سے مانا ہے۔ اور تیرے رسولؐ کی پیروی کی ہے ہمیں اس بات کے گواہوں میں لکھ دے۔ اے ہمارے پالنے والے مالک! ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو شریحانہ ہونے دینا۔ ہمیں اپنے پاس سے اپنی رحمت عطا فرم۔ حقیقتاً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ ہمارا پالنے والا مالک ہر عیب

سے پاک ہے۔ ہمارے پالنے والے مالک کا وعدہ یقینی طور پر
پورا ہونے والا ہے۔

اے ولیٰ خدا! میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان
بہت سے گناہ حائل ہیں۔ جو آپ کی خوشنودی کے بغیر دور
نہیں ہو سکتے۔ آپ لوگوں کو اس ذات کا واسطہ جس نے آپ
کو اپنے رازوں کا امین بنایا ہے اور اپنی مخلوق کے تمام کاموں کی
غُرائی آپ کے سپرد کی ہے اور آپ لوگوں کی اطاعت کو اپنی
اطاعت کے ساتھ ساتھ قرار دیا ہے، آپ میرے گناہ بخشوا
و تجھے۔ میری شفاعت کرنے والے بن جائیے۔ (کیونکہ) میں
آپ لوگوں کی اطاعت کرنے والا ہوں۔ جس نے آپ میں
اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ جس نے آپ کا کہنا نہ
مانا، اس نے خدا کا کہنا نہ مانا۔ جس نے آپ سے محبت کی
اس نے خدا سے محبت کی۔ جس نے آپ کو ناراض کیا اس

نے خدا کو ناراض کیا۔

اے اللہ! اگر کچھ ایسے شفاعت کرنے والے ہوتے جو
حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے اہلیت کرام اور انہم
معصومین سے بھی زیادہ تیری بارگاہ میں مقرب ہوتے، تو میں
ان سے اپنی شفاعت کرنے کی درخواست کرتا۔ (لیکن کیونکہ
محمد و آل محمد سے زیادہ کوئی تیری بارگاہ میں مقرب نہیں، اس
لئے میں انہیں کو اپنا شفیع بناتا ہوں) اے خدا یا! تجھے انہیں
کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جبے تو نے ان کے لئے اپنے اوپر خود
واجب کیا ہے، اسی حق کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا
ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں شامل کر لے جو ان حضرات کی
معرفت رکھنے والے ہیں (یعنی) جو ان کی عظمت کو پہچاننے
والے ہیں) اور جو ان کے حق کو پہچانتے ہیں اور ان کی شفاعت
کی وجہ سے رحم کئے جانے والے ہیں۔ حقیقتاً تو سب رحم

کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والا ہے ۔ اور خاص
الخاص رحمتیں نازل فرمائیں مسیح پر اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر اور
ان پر کثرت سے درود و سلام نازل فرمایا ۔

بے شک اللہ ہمارے لئے بہت کافی ہے اور وہی ہمارا
ہستین سرپرست ہے ۔

(دعا فرمائیں انشا اللہ قبول ہوگی ۔)

باقی زیارات بقیع

(ازدواج رسول) امہات المؤمنین

و ازدواج کی قبریں ایک ساتھ ہیں

- (۱) حضرت ام سلمہ حضرت صفیہ، حضرت نیثب بنت جحش، حضرت میمونہؓ کی قبریں،
- (۲) حضرت عبداللہ ابن جعفر طیارؑ اور حضرت عقیلؑ کی دو قبریں ایک ساتھ: یک چہار دیواری میں ہیں۔
- (۳) حضرت ابراہیمؑ ابن رسول اللہ کی قبر ہے۔
- (۴) اس کے بعد شہداء احمد کی قبریں ہیں۔
- (۵) بڑے پھانٹ کے باخیں طرف دیوار کے پاس حضرت صفیہؓ بنت عبدالمطلب اور حضرت ام التینؓ والدہ حضرت ابوالفضل العباسؑ کی قبریں ہیں۔

(۶) اس کے علاوہ حضرت عبداللہ بن مظعونؓ اور حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کی قبریں ہیں۔

(۷) اگر بیرونی دیوار کے بائیں طرف کنارے کنارے جائیں تو آخر میں تھوڑی سی بلندی پر تین قبریں ہیں (۱) حضرت ابوسعید خذریؓ صحابی رسولؐ (۲) حضرت فاطمہ بنت اسدؓ مادر حضرت علیؓ کی قبریں۔ بقیع کے باہر حضرت اسماعیلؓ فرزند حضرت امام جعفر صادقؓ کی قبر ہے۔

گیٹ سے داخل ہوتے ہی دائیٰ طرف بلندی پر انہی اہلبیتؓ کی قبور ہیں۔ یہی سب سے افضل مقام ہے۔ یہاں حضرت امام حسنؑ، حضرت امام جعفر صادقؓ کی قبریں بھی ہیں اور حضرت عباس ابن عبدالمطلب کی قبر بھی ہے اور حضرت فاطمہ زہراؓ یا حضرت فاطمہ بنت اسدؓ کی قبر بھی اسی احاطہ میں بتائی جاتی ہے۔

مدینہ کی مساجد

مسجد مبائلہ ، مسجد غمامہ ، مسجد بلاں ، مسجد حضرت فاطمہؓ ،
 مسجد حضرت علیؓ

دیگر زیارات در مکہ

جنتِ معالیٰ (شعبِ ابی طالب) میں

ام المومنین حضرت خدیجہؓ

کی زیارت اس طرح پڑھیں۔

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سید ملر سلینؐ کی زوجہ۔ سلام ہو
آپ پر اے نبی خدا خاتم النبیین کی شریک حیات۔ سلام ہو آپ
پر اے حضرت فاطمہ زہراؓ کی والدہ ماجدہ۔ سلام ہو آپ پر
اے امام حسنؑ اور امام حسینؑ جو جنت کے تمام جوانوں کے
سردار ہیں، ان کی جدہ ماجدہ۔ سلام ہو آپ پر اے تمام ائمہ
طہرینؐ کی جدہ ماجدہ۔ سلام ہو آپ پر اے مومن مردوں اور
مومن عورتوں کی مادر گرامی۔ سلام ہو آپ اے مخلص
عورتوں کی سردار۔ اے حرم اور بلطحائی ملکہ۔ سلام ہو آپ پر

اے وہ بُلی بُلی جس نے عورتوں میں سب سے پہلے جناب رسول خدا کی رسالت کی تصدیق فرمائی۔ سلام ہو آپ پر جس نے خدا کی بندگی کا حق ادا کیا اور اپنی جان اور اپنے سارے مال کو تمام انبیاءؐ کے سردار جناب رسالتؐ پر خرچ کر دیا۔ سلام ہو آپ پر اے چیبؐ خدا کی شریکِ حیات۔ اے خلاصہ اصفیاءؐ کی زوجہ! اے ابراہیمؐ خلیل کی بیٹی! سلام ہو آپ پر اے خدا کی محافظ۔ اے جناب رسول خداؐ کے مدد کرنے والی۔ اے وہ جس کو خود جناب رسول خداؐ نے دفن کیا۔ آپ پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں بازل ہوں۔

حضرت قاسمؐ ابن رسول اللہ کی زیارت

(حضرت خدیجہؓ کی قبر کے ساتھ ہی حضرت قاسمؐ ابن رسول اللہ کی قبر ہے۔ ان کو اس طرح سلام پیش کریں۔)

سلام ہو آپ اے ہمارے سردار قاسمؑ ابن رسول اللہ
 سلام ہو آپ پر اے نبی خدا کے بیٹے۔ سلام ہو آپ پر اے
 جیب خدا کے بیٹے۔ سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیؐ کے بیٹے۔
 سلام ہو آپ پر اور ان سب مومنین و مومنات پر جو آپ کے
 ارد گرد دفن ہیں۔ خدا آپ سب لوگوں سے راضی ہو اور آپ
 لوگوں کو بہترین طریقے سے راضی کرے۔ اور آپ لوگوں کا
 ٹھنکانہ جنت کو قرار دے۔

حضرت آمنہؓ مادر رسول اللہؐ کی زیارت

(آپ کی قبر کے بارے میں دو (۲) روایتیں ہیں۔ ایک روایت
 کے مطابق آپؐ مکہ میں جنت المعلیٰ میں دفن ہیں اور دوسری
 روایت کے مطابق آپؐ مکہ مدینے کے درمیان دفن ہیں۔)

سلام ہو آپ پر اے پاک و پاکیزہ بی بی۔ سلام ہو آپ پر

اے طاہرہ مطہرہ اور ایسی بی بی جس پر فخر کیا جا سکتا ہے ۔
 اے وہ بی بی جس کو خدا نے اعلیٰ سے اعلیٰ شرف عطا فرمایا ۔
 سلام ہو آپ پر اے بی بی جو عظیم بزرگوں کی فضیلتوں کی
 وارث ہیں ۔ سلام ہو آپ پر جن کی پیشانی پر تمام انبیاء کرام ۴
 کے سردار کا نور چکا اور اس نور کی روشنی سے زمین اور آسمان
 روشن ہو گئے ۔ سلام ہو آپ پر جن کے لئے پاک فرشتے اترے
 اور جن کے لئے جنت کے پردے لگائے گئے (یعنی جن کے لئے
 جنت کو مزید سجا یا بنایا گیا) جیسے کہ جناب مریم ۵ کے لئے
 جنت کو سجا یا گیا تھا ۔ اے جناب رسول خدا کی مادر گرامی ! اے
 جیب خدا کی مادر گرامی ، آپ پر سلام ہو ۔ یقیناً آپ تمام انبیاء ۶
 کے سردار محمد مصطفیٰ ۷ کے نور کو اٹھانے والی تھیں ۔ آپ
 اشرف موجودات ۸ کو دنیا میں لے کر آئیں ۔ آپ پر خدا کی خاص
 اخاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں ۔

حضرت ابو طالبؑ کی زیارت

(جنت معلیٰ مکہ)

سلام ہو آپ پر اے بطحاء (مکہ) کے سردار اور رئیس کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر کعبہ کے بننے کے بعد اس کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے جناب رسول خداؐ کی کفالت اور حفاظت کرنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے محافظ۔ سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے چچا۔ سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے اماموںؐ کے جدا مجد۔ سلام ہو آپ پر اے وہ ہستی جسے تمام مخلوقات سے بہترین بیٹا عطا ہوا، جو تمام اماموںؐ کا امام ہے اور تمام ائمہؐ کا باپ ہے۔ جو جنت اور جہنم کو تقسیم کرنے والا ہے اور نیک لوگوں کے لئے خدا کی عظیم الشان نعمت ہے اور بدکاروں کے لئے خدا کا قهر ہے۔ آپ پر اور ان

پر ہمارا سلام ہو اور اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں
نازل ہوں۔

حضرت عبدِ مناف، جدِ رسول اللہ کی زیارت

(جنتِ معالیٰ مکہ)

سلام ہو آپ پر اے معزز سردار جن کو خدا نے بزرگی ادا
عظمت عطا فرمائی۔ سلام ہو آپ پر اے افضل مخلوق (محمد
مصطفیٰ) کے جدِ بزرگوار۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے چنے
ہوئے انبیاء کرام کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے اولیاء خدا
اور اوصیاء انبیاء کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے حرم مکہ
کے سردار۔ سلام ہو آپ پر اے صفا و مروہ اور زمزم کے مالک
سلام ہو آپ پر اے مقامِ ابراہیم کے وارث۔ سلام ہو آپ
پر اے خدا کے عظیم گھر کے محافظ اور وارث۔ سلام ہو آپ پر

اے شریف ترین بزرگوں کی نشانی - سلام ہو آپ پر اے بلند
 اور اعلیٰ اوصاف کے مالک - سلام ہو آپ پر اے قریش کے
 سردار جو عبدِ مناف کے نام سے مشہور ہیں - سلام ہو آپ پر
 اور آپ کے آباء و اجداد پر جو کائنات میں اللہ کے امین تھے -
 آپ پر سلام ہو اور خدا کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں
 نازل ہوں -

حضرت عبدالمطلب جدِ رسول خدا کی

زیارت

(در جنتِ معلّی - مکہ)

سلام ہو آپ پر اے کعبہ اور بظحا (مکہ) کے سردار۔ سلام
 ہو آپ پر اے شان و شوکت اور حسن و جمال والے۔ سلام ہو
 آپ پر اے سخاوت کا سرچشمہ اور عرت اور بزرگی کی شان۔
 سلام ہو آپ پر جو سب سے ہیلے بداء کے عقیدے کے قابل
 ہوئے۔ سلام ہو آپ پر جو علاماتِ انبیاءؐ کے ساتھ محسور
 ہوں گے۔ سلام ہو آپ پر جو زمین و آسمان میں مشہور ہیں۔
 سلام ہو آپ پر جسے ہائف غبی نے ہندت ہی اچھی آواز سے پکارا
 سلام ہو آپ پر اے خلیل خدا حضرت ابراہیمؑ کے فرزند۔
 سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ ذیح اللہ کے وارث۔ سلام ہو

آپ پر جن کی دعا کے سبب خدا نے اصحابِ فیل کو ہلاک کیا۔
 اور ان کی تمام مکاریوں کو ناکام کیا۔ اور خدا نے ابا بیل کے
 جھنڈ کے جھنڈ ان پر بھیجے۔ سلام ہو آپ پر اے حاجیوں کو
 سیراب کرنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے زمزم کے کنوئیں کو
 دوبارہ کھو دکر نکلنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے کعبہ کے گرد
 سب سے پہلے سات (۷) مرتبہ طواف کرنے والے۔ سلام ہو
 آپ پر اے خدا کے نور، اے حضرت ہاشم کے فرزند۔ آپ پر
 خدا کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

مکہ معظمہ کے سنت اعمال

۱ تمام فرض نمازیں حرم مکہ میں پڑھیں۔ کیونکہ حدیث کے
 مطابق حرم مکہ میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے
 برابر ہے۔

۲۔ زیادہ سے زیادہ کعبہ کا طواف کریں۔ کیونکہ جتنا مدینہ میں
مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے اتنی ہی مکہ کے حرم
میں طواف کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

۳۔ پورا قرآن سمجھ کر پڑھے اس لئے کہ روایت ہے کہ جو
شخص مکہ معظمہ میں قرآن ختم کرے گا وہ نہیں مرے گا جب
تک جناب رسول خداؑ کی زیارت نہ کر لے اور جنت میں اپنا
مقام نہ دیکھ لے۔

۴۔ جناب رسول خداؑ کی ولادت گاہ کی زیارت کریں۔

۵۔ جناب خدیجۃ الکبریٰؓ کے مقام کی زیارت کریں۔

۶۔ مسجدِ بلاالؐ میں دو (۲) رکعت نماز پڑھیں۔

۷۔ جناب فاطمہ زہراؑ کی ولادت گاہ کی زیارت کریں۔

۸۔ کوہ ابو قبیس کی زیارت کریں۔

۹۔ جب تک منیؓ میں رہیں سنت اور فرض نمازیں مسجد خیف

میں ادا کریں ۔ میہماں ایک رکعت کا ثواب سو (۱۰۰) رکعت
پڑھنے کے برابر ہے ۔

حضرت علیؑ کی زیارت

(محف عراق)

جب حرم مبارک میں پہنچیں تو یہ سلام پڑھیں۔

سلام ہو رسول خداؐ پر جو اللہ کی وحی کے امین ہیں۔ اور خدا کے فرمان قطعی کے بھی امین ہیں۔ جو خاتم (آخری کڑی) ہیں ان نبیوں کے جو ان سے پہلے گزرے اور اس سلسلے کے شروع کرنے والے ہیں جو آپ کے بعد آیا۔ جو ان سب پر نگہبان ہیں۔ ان پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ان پر جن پر خدا نے سکینیہ (سکون) نازل فرمایا اور سلام ہو ان پر جو مدینیہ میں دفن ہوئے۔ سلام ہو ان پر جن کی (خدا کی طرف سے) مدد کی گئی اور جو کامیاب ہوئے۔ سلام ہو حضرت ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ پر اور ان پر خدا کی خاص

رحمتیں اور برکتیں غازل ہوں۔ (پھر حرم میں اس طرح داخل ہوں کہ چہلے اپنا داہنا پیر داخل کریں پھر دروازے پر کھڑے ہو کر اند آنے کی اجازت طلب کرے)

اذن دخول

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد "مصطفیٰ" خدا کے بندے ہیں اور خدا کے رسول ہیں۔ وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے اور تمام رسولوں کی تصدیق فرمائی۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے جیب اور خدا کی مخلوق میں سب سے ہمتر۔ سلام ہو امیر المؤمنین (یعنی) المؤمنین کے امیر (حضرت علیؑ) پر جو اللہ کے بندے ہیں اور رسول خدا کے بھائی ہیں۔ اے میرے مولیٰ اور آقا! اے

امیر المؤمنینؑ میں آپ کا غلام ہوں اور آپ کے غلام اور کنیز کا
پیٹا ہوں۔ میں آپ کے پاس اس لئے آیا ہوں کہ آپ کی ذمہ
داری میں آپ کی پناہ لوں۔ آپ کے حرم کا ارادہ کر کے آیا ہوں
آپ کے مقام اور مرتبہ کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ کو خدا تک
پہنچنے کا وسیلہ اور ذریعہ بناتا ہوں۔ اے میرے مولیٰ! کیا میں
آپ کے حرم میں داخل ہو جاؤں؟

اے امیر المؤمنینؑ کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟

اے اللہ کی جنت! کیا میں داخل ہو جاؤں؟

اے اللہ کے امین! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟

اے اللہ کے مقرب فرشتو جو اس حرم مبارک میں رہتے ہیں!
کیا میں داخل ہو جاؤں؟ اے میرے آقا! کیا آپ مجھے داخل
ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ ایسی اجازت جو آپ نے اپنے کسی
دوست کو دی ہو؟ اگر میں ایسی اجازت کا اہل نہیں ہوں تو

آپ مجھے ایسی اجازت دینے کا اہل بتادیں۔

(پھر آپ کے دروازہ کا بوسہ لیں اور ہیسلے داہنا پیر داخل کریں اور
یہ پڑھیں)

اے اللہ! افضل ترین اور اعلیٰ ترین رحمتیں جو تو نے
لپنے کسی نبیٰ یا رسول پر نازل کی ہوں، یا لپنے کسی خاص چنے
ہوئے بندے پر نازل کی ہوں، ان رحمتوں کو نازل فرمًا
امیر المؤمنین پر، جو تیرے خاص بندے ہیں اور تیرے
(آخری) نبیٰ کے بعد تیری بہترین مخلوق ہیں۔ تیرے رسول کے
بھائی ہیں اور تیرے جیب کے وصی ہیں۔ جن کو تو نے اپنی
تمام مخلوقات میں سے چھتا ہے، اور ان سب پر دلیل بنایا ہے،
جن کو تو نے اپنے پیغامات پہنچانے پر مقرر فرمایا، جن کو تو نے
لپنے عدل سے لوگوں کو دین کا مطیع بنانے والا بنایا۔ اور اپنی
مخلوق کے درمیان اپنے احکامات کو واضح کرنے والا بنایا۔ ان پر

ہمارا سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں ۔ اے
اللہ! اپنی خاص الخاص رحمتیں نازل فرما ان اماموں پر جوان کی
ولاد ہیں ۔ اور جوان کے بعد تیرے احکامات کو قائم رکھنے والے
ہیں، وہ بھی تیرے حکم سے ۔ جو پاک و پاکیزہ ہیں ۔ جن کے
لئے تو اس بات پر راضی ہوا کہ ان کو اپنے دین کا مددگار، اپنے
رازوں کا امامتدار، اپنی مخلوق پر گواہ، اور اپنے بندوں کے لئے
ہدایت کے نشانات بنائے ۔ ان سب پر تیری خاص رحمتیں
نازل ہوں ۔ سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علی ابن ابی
طالب! اللہ کے رسول کے وصی اور ان کے خلیفہ (جانشین)،
ان کے بعد ان کے معاملات اور احکامات کو قائم رکھنے والے،
تمام اوصیاء کے سردار! آپ پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل
ہوں ۔ سلام ہو فاطمہ بنت رسول اللہ پر جو عالمین کی تمام
عورتوں کی سردار ہیں ۔ سلام ہو حضرت امام حسن اور حضرت

امام حسینؑ پر جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔ سلام ہو انہمہ راشدین (یعنی ہدایت کے اماموںؑ) پر۔ سلام ہو تمام ابیاءؑ و مرسلینؑ پر۔ سلام ہو ان اماموںؑ پر جو خدا کی امانت کے محافظ ہیں۔ سلام ہو اللہ کی مخلوق میں اس کے خاص بندوں پر۔ سلام ہو صاحبان عقل و فراست پر۔ سلام ہو ان مومنین پر جنہوں نے خدا کے احکامات کو قائم کیا، اللہ لے دوستوں کی مدد کی، سلام ہو مقرب فرشتوں پر۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔

(پھر آگے بڑھیں اور قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر چہرہ قبر کی طرف کریں اور پشت قبلہ کی طرف کر کے کہیں)

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ!

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی جنت (دلیل)!

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے چنے ہوئے!

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی (دوستِ خاص)!

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے جبیب!

سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے امام!

سلام ہو آپ پر اے زہد و تقویٰ کے نشان!

سلام ہو آپ پر اے (محمد مصطفیٰؐ کے) وصی! اے نیک انسان

اے منتیٰ پر ہمیزگار! اے پاک و پاکیرہ! اے باوفا انسان! سلام

ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کے والدِ گرامی! سلام ہو آپ پر

اے دینِ خدا کے ستون! سلام ہو آپ پر اے تمام او صیاءؓ

ابنیاءؓ کے سردار! اے عالمین کے پالنے والے مالک کے امین!

اے بدلتے کے دن کے حاکم! مومنین میں سب سے اعلیٰ!

صدیقین کے سردار! نسلِ انبیاء کے برگزیدہ اور چنے ہوئے

السان! عالمین کے مالک کی حکمت کے دروازے! اس کی وحی

کے خرضیہ دار! خدا کے علم کا خزانہ! خدا کے نبیؐ کی امت کے خیر

خواہ اور نصیحت کرنے والے! خدا کے نبی کے مرتبے کو ظاہر کرنے والے! ان پر اپنی جان فدا کرنے والے! رسول خدا کی دلیلیوں کو بیان کرنے والے! ان کی شریعت کی طرف بلانے والے! ان کی سنتوں کو جاری کرنے والے! اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں (حضرت علیؑ) نے وہ سب کچھ ادا کیا جو تیرے رسولؐ کی طرف سے ان کے ذمہ لگایا گیا تھا۔ انہوں نے ہر اس چیز کی حفاظت کی جس کی حفاظت ان کے ذمہ کی گئی تھی۔ ان کو جو امانت دی گئی تھی اس کو انہوں نے بحفظ اپنچا دیا۔ (اے خدا) انہوں نے ہر اس چیز کو حلال بتایا جس کو تو نے حرام کیا تھا، اور ہر اس چیز کو حرام بتایا جس کو تو نے حرام کیا تھا۔ انہوں نے تیرے احکامات کو قائم کیا۔ انہوں نے (اللہ کے دشمنوں) ناکشین کے خلاف تیری راہ میں جہاد کیا، قاطبین کے خلاف تیرے حکم کے بارے میں جنگ کی، اور

مارقین سے تیرے حکم کے مطابق جہاد کیا۔ انہوں نے ہر بلا پر
صبر کیا۔ خود اپنا حساب کیا۔ تیرے حکم کی اطاعت میں کسی برا
بھلا کہنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کی۔ اے اللہ! ان پر اپنی
خاص رحمتیں نازل فرماء، افضل ترین اور اعلیٰ ترین نعمتیں جو
تو نے اپنے دوستوں، اپنے چنے ہوؤں یا اپنے نبیوں یا ان کے
اویصیاء میں سے کسی پر نازل کی ہوں۔ اے اللہ! یہ تیرے
اس ولی (دوستِ خاص) کی قبر ہے جس کی اطاعت کو تو نے ہم
پر واجب کیا ہے، اپنے بندوں کی گردنوں پر اس کی (اما مسٹ
کی) بیعت کو ضروری قرار دیا ہے۔ جو تیرا وہ خلیفہ ہے کہ جس
کے واسطے سے تو (ہمارے اعمال) قبول فرماتا ہے اور ان کی جزا
دیتا ہے۔ اور (ظالموں سے) انتقام لیتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے
کہ میں نے اسی چیز کی طمع اور آرزو میں جو تو نے اپنے خاص
دوستوں کے واسطے مقرر فرمائی ہے، اس سردار کی زیارت کا

ارادہ کیا ہے، جس کی قدر و منزلت تیرے نزدیک بہت عظیم ہے۔ میں اسی قدر و منزلت کا واسطہ دے کر جو اس کو تیرے پاس حاصل ہے، اور اس قرب کا واسطہ دے کر جو اسے تیرے پاس حاصل ہے، یہ دعا کرتا ہوں کہ محمد اور آل محمد پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرماء اور میرے ساتھ وہ سلوک فرمائجس کا تو اہل ہے (وہ سلوک نہ فرمائجس کا میں اہل ہوں) اس لئے کہ حقیقتاً تو بے حد عطا ہیں اور بخششیں کرنے والا ہے۔

سلام ہو آپ پر اے میرے مولیٰ اور آقاؑ اور آپ کے دونوں ساتھیوں حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ پر (بھی سام ہو) جو آپ کے ساتھ دفن ہیں۔ اور ان پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

(پھر ضریح مبارک کا پوسہ دیں اور سربانے کھڑے ہو کر یہ دعا

(پڑھیں)

اے میرے مولا! اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لئے میں
آپ کے واسطے سے اپنے پالنے والے مالک کے لئے وسیلہ تلاش
کرتا ہوں اور (سب سے ہمیلے) یہ گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ
کے ذریعہ خدا سے دعا کرنے والے کبھی محروم نہیں ہوتے اور
آپ کے وسیلے سے طلب کرنے والے صاحبانِ معرفت کی دعا
کبھی رد نہیں کی جاتی۔ پس آپ اللہ سے جو میرا بھی پالنے والا
مالک ہے اور آپ کا بھی مالک ہے، میری شفاعت فرمائیں کہ
میری تمام حاجتیں پوری ہوں، میرے سب کام آسان ہو
جائیں، میری تمام سختیاں دور ہو جائیں، میرے سامنے (اگلے
پچھلے) گناہ معاف ہو جائیں، میرے رزق میں وسعت حاصل
ہو، میری عمر طویل ہو، میری دنیا اور آخرت کی تمام دعائیں اور
حاجتیں پوری ہوں۔

اے اللہ! امیر المؤمنین[ؑ] کے قاتلوں پر لعنت فرمَا (یعنی

ان کو سخت ترین عذاب میں گرفتار فرمادے اللہ! حسن و حسین کے قاتلوں پر لعنت فرمادے اللہ! انہمہ اہلیت کے قاتلوں پر لعنت فرمادے اور ان سب پر ایسا دردناک عذاب نازل فرمادیا جسیا سخت عذاب عالمین میں کبھی کسی پر نازل نہیں ہوا، ایسا سخت عذاب جو بہت زیادہ سخت ہو اور کبھی ختم نہ ہونے والا ہو، جس کی کوئی حد، مدت اور مقدار مقرر نہ ہو۔ یہ عذاب ان لوگوں کے لئے ہو جنہوں نے تیرے مقرر کئے ہوں حاکموں کو تکلیفیں پہنچائیں۔ ان کے لئے ایسا سخت عذاب مقرر فرمادیج کبھی تو نے اپنی کسی مخلوق کے لئے مقرر نہ کیا ہو۔ اے اللہ! اپنے رسول کے مددگاروں کے قاتلوں، امیر المؤمنین کے قاتلوں، حضرت امام حسن و حسین کے مددگاروں کے قاتلوں اور تمام ان لوگوں کے قاتلوں کو سخت ترین تکلیف دینے والی سزا میں گرفتار فرمادی جنہوں نے آل محمد سے محبت کرنے والوں

کو قتل کیا۔ ان سب پر ایسا عذاب نازل فرمajo ہمیشہ دو گنا، تگنا
 چو گنا ہو کر بڑھتا ہی چلا جائے۔ ان سب کو جہنم کے سب سے
 نچلے طبقے میں ایسی سخت سزا میں گرفتار فرمajo کبھی کم نہ ہو۔ وہ
 سب اس میں مجات اور تیری رحمت سے قطعی نامید ہے کہ
 تیری لعنت میں گرفتار، تیری رحمت سے دور، سر جھکائے
 تیرے عذاب میں پڑے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی شرمندگی اور طویل
 ذلت و خواری کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ یہ ذلت و رسوانی
 ان کو اس لئے حاصل ہو کہ انہوں نے تیرے رسولوں اور ان
 کے پیچے چلنے والوں کو قتل کیا۔ اے اللہ ان پر اپنی زمین اور
 آسمان میں لعنت فرم۔ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے،
 پوشیدہ طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی۔

اے اللہ! مجھے اپنے دوستوں میں عزت کا مقام عطا فرم۔

ان کی زیارت گاہوں اور قرار گاہوں کو میرے لئے پسندیدہ ہنا

دے۔ مجھے ان لوگوں سے ملادے۔ مجھے دنیا اور آخرت میں ان کا پیروکار بنادے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے!

(پھر ضریح مبارک کو بوسہ دے اور قبلہ کی طرف پشت کر کے امام حسینؑ کی قبر کی طرف رُش کر کے حضرت امام حسینؑ کی زیارت اس طرح پڑھے)

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسینؑ! سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؓ کے فرزند! جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں! سلام ہو آپ پر اے ان اماموںؑ کے جدِ بزرگوار جو خود بھی ہدایت یافتہ ہیں اور دوسروں کو بھی ہدایت کرنے والے ہیں! سلام ہو آپ پر اے نبیتے ہونے آسودوں کے ساتھ زمین پر گرنے والے! سلام ہو آپ پر

اے ایسی مصیبت اٹھانے والے جو مسلسل اور دائمی ہے ।
 سلام ہو آپ پر اور آپ کے جدِ بزرگوار (جناب رسول خدا) پر
 اور آپ کے پدر بزرگوار (امیر المؤمنین) پر - سلام ہو آپ پر
 اور تمام ان ائمہ پر جو آپ کی اولاد سے ہیں اور آپ کے فرزند
 ہیں - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے آپ کی قبر کو آپ کی وجہ
 سے خوشبو عطا کی ہے ، قرآن کو آپ کے وسیلے سے واضح فرمایا
 ہے ، اور آپ کو اور آپ کے آباؤ اجداد کو ، آپ کے بھائی (نبی
 اکرم) کو اور آپ کی اولاد (ائمه معصومین) کو عقائد محدود کے
 لئے سبق حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا ہے - اے پاک اور برکت
 والے آباؤ اجداد کے فرزند ، جو اللہ کی کتاب کے پڑھنے والے
 تھے - میں آپ کی خدمت میں اپنا سلام پیش کرتا ہوں - آپ
 پر اللہ کی رحمت اور سلام ہو - اللہ نے لوگوں کے دلوں کو آپ
 کی طرف جھکایا ہے - جو شخص بھی آپ سے جزا رہے گا اور آپ

کی پناہ لے گا وہ ہرگز برباد نہ ہو گا۔

(پھر قبر کے پائینتی جا کر کھڑے ہوں اور اس طرح سلام پیش کریں)

سلام ہو آپ پر اے انہمہ معصومینؐ کے جد بزرگوار!
 اے نبوت کے خلیل اور نبیؐ کی اخوت کے لئے مخصوص ہستی۔
 سلام ہو آپ پر اے دین و ایمان اور کلمہ رحمان کے رکھیں و
 سردار۔ سلام ہو آپ پر اے میران اعمال! سلام ہو آپ پر
 اے حالات کو بدلتے والے، اے اللہ جل جلالہ، کی تلوار۔
 اے سلسیل سے سیراب کرنے والے۔ سلام ہو مومنین کی
 اصلاح کرنے والے، علم بیینؐ کے وارث، روزِ جزا کے حاکم۔
 سلام ہو اے تقوی؀ کے درخت اور چنکے چنکے کی جانے والی
 باتوں کو سننے والے۔ سلام ہو اے خدا کی واضح جدت اور دلیل،
 اور خدا کی وہ نعمت جو وسیع ہو اور خدا کی نہ ختم ہونے والی سزا

دینے والے، سلام ہو اس پر جو خدا کا واضح راستہ ہیں، چمکتا ہوا
ستارہ (ہدایت) ہیں، نصیحت اور خیرخواہی کرنے والے امام ہیں
بدگوئی کرنے والوں کو سزا دینے والے ہیں، ان پر اللہ کی
رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

(پھر کہیں) اے اللہ ! امیر المؤمنین "علی ابن ابی طالب
پر اپنی خاص رحمتوں کو نازل فرماجو تمیرے نبی کے بھائی ہیں،
ان کے وصی (جانشین) ، ان کے مددگار ہیں، ان کے وصی اور
وزیر ہیں، ان کے علم کے وارث ہیں، ان کے رازوں کی
حافظت کرنے والے ہیں، ان کی حکمت کے دروازے ہیں،
ان کی جگت کو بیان کرنے والے ہیں، ان کی شریعت کی طرف
بلانے والے ہیں، ان کی امت میں ان کے خلیفہ (جانشین) ہیں
ان کی ذات سے ہر دکھ درد کو دور کرنے والے ہیں، کافروں کو
بر باد کرنے والے ہیں، فاجروں بدکاروں کی ناک خاک پر

رگڑنے والے ہیں، جن کو تو نے لپٹنے بنی سے وہی لبست دی
ہے جو ہارونؑ کو موسیؑ سے دی تھی۔

اے اللہ! دوست رکھو ان کو جوان کو (علیؑ کو) دوست
رکھے اور دشمن رکھ ان کو جوان سے دشمنی رکھے۔ مدد کر ان کی
جوان کی مدد کرے اور ذلیل کر اس کو جوان کو حقری جانے۔ اور
اولین و آخرین میں جو بھی ان پر لعنت کرے ان پر تو خود
لعنت فرم۔ اور علیؑ پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں
نازل فرم، ایسی خاص نعمتیں اور رحمتیں جو تو نے اپنے
پیغمبروںؐ کے اوصیاءؐ پر نازل کی ہوں، اے عالمین کے پالنے
والے مالک!

(پھر حضرت کے سر مبارک کی طرف جائیں اور حضرت آدمؑ
اور حضرت نوحؑ کو سلام کیجئے)

حضرت آدمؑ کی زیارت

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خالص چنے ہوئے بندے!
سلام ہو آپ پر اے اللہ کے محبوب! سلام ہو آپ پر اے اللہ
کے نبیؐ، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین، سلام ہو آپ اے
اللہ کی زمین پر اللہ کے خلیفہ، سلام ہو آپ پر اے ابوالبشر
(تمام انسانوں کے دادا) آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کی روح اور
بدن پر بھی سلام ہو۔ اور آپ کی پاک و پاکیزہ اولاد اور
فرزندوں پر بھی سلام ہو۔ آپ پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں،
برکتیں اور نعمتیں نازل ہوں، ایسی رحمتیں جن کا شمار اور
اندازہ خدا کے سوا کوئی نہ کر سکتا ہو۔

حضرت نوحؑ کی زیارت

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ، سلام ہو آپ پر اے

اللہ کے خالص بندے، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی،
 سلام ہو آپ پر اے اللہ کے جیب، سلام ہو آپ پر اے
 انبیاء کرام کے شیخ و سردار، سلام ہو آپ پر اے اللہ کی زمین
 پر اللہ کے امین، آپ پر اللہ کا درود و سلام، رحمتیں، برکتیں اور
 نعمتیں نازل ہوں، آپ کی روح پر بھی اور آپ کے بدن پر بھی
 اور آپ کی پاک و پاکیزہ اولاد پر بھی۔ ان سب پر اللہ کی رحمتیں
 اور برکتیں نازل ہوں۔

(نوت: اس کے بعد چھ (۶) رکعت نماز، دو دو (۲) رکعت کر کے
 پڑھیں۔ دو (۲) رکعت حضرت علیؑ کو اور دو (۲) رکعت
 حضرت آدمؑ کو اور دو (۲) رکعت حضرت نوحؑ کو ہدیہ کریں۔
 نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؓ پڑھیں۔ پھر اپنی مغفرت کی دعا
 کریں پھر جو چاہیں دعا کریں پھر یہ دعا کریں)
 اے اللہ! میں اپنی طرف سے دو (۲) رکعت نماز کا صحفہ

پیش کرتا ہوں اپنے آقا اور مولیٰ کی خدمت میں جو تیرے ولی ہیں ، تیرے رسولؐ کے بھائی ہیں ، امیر المؤمنینؐ ہیں ، تمام اوصیاءؐ کے سید و سردار ہیں ، (جن کا نام) علیؐ ابن ابی طالب ہے ۔ ان پر اللہ کی خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں اور ان کی آل اولاد پر مجھی ۔ اے اللہ محمدؐ اورآل محمدؐ پر خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء اور میری نمازوں کو قبول فرماء اور مجھے نیک لوگوں والی خیرات عطا فرماء ۔ اے اللہ ! میں نے تیری بارگاہ میں نماز پڑھی ہے ، تیرے لئے رکوع اور سجدے کئے ہیں ، تو دیکھ رہا ہے ۔ اس لئے کہ نماز ، رکوع اور سجود تیرے سوا تیرے کسی غیر کے لئے جائز نہیں ۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے ۔ اے اللہ ! محمدؐ اورآل محمدؐ پر خاص رحمتیں اور برکتیں نازل فرماء اور میری زیارت اور تمام اعمال قبول فرماء ، میری تمام فرمائشوں اور دعاؤں کو محمدؐ اورآل محمدؐ کے صدقے میں قبول فرماء کر عطا

فرما۔

(پھر دو (۲) رکعت نماز حضرت آدمؑ کے لئے اور دو (۲) رکعت
نماز حضرت نوحؑ کے لئے تحفتاً پڑھے اور پھر سجدہ میں جا کر یہ
(دعا کرے)

اے اللہ! میں نے تیری طرف توجہ کی ہے اور تیری ہی
رسی کو پکڑا ہے، بھجی پر بھروسہ کیا ہے۔ اے اللہ تو ہی میرا
بھروسہ اور امید ہے۔ پس میری کفالت فرما۔ میرے لئے کافی
ہو جا، اس چیز کے بارے میں جس کے حاصل کرنے کا میں
نے ارادہ کیا ہے اور اس چیز کے بارے میں بھی جس کے
حاصل کرنے کا میں نے ارادہ نہیں کیا۔ کیونکہ توجہ سے کہیں
زیادہ (میری ضرورتوں کو) جاننے والا ہے۔ جو تیری پناہ میں آیا
اس نے عزت اور طاقت پائی۔ تیری تعریفیں عظیم ہیں۔
تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ محمد و آل محمد پر خاص رحمتیں اور

لعمتیں نازل فرماء اور ان کی خوشی اور مسرت کو نزدیک کر دے۔
(پھر داہنار خسار زمین پر رکھ کر یہ دعا کرے)

اے اللہ! میری اس ذلت و خواری کو جس کا اظہار میں
تیرے سامنے کر رہا ہوں، اس پر رحم فرماء۔ میرے لپنے سامنے
روئے پیٹنے پر رحم فرماء۔ میرے لوگوں سے ڈرنے اور گھبرا لے پر
رحم فرماء۔ مجھے اپنی محبت اور انس عطا فرماء۔ اے عطا کرنے
والے، کرم کرنے والے، رحم کرنے والے!

(پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر ۱۰۰ دفعہ دل سے کہیں شکر آ
شکر آ (اے اللہ تیرا شکر) پھر یہ دعا کریں)

اے اللہ! تیرے حکم کو پورا کئے بغیر کوئی چارہ نہیں۔
تیری مقرر کی ہوئی تقدیر کو کوئی نال نہیں سکتا۔ تیری قضاد قدر
(حتیٰ فیصلوں) سے کوئی چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکتا۔ (اس
لئے کہ) کوئی طاقت اور کوئی قوت تیرے سوا نہیں ہے۔ اس

لئے اے اللہ! تو نے (ہمارے لئے) جو بھی حکم قضا کے طور پر
 (حتیٰ فیصلے کے طور پر) مقرر فرمادیا ہے، یا جو تقدیر ہمارے
 لئے معین کر دی ہے، اس پر ہمیں صبر کرنے کی توفیق عطا فرمایا
 تیرے جس حکم سے قہر ظاہر ہوتا ہو اور جو ہماری بر بادی اور
 نقصان کا باعث ہو، اسی حکم کو اپنی مرضی سے ہمارے لئے
 بلندی کا وسیلہ بنادے۔ (یعنی ان مصیبتوں کے ذریعے ہمارے
 درجات کو بلند فرمایا تاکہ ان کی وجہ سے ہماری نیکیوں میں اضافہ
 ہو، ہمارے فضیلت اور بڑھے، ہمارا فیض، ہمارا شرف،
 ہماری بزرگی، ہماری نعمتیں، کرامتیں، شرافتیں اور عزتیں دنیا
 میں بھی بڑھیں اور آخرت میں بھی۔ ہماری نیکیوں میں
 (ہمارے گناہوں کی وجہ سے) کمی نہ فرم۔ اے اللہ! تو نے جو کچھ
 بھی ہمیں عطا فرمایا ہے یا جو فضیلت ہمیں دی ہے یا جو عزت و
 مقام ہمیں عطا فرمایا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ہمیں شکر ادا

کرنے کی بھی توفیق عطا فرما، ایسا شکر جو ان نعمتوں اور عطاوں پر غالب آجائے۔ اور پھر اس شکر کو ہمارے لئے لپنے خوش ہونے اور ہم سے راضی ہونے کا وسیلہ بنادے، تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ تیری رضا مندی حاصل کر سکیں۔ اور ہماری (ناقص) نیکیوں کی وجہ سے ہمیں سرداری، شرف اور اپنی نعمتیں اور کرامتیں عطا فرما۔ (یعنی ہماری ناقص نیکیوں کے ذریعہ ہمیں عنت اور شرف عطا فرما اور اپنی نعمتیں اور کرامتیں بھی عطا فرما) اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اور ہماری نیکیوں کو ہمارے لئے شرف بنادے (یعنی ہماری نیکیوں کی وجہ سے ہم میں تکبر نہ پیدا ہو جائے) یا ان کی وجہ سے ہم لوگوں پر اکڑنے نہ لگیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری نیکیاں ہی ہمارا امتحان اور فتنہ بن جائیں۔ اور نتیجتاً ہم اپنی (ان جھوٹی) نیکیوں کی وجہ سے تیری دشمنی، عذاب اور دنیا اور آخرت میں ذلت و خواری کا نشانہ

بن جائیں (جس طرح ابلیس کے ساتھ ہوا کہ اس میں نیکیوں
کی وجہ سے انکساری کے بجائے تکبر پیدا ہو گیا)

اے اللہ! ہم اپنی زبان کی لغزش سے پناہ مانگتے ہیں، تمیری
پناہ مانگتے ہیں، اور اپنے نامہ اعمال کے ہلکے ہونے سے پناہ
مانگتے ہیں۔ اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرما
محمد و آل محمد پر اور ہماری موت کے وقت ہماری نیکیوں کو ہم
سے ملا دے۔ اور ہمارے اعمال کو ہمارے لئے حسرت اور
افسوس کا ذریعہ نہ بنا۔ اپنے حتی فیصلوں کو جاری کرتے
ہوئے ہم کو ذلیل نہ کر۔ ہمیں ہماری برائیوں اور بدکاریوں کی
وجہ سے، اس دن رسوانہ کرنا جس دن ہم بجھ سے ملاقات کریں
گے۔ ہمارے دلوں کو اپنے ذکر کی جگہ بنادے (تاکہ) ہمارے
دل کبھی بجھے فراموش نہ کریں، اس حال میں کہ بجھ سے اس
طرح ڈرتے رہیں گویا بجھے دیکھ رہے ہیں، یہاں تک کہ (ای

حالت میں) تجھ سے ملاقات کریں - اور خاص رحمتیں اور ^{۹۵} نعمتیں نازل فرماء محمد وآلہ محمد پر اور (اس درود و سلام کے طفیل) ہماری برائیوں کو اچھائیوں میں بدل دے ، اور ہماری (ناقص) نیکیوں کو (ہمارے لئے بلند) درجات کا ذریعہ اور وسیلہ بنادے - ہمارے درجات کو بلند فرماء اور ہماری بلندیوں کو اور بلند ترین مقامات تک پہنچا دے - اے اللہ ! ہماری محبتاً جی کو وسعت عطا فرماء ، اس وسعت کے طفیل جو تو نے صرف اپنی ذات کے لئے رکھی ہے - اے اللہ ! خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآلہ محمد پر یہ احسان فرمائے جب تک ہمیں باقی رکھے ہمیں اپنی ہدایات اور توفیقات عطا فرماتا رہ اور جب تک ہم کو زندہ رکھے ہم پر کرم اور مہربانیاں فرماتا رہ ، اور جب ہم کو موت دے تو ہم پر مہربانیاں فرماء ، ہمارے گناہ معاف فرماء اور جتنی بھی عمر ہماری باقی رہ گئی ہے اس میں

ہماری حفاظت فرماء، اور جو کچھ تو نے ہمیں رزق عطا فرمایا ہے
 اس میں برکت اور وسعت عطا فرماء اور جو تکالیف ہم پر ڈالی ہیں
 (ان پر صبر کرنے اور ان کو دور کرنے میں) ہماری مدد فرماء۔ اور
 جو چیزیں ہم پر واجب کی ہیں ان کے ادا کرنے میں ہمیں
 استقامت عطا فرماء، اور ہم نے جو ظلم اور زیاتیاں کی ہیں ان پر
 ہمارا موآخذہ نہ فرماء (یعنی) ان پر ہماری گرفت نہ فرماء۔ ہماری
 بھالت اور نادانی پر ہمیں نہ پکڑ اور ہماری غلطیوں اور گناہوں
 پر ذھیل دے دے کر آہستہ آہستہ ہمیں لپنے عذاب کی طرف
 نہ جانے دے (یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم تیری ذھیل پر دلیر ہو کر اور
 زیادہ گناہ کرنے لگیں) اور جو باتیں ہم کہتے ہیں ان میں سے
 بہت اچھی باتوں کو ہمارے دلوں میں قائم و دائم کر دے۔
 ہمیں لپنے سامنے بڑا اور ہمارے دلوں میں ذلیل و خوار سمجھنے کی
 توفیق عطا فرماء۔ تو نے جن باتوں کا ہمیں علم دیا ہے ان کو

ہمارے لئے فائدہ مند بنادے۔ اور ہمارے اس علم کو بڑھا دے جو ہمیں فائدہ پہنچائے۔ میں اس دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تجھ سے نہ ڈرتا ہو، اس آنکھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نہ روئے۔ اس دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو تیری بارگاہ میں قبول نہ ہو۔ ہمیں ہر قسم کی برائی اور برعے فتنوں سے اپنی پناہ عطا فرماء، اے دنیا اور آخرت کے مالک۔ (دعا فرمائیں)

زیارت امین اللہ

(یہ زیارت ہر امام کے لئے پڑھی جا سکتی ہے)

(حضرت امام محمد باقرؑ سے حضرت جابر ابن عبد اللہ انصاریؓ نے رولیت فرمائی ہے کہ جب حضرت امام زین العبادینؑ حضرت امیر المؤمنینؑ کی زیارت کے لئے تشریف لئے گئے تو آپ نے حضرت امیرؑ کی قبر کے قریب کھڑے ہو کر یہ زیارت

پڑھی - یہ زیارت ہر امام کے لئے پڑھی جا سکتی ہے۔)

سلام ہو آپ پر اے وہ جو اللہ کی زمین پر خدا کا امین ہے
 اور خدا کے بندوں پر خدا کی جنت اور دلیل ہے۔ سلام ہو آپ
 پر اے مومنین کے امیر (امیر المؤمنین[ؑ]) میں گواہی دیتا ہوں
 کے آپ نے خدا کی راہ میں ایسا جہاد کیا جو حق ہے جہاد کرنے کا
 خدا کی کتاب پر عمل فرمایا، خدا کے رسولؐ کی سنت کی (مکمل)
 پیروی فرمائی۔ یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے جوارِ رحمت میں
 بلا لیا۔ اور آپ کی روح کو خدا نے اپنے اختیار سے قبض فرمایا۔
 اور آپ کے دشمنوں پر (آپ کے ذریعہ) اپنی جنت کو پورا کیا۔
 اس لئے کہ آپ اللہ کی تمام مخلوقات پر خدا کی جنت بالغ (مکمل
 جنت اور دلیل) ہیں۔ اے اللہ امیرے نفس کو اپنی قضا و قدر
 کے حتیٰ فیصلوں پر مطمئن کر دئے۔ مجھے اپنی لکھی ہوئی تکدیر
 اور قضا و قدر کے فیصلوں پر راضی رکھ۔ مجھے اپنی یاد اور دعا

کرنے کا بے حد شوقیں بنادے۔ مجھے اپنے دوستوں سے محبت
 کرنے والا بنادے۔ مجھے اپنی زمین اور آسمان میں اپنا محبوب بنادے۔
 بلااؤں اور مصیبتوں کے آنے پر صبر کرنے والا بنادے۔ اپنی بیشمار
 اپنی بے انتہا نعمتوں پر شکر ادا کرنے والا بنادے۔ اپنی بیشمار
 عطاوں کا یاد کرنے والا بنادے۔ تیرے بدلتے دینے کے دن
 کے لئے برائیوں سے بچنے اور فرائض الحی کے ادا کرنے کا سامان
 جمع کرنے والا بنادے۔ اپنے دوستوں کے طریقہ کار اور طریقہ
 زندگی کا پیروی کرنے والا بنادے۔ اپنے دشمنوں کی بد اخلاقیوں
 اور بد معاشیوں سے دور اور محفوظ رہنے والا بنادے اور مجھے دنیا
 میں اپنی حمد و شفا میں مشغول رہنے والا بنادے۔

(پھر اپنے چہرہ کو ضریحِ اقدس پر رکھ کر یہ دعا کریں)

اے اللہ! اطاعت کرنے والوں اور تجھ سے لوگانے
 والوں کے دل تیری معرفت کے بارے میں حیران و پرایشان

ہیں۔ تیری طرف رغبت رکھنے والوں کے لئے تیرے راستے
 تیری جانب کھلے ہوئے ہیں۔ تیری طرف قصد کرنے والوں
 کے لئے تیرے نشانات واضح ہیں۔ تجھے پہچاننے والوں کے دل
 تیرے غضب کے خوف سے لرز رہے ہیں۔ تجھے سے دعا مانگنے
 والوں کی آوازیں بلند ہیں۔ تیری اجاہت کے دروازے ان کے
 لئے کھلے ہوئے ہیں۔ جو تجھے سے دل لگا کر چپکے چپکے دعا کرے
 اس کی دعائیں قبول ہو رہی ہیں۔ تجھے سے لوگا کر گناہوں سے
 توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول ہو رہی ہے۔ جو تیرے خوف
 سے رو رہا ہے، اس پر تیری رحمتیں برس رہی ہیں۔ جو تجھے سے
 فریاد کر رہا ہے، اس کی فریادوں کو تیری مدد پہنچ رہی ہے۔ جو تجھے
 سے مدد کی بھیگ مانگ رہے ہیں ان کے لئے تیری مدد خرچ ہو
 رہی ہے۔ تیرے بندوں کے لئے تیرے وعدے پورے ہو
 رہے ہیں۔ کسی کی خطائیں جو تیرے نزدیک گناہ ہیں، معاف

کی جا رہی ہیں، عمل کرنے والوں کے اعمال محفوظ کئے جا رہے ہیں۔ لوگوں کے لئے رزق تیرے پاس سے نازل ہو رہا ہے۔ اور ان کی ضرورت سے بھی کہیں زیادہ ان کو دیا جا رہا ہے۔ معافی مانگنے والوں کے گناہ معاف کئے جا رہے ہیں۔ تیری بارگاہ میں تیری مخلوق کی ضرورتیں پوری کی جا رہی ہیں۔ سوال کرنے والوں کے لئے تیرے پاس عطا ہیں اور بخششیں بے حد و بے حساب ہیں اور متواتر و مسلسل ہیں۔ کھانے والوں کے لئے تیرا دسترنخوان کھلا ہوا تیار ہے۔ پیاسوں کے لئے تیرے چشمے بھرے ہوئے ہیں اور بہرہ رہے ہیں۔ اے اللہ! میری دعاؤں کو بھی سن لے، میری تعریفوں کو بھی قبول کر لے مجھے میرے دوستوں سے ملا دے، مجھے واسطہ دیتا ہوں محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین کے حق کا۔ حقیقتاً تو ہی میری نعمتوں کا اصل مالک ہے، میری امیدوں کی حد آخر ہے، اور

میرے اصل ٹھکانے کی طرف مجھے واپس لوٹانے والا اور
پہنچانے والا ہے۔

(کامل الزیارت میں یہ جملے بھی لکھے ہیں)

(اے اللہ) تو ہی میرا خدا ہے، میرا سردار اور آقا ہے،
میرے تمام دوستوں کو بخش دے۔ مجھ سے میرے دشمنوں کو
دور کر دے، میرے دشمنوں کو (اور کاموں میں اس طرح)
مشغول کر دے کہ وہ مجھے تکلیف پہنچانے سے رک جائیں۔
کلمہ حق کو ظاہر کر دے اور اس کو بلند کر۔ کلمہ باطل کو دبا
دے اور اسے نیچا دکھادے۔ حقیقتاً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

کربلا میں

حضرت امام حسینؑ کی زیارت

(جب امام حسینؑ کی زیارت کا ارادہ کریں تو پہلے غسل کریں
اور غسل کے دوران یہ دعا پڑھیں)

اللہ کے نام کی مدد سے ، اللہ کے ساتھ - اے اللہ (اس
غسل کو) میرے لئے نور بنادے ، طہارت بنادے ، حفاظت
بنادے اور ہر مرض اور بیماری کی شفا بنادے - اے اللہ اس
کے ذریعہ میرے دل کو پاک و پاکیزہ بنادے اور میرے سینے کو
کھول دے اور میرے تمام کاموں کو آسان کر دے -

(پھر اچھا لباس پہن کر دو (۲) رکعت نماز پڑھیں اور پھر
آہستہ آہستہ چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے ، روٹے ہوئے ، حرم
اطہر کی طرف جائیں - راستے بھر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ بہت

پڑھیں۔ جب حرم کے دروازے پر پہنچیں تو اس طرح داخل ہونے کی اجازت طلب کریں۔)

اذن دخول

اللہ سب سے بڑا ہے۔ بزرگ تر ہے۔ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ ہر عیب سے پاک اور ہر کمال سے متصف ہے۔ اس کی پاکی صبح اور شام (ہر وقت) قابل بیان ہے۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں یہ راستہ دکھایا۔ اگر خدا ہماری ہدایت نہ کرتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے حقیقت یہ ہے کہ ہمارے پالنے والے مالک کے بھیجے ہوئے رسولِ حق اور سچائی کے ساتھ تشریف لائے۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی، سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے

جیب ، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین[ؑ] (علی ابن ابی طالبؑ) ، سلام ہو آپ اے او صیاہ انبیاءؐ کے سردار ، سلام ہو آپ پر اے گورے گورے نورانی چہرہ والوں کے سردار ، سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہراؓ جو عالمین کی تمام عورتوں کی سردار ہیں ، سلام ہو آپ پر بھی اور آپ کی اولاد میں تمام اماموںؐ پر ، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے وصی اور جانشین ، سلام ہو آپ پر اے صدیق و شہید ، سلام ہو آپ پر اور ان ملائکہ پر جو اس شریف مقام پر رہتے ہیں ، سلام ہو آپ پر اے میرے پالنے والے ماں کے فرشتو جو قبر حسینؑ کا طواف کرتے رہتے ہیں - آپ سب پر میرا سلام ہو ، جب تک میں زندہ ہوں اور آپ لوگوں پر ہمیشہ ہمیشہ سلام ہو جب تک کہ دن اور رات باقی ہیں -

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے فرزند ، سلام ہو

آپ پر اے امیر المؤمنین ^{علی ابن ابی طالب} کے فرزند، میں آپ کا غلام ہوں، آپ کے غلام کا بھیا ہوں، آپ کی کنیز کا بھیا ہوں، آپ کی غلامی کا اعتراف کرتا ہوں، آپ کے مخالفوں کو چھوڑ دینے والا اور ان سے الگ ہو جانے والا ہوں، آپ کے دوستوں کا دوست ہوں اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں۔

میں نے آپ کے حرم اقدس میں آنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ کی زیارت گاہ میں پناہ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کے پاس آنے کا ارادہ کر کے آپ سے قریب ہونا چاہتا ہوں۔ تو اے رسول خدا! کیا میں آپ کے گھر میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے امیر المؤمنین! کیا میں آپ کے گھر میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے تمام اوصیاء انبیاء! کے سردار! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے فاطمہ زہرا! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے مولا اور آقا! اے ابو عبد اللہ (الحسین) کیا میں آپ کے حرم

اطہر میں داخل ہو سکتا ہوں اے میرے آقا! اے فرزند رسول! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟

(اگر آپ کی آنکھوں میں آنسو آ جائیں یا دل میں عاجزی انکساری اور تواضع کی کیفیت پیدا ہو جائے تو سمجھ لجئے کہ داخلہ کی اجازت مل گئی۔ آپ آہستہ آہستہ ادب کے ساتھ داخل ہوں اور یہ پڑھیں۔)

الحمد لله الواحد لاحد الفرد الصمد الذى هداني لولايتك
و خصني بزيارتک و سهل لى قصدک (سب تعریف اللہ کے
لئے ہے جو ایک ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے (یعنی جسے کسی کی
ضرورت نہیں) جس نے مجھے آپؐ کی دوستی اور محبت کی
 توفیق عطا فرمائی۔ مجھے آپؐ کی زیارت کے لئے مخصوص فرمایا
اور آپؐ کی زیارت پر آنے کے ارادہ کو آسان بھی فرمایا۔
(پھر قبہ مبارک کے دروازے میں جائیں اور حضرتؐ کے

سہانے کھوئے ہو کر یہ سلام پڑھیں)

زیارت وارثہ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خالص اور چنے ہوئے آدمؐ^{*}
 کے وارث ، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے بنی نوحؐ^{*} کے وارث ،
 سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے دوست) ابراہیمؐ^{*} خلیل اللہ کے
 وارث ، سلام ہو آپ پر اے اللہ سے کلام کرنے والے موسیؐ^{*}
 کلیم اللہؐ^{*} کے وارث ، سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہؐ^{*}
 کے وارث ، سلام ہو آپ پر اے محمدؐ جیب اللہ کے وارث ،
 سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین (علیؐ ولی اللہ) کے وارث ،
 سلام ہو آپ پر اے حسنؐ و حسینؐ ناصح اور امین کے وارث !
 سلام ہو آپ پر اے محمدؐ مصطفیؐ کے فرزند ، سلام ہو آپ پر
 اے خدیجۃ الکبریؐ^{*} کے فرزند ، سلام ہو آپ پر اے اس کے

فرزند جس کے خون کا بدلہ خدا خود لے گا۔ اور اے اس کے فرزند جس کا انتقام لینا خدا پر فرض ہے۔ اے وہ اکیلے مظلوم جس کے خون کا انتقام ابھی تک نہیں لیا گیا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم و دائم فرمایا۔ زکوٰۃ کو ادا کیا۔ (یعنی بندوں کے حقوق ادا فرمائے) اچھائیوں اور نیکیوں کی ترغیب دلائی، برائیوں سے روکا۔ اللہ اور اس کے رسول کی مکمل اطاعت کی، یہاں تک آپ کی خدا سے ملاقات ہوتی۔ پس خدا کی بیشمار لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا۔ اللہ کی بیشمار لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا۔ اللہ کی بیشمار لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ کے قتل اور ظلم کی خبر سنی اور اس پر راضی اور خوش ہوئے۔ اے میرے آقا و مولی! اے ابا عبد اللہ الحسینؑ! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ پشتیوں، صلبوں اور پاک رحموں میں

رہے، کسی قسم کی نجاست یا جہالت نے کبھی آپ کے نور کو
آلودہ نہیں کیا۔ اور گندے (کفر و جہالت) کے لباسوں نے آپ
پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دینِ خدا کے
ستونوں میں سے ایک ہیں۔ آپ مومنینؐ کی قوی پشت پناہ
(مددگار) ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ یقیناً ایک نیک کردار
امام ہیں، خدا کے پسندیدہ ہیں، پاک و پاکیزہ ہیں، ہدایت کرنے
والے بھی ہیں اور خود ہدایت یافتہ بھی ہیں۔ یہ بھی گواہی دیتا
ہوں کہ وہ انہمؐ جو آپ کی والاد میں ہیں، وہ تقویٰ اور
پرہیزگاری کا مجسم نمونہ ہیں، ہدایت کے نشان ہیں، خدا تک
پہنچنے کا مسحکم و سلیہ اور رسی ہیں، تمام دنیا والوں پر خدا کی
جنت اور دلیل ہیں۔ میں اللہ کو بھی گواہ بناتا ہوں، اس کے
رسولؐ کو بھی گواہ بناتا ہوں، اس کے ملائکہ، اس کے انبیاءؐ اور
تمام رسولوںؐ کو بھی گواہ بناتا ہوں کہ میں آپ کو دل سے مانتا

۱۱

ہوں اور آپ کے دنیا میں زندہ ہو کر واپس آنے پر پورا یقین رکھتا ہوں - وہ بھی لپنے دین کے طریقوں کے مطابق ، لپنے عمل کا خاتمہ (اسی عقیدہ پر کرتا ہوں) - میرا دل آپ کو تسلیم کئے ہوئے ہے - میرے تمام معاملات آپ کے تابع فرمان ہیں اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں ہوں آپ پر ، اور آپ کی ارواح پر ، اور آپ کے جسموں پر ، اور آپ کے حاضر پر اور آپ کے غائب پر ، اور آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن (پوشیدہ)

پر -

(پھر خود کو ضریح اٹھر پر گرا کر بوسہ لے اور پھر کہے)

اے فرزند رسول ! اے ابو عبد اللہ الحسین !

میرے ماں باپ آپ پر قربان ! یقیناً آپ کا غم بہت بڑا ہے - اور جو مصیبت آپ پر آئی ہے وہ ہمارے لئے بھی اور

تمام زمین اور آسمانوں کے رہنے والوں کے لئے بہت عظیم ہے
پس خدا کی لعنت ہوا اس گروہ پر جہنوں نے آپ (جیسے شریف
انسان) سے جنگ کرنے کے لئے گھوڑوں پر زین کے۔ اے
میرے آقا! میرے مولیٰ! اے ابو عبد اللہ الحسینؑ! میں نے آپ
کے حرم مبارک میں آنے کا ارادہ کیا اور آپ کے اس مبارک
شہر میں آیا ہوں۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں، اس شان اور
منزلت کا واسطہ دے کر جو آپ کو اللہ کے پاس حاصل ہے کہ
اے اللہ! محمد و آل محمد پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں
نازل فرماء اور مجھے دنیا اور آخرت میں ان کا ساتھی قرار دے۔

(پھر سربانے کھڑے ہو کر دو (۲) رکعت نماز پڑھے۔ اور پھر یہ

(پڑھے)

اے اللہ! میں نے تیری نماز ادا کی، تیرے سامنے رکوع
اور سجده کیا، تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ نماز رکوع اور

سجدہ سواتیرے کسی کے سامنے نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ صرف تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ اے اللہ خاص الخاص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر۔ اور میری طرف سے ہستین سلام کا تحفہ ان تک پہنچا دے۔ اور ان کی طرف سے مجھے جواب سلام دلوادے۔ اے اللہ! اس دو (۲) رکعت نماز (کا ثواب) میری طرف سے میرے آقا حسینؑ ابن علیؑ کے لئے ایک تحفہ بنادے۔ اے اللہ! ان پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرماء۔ اور مجھ سے (یہ سلام) قبول فرماء، مجھے اس کا اجر عطا فرماء، میری ان ہستین آرزوؤں، امیدوں اور توقعات کو پورا کر کے جو میں بجھ سے اور تیرے ولی سے اور مومنین کے آقا سے رکھتا ہوں۔

(پھر امام حسینؑ کی قبر کے پاؤں کی طرف جائیں اور حضرت علی اکبرؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھیں)

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول کے فرزند! سلام ہو آپ
پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے حسین
شہیدؑ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے شہید! سلام ہو آپ پر
اے مظلوم ابن مظلوم! لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ کو
قتل کیا۔ لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا۔
لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ ظلم سنا اور اس پر راضی اور
خوش ہوئی۔

پھر قبراطہر پر خود کو گرا کر اس کا بوسہ لیں اور کہیں سلام
ہو آپ پر اے خدا کی ولی (دوستِ خاص) اور ولی خدا کے فرزند
حقیقتاً آپ کی مصیبت بڑی عظیم ہے۔ اور آپ کا غم بہت
زیادہ ہے، ہم پر بھی اور تمام مسلمانوں پر بھی۔ لیس خدا کی
لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ کو قتل کیا۔ اور میں اللہ کے
سمنے ان (ظالموں، قاتلوں) سے بیماری اور علیحدگی چاہتا ہوں

(پھر حضرت علی اکبرؑ کے پیروں کی طرف اگر شہیدیت
کر بلا کی طرف متوجہ ہوں اور اس طرح سلام پڑھیں۔)

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوستو اور خدا سے محبت
کرنے والو! سلام ہو آپ لوگوں پر اے اللہ کے خالص مخلص
اور محبوب بندو! سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دین کے مددگارو!
سلام ہو آپ لوگوں پر اے اللہ کے رسولؐ کے مدد کرنے والو!
سلام ہو آپ لوگوں پر اے امیر المؤمنینؑ کی مدد کرنے والو!
سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؓ جو عالمین کی عورتوں کی سردار
ہیں، ان کی مدد کرنے والو! سلام ہو آپ لوگوں پر اے امام ابو
محمد حسنؑ ابن علیؑ کی مدد کرنے والو جو اللہ کے ولی، پاک و
پاکیزہ، نصیحت کرنے والے خیرخواہ، اور اللہ کے امین ہیں۔
سلام ہو آپ لوگوں پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ کی مدد کرنے والو!

میرے ماں باپ آپ لوگوں پر قربان۔ آپ لوگ خود بھی پاک تھے اور جس زمین میں آپ لوگ دفن ہوئے اس کو بھی آپ لوگوں نے پاک کر دیا۔ آپ لوگوں نے عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ کاش میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوتا اور آپ کے ساتھ کامیاب ہوتا۔

(اس کے بعد امام حسینؑ کے سرہانے کی طرف واپس آئیں اور اپنے لئے، اپنے گھروالوں، والدین، بھائیوں، رشتہ داروں، دوستوں ساتھیوں کے لئے خوب دعا کریں کیونکہ یہاں دعا رد نہیں ہوتی اور پھر اس طرح واپس آئیں کہ آپ کی پیٹھ ضریع کی طرف نہ ہو اور یہ پڑھتے ہوئے باہر آئیں انا لله وانا الیه راجعون۔ (هم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہمیں اللہ کی طرف، لو میں ہے) یہاں تک کہ ضریع نگاہوں سے او جھل ہو جائے)

زیارت حضرت عباسؑ

آپ پر اللہ کا سلام ہو اور اس کے مقرب ملائکہ کا سلام ہو اور انبیاءؑ و مرسیینؑ اور اللہ کے نیک بندوں کا بھی سلام ہو، ہر صبح و شام آپ پر تمام شہداء اور صدیقین کا پاک و پاکیزہ سلام ہوا ہے فرزند امیر المؤمنینؑ! میں آپ کے واسطے گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اللہ کی اطاعت میں سرِ تسلیم ختم کیا، (رسول اللہؐ کی) تصدیق فرمائی، حق و فادا کیا، حق نصیحت ادا کیا جانشین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیرخواہی فرمائی، اس نواسہ رسولؐ کی خاطر نصیحت فرمائی اور ان کی خیرخواہی فرمائی جو خدا کا چلتا ہوا انسان تھا، عالم کا رہمنا تھا، اللہ کے رسول کا وصی (جانشین) تھا - دین کا مبلغ تھا، معصوم اور ستم رسیدہ تھا - پس اللہ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے، اپنے رسولؐ کی طرف

سے، امیر المؤمنین "کی طرف سے، حضرت فاطمہ" ، امام حسن "، امام حسین " صلواۃ اللہ علیہم کی طرف سے بھی بہترین اور افضل ترین جزا عطا فرمائے۔ اس لئے کہ آپ نے صبر کیا، سخت امتحان سے گذرے، نصرتِ امام کا حق ادا کیا۔ پس کتنا اچھا ہے آپ کے لئے آخرت کا گھر (بطور ان باتوں کے اجر کے) پس لعنت کرے خدا ہر اس شخص پر جس نے آپ (جیسے شریف انسان) پر ظلم کیا، اور لعنت کرے خدا ہر اس شخص پر جس نے آپ کا حق پہچانا، مگر آپ کی عزت اور احترام کو ہلکا سمجھا۔ اور خدا لعنت کرے ہر اس شخص پر جو آپ کے اور دریائے فرات کے پانی کے درمیان حائل ہوا (تاکہ پانی آپ تک نہ پہنچنے دے)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کو قتل کیا گیا اس حال میں کہ آپ مظلوم تھے۔ بیشک اللہ (بہت جلد) پورا کرنے والا ہے اس وعدہ کو جو اس نے آپ لوگوں سے کیا ہے۔

اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند! میں آپؑ کی خدمت میں
 حاضر ہوا ہوں، آپؑ کی عنایاتوں اور مہربانیوں کا طالب ہوں،
 میرا دل آپؑ لوگوں کے سامنے جھکا ہوا ہے۔ میں آپؑ لوگوں کا
 فرمانبردار ہوں اور میری لصربت اور مدد آپؑ لوگوں کے لئے تیار
 ہے۔ جب بھی اللہ حکم فرمائے (میں مدد کے لئے حاضر ہوں)
 اور خدا ہسترن حکم دینے والا ہے۔ پس میں آپؑ لوگوں کا ساتھی
 ہوں، آپؑ ہی کے ساتھ ہوں۔ آپؑ کے دشمنوں کے ساتھ ہرگز
 نہیں ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ میں آپؑ لوگوں کو اور آپؑ
 لوگوں کے دنیا میں واپس آنے کو دل سے مانتا ہوں۔ اور یہ
 بات بھی دل سے مانتا ہوں کہ جس نے بھی آپؑ لوگوں کی
 مخالفت کی اور آپؑ لوگوں کو قتل کیا، وہ سب کے سب کافر
 (منکرین خدا) ہیں۔ خدا کی مار اور لعنت ہو اس قوم پر جس
 نے آپؑ لوگوں کو قتل کیا، اپنے ہاتھوں سے یا اپنی زبانوں سے

(اس کے بعد روضہ اقدس میں داخل ہو کر اور اپنے آپ کو ضریح
مبارک سے لگا کر یہ سلام پڑھیں)

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندے اللہ کے اور
اس کے رسول کے فرمائبردار۔ اور امیر المؤمنین "، امام حسن "،
اور امام حسین " کے فرمائبردار۔ آپ پر اللہ کا سلام ہو اور اس کی
خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ خدا آپ کو اپنی رحمتوں
میں ڈھک لے اور آپ سے پوری طرح راضی ہو، آپ کی روح
سے بھی اور آپ کے بدن سے بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں اور اس
گواہی پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ یقیناً آپ نے وہی کچھ کیا جو بدر
والوں نے کیا تھا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے تھے اور جو
اللہ کی خاطر لوگوں کی خیر خواہی اور نصیحت کرنے والے تھے،
اللہ کی خاطر خدا کے دشمنوں سے جہاد کرنے والے تھے۔
جنخون نے اللہ کے دوستوں کی مدد کرنے کے لئے سخت

کوششیں کیں۔ دشمنوں کے خلاف اللہ کے دوستوں کا دفاع کیا
 پس اللہ آپ کو افضل ترین جزا، عطا فرمائے۔ ایسی جزا جو بے
 حد و بے شمار ہو، بہت زیادہ ہو، بہت فراواں اور بھرپور ہو،
 ایسی مکمل جزا، ہو جوان لوگوں جیسی ہو جہنوں نے (رسولؐ کی)
 بیعت کی اور اس کو پورا کیا۔ ان کے حکم کی اطاعت کی اور انہے
 معصومینؐ کا فرمان بھی بجالائے ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
 آپ نے نصیحت اور خیر خواہی کا پورا پورا حق ادا کر دیا۔ حق کے
 لئے پوری پوری بھرپور کوششیں فرمائیں۔ پس خدا آپ کو لپنے
 گواہوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھائے اور آپ کی روح کو نیک
 نیت اور نیک لوگوں اور خوش قسمت ترین روحوں میں قرار
 دے۔ اور اللہ آپ کو اپنی وسیع ترین جنت عطا فرمائے جو
 منزلت کے اعتبار سے بھی وسیع ہو اور افضل ترین ہو اور بالا
 خانوں اور کمروں کے اعتبار سے بھی بہترین ہو۔ اللہ آپ کا ذکر

بلند ترین مرتبے والے لوگوں میں بلند فرمائے اور آپ کو خدا
بیسیں، صدیقین اور صالحین کے ساتھ محشور فرمائے۔ اور وہ
کتنے ہشتین ساتھی ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے دین کے معاملے میں کسی
قسم کی سستی نہیں کی۔ اور کبھی پتھرے نہیں ہئے۔ حقیقتاً آپ
دنیا سے اس حال میں تشریف لے گئے کہ اپنے معاملے میں
خوب بصیرت رکھتے تھے۔ معاملہ فہم تھے۔ اپنے موقف سے
خوب واقف تھے۔ صالحین کی پیروی کر رہے تھے، انسیاء کا
اتباع کر رہے تھے۔ پس اللہ ہم سب کو آپ لوگوں کے ساتھ
جمع فرمائے، اپنے رسول اور اپنے دوستوں کے درمیان، ان
لوگوں کی منزلتوں میں جو اللہ کے سامنے بھلے رہتے ہیں اور اس
کے لئے خصنوں و خشوں کرتے ہیں۔ حقیقتاً اللہ تمام رحم
کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(پھر ضریح مبارک کا طواف کریں اور حضرت عباسؑ کے پیروں کے پاس کھڑے ہو کر یہ سلام پیش کریں)

سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباسؑ ابن امیر المؤمنینؑ - سلام ہو آپ پر اے تمام انبیاءؑ کے او صیامؑ کے سردار کے فرزند - سلام ہو آپ پر سب سے ہمیلے مسلمان کے فرزند جو ایمان میں سب سے بڑھے ہونے تھے - اور اللہ کے دین کے معاملے میں سب سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے تھے، اور جو اسلام کے سب سے بڑے محافظ تھے -

میں گواہی دیتا ہوں کہ حقیقتاً آپ نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی خاطر بڑے خلوص کے ساتھ نصیحت فرمائی، لپنے بھائی کی خیرخواہی کی، پس کتنے اچھے ہمدرد بھائی ہیں آپ جو اپنے بھائی لی مدد کرنے والے ہیں -

پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو قتل

کیا۔ خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا۔ خدا لعنت کرے اس قوم پر جنہوں نے آپ کی عزت اور احترام کو بر باد کیا۔ اور اس طرح اسلام کی عزت اور حرمت کو چھیر ڈالا۔ پس آپ کتنے بڑے صبر کرنے والے، زبردست جہاد کرنے والے، دین خدا کی حمایت کرنے والے، اپنے برادر گرامی کی مدد کرنے والے، اپنے بھائی سے ہر تقصیان کو دور کرنے والے، اپنے مالک کی اطاعت کو قبول کرنے والے ہیں۔ آپ اس چیز کی طرف رغبت کرنے والے تھے جبے دوسروں نے پھوڑ دیا تھا۔ (یعنی) آپ ثواب کثیر کی طرف رغبت کرنے والے تھے، اللہ جو بے حد بزرگ ہے اس کی بہترین تعریف کی رف رغبت کرنے والے تھے۔ اللہ آپ کو اپنی نعمتوں بھری خت میں آپ کے آباء طاہرین[ؑ] کے درجہ میں پہنچا دے۔

(آئین)

اے اللہ! میں تیرے دوستوں کی زیارت کے لئے حاضر ہوا ہوں، تیرے ثواب کی رغبت کے ساتھ، تیری معافیوں، بخششوں اور بے حد احسانات کی امیدیں لئے ہوئے۔ پس میں سوال کرتا ہوں کہ (اے اللہ) اپنی ہستین نعمتیں اور رحمتیں نازل فرماء محمد اور ان کی پاکیزہ اولاد پر، اور ان کی وجہ سے میری روزی کو بڑھا کر جاری و ساری کر دے، میری زندگی میں لذت و سرور پیدا کر دے، میری زیادتیوں کو معاف فرماء، میری زندگی کو ان لوگوں کی وجہ سے پاک و پاکیزہ بنادے، اور مجھے ان باعزت لوگوں کے راستہ پر چلا کر درجہ بدرجہ بلندی عطا فرماء، اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرمائو جو تیرے ان پسندیدہ اور محبوب بندوں کی زیارت کے لئے بار بار لوت لوث کر آتے ہیں، اور کامیابیوں اور حاجت روایتوں کے ساتھ واپس جاتے ہیں، اپنے گناہوں کو معاف کرا کے، گناہوں کو چھپا کر ختم کرا کے،

اور اپنی سخت مشکلوں اور پریشانیوں کو دور کرا کے (والپس جاتے ہیں) حقیقت یہ ہے کہ اے اللہ! تو اس بات کا اہل ہے کہ تیری ناراضگی سے بچا جائے، تیری خاطر تیری نافرمایوں سے ڈرا جائے، اور تو اس بات کا بھی اہل ہے کہ ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔

(پھر دو (۲) رکعت نماز پڑھئے۔ پھر تسبیح جناب زہرا پڑھئے۔
پھر یہ دعا کیجئے۔)

اے اللہ اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرم
محمد و آل محمد پر۔ اے اللہ تیری خاص الخاص صفات کا واسطہ،
تیری عزت و جلال کا واسطہ، تیرے تمام ناموں کی عظمت کا
واسطہ، تیرے تمام انبیاءؐؒ کی عصمت کا واسطہ، تیرے اولیاء اور
دوستوں کے نور کا واسطہ، تیرے شہیدوں کے خون کا واسطہ،
تیرے نیک ہندوؤں کی دعاؤں کا واسطہ، تیرے فقیروں کی

مناجاتوں کا واسطہ ، اے اللہ ا میں علم میں زیادتی کا سوال کرتا ہوں ، اپنے جسم کی صحت اور متدرستی کا سوال کرتا ہوں ، اپنے رزق میں برکت اور اضافے کا سوال کرتا ہوں ، اپنی عمر کے طولانی ہونے کا سوال کرتا ہوں ، موت سے ہمیلے توبہ کرنے کی توفیق ملنے کا سوال کرتا ہوں ، موت کے وقت لطف و راحت اور سکون ملنے کا سوال کرتا ہوں ، جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتا ہوں ، جنت میں داخل ہونے کا سوال کرتا ہوں ، دنیا اور آخرت کی ہر بلا سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں -

اے اللہ ہمارے نیک اعمال بہت کم ہیں مگر ہماری حاجتیں بہت زیادہ ہیں اور تو جاننے والا بھی ہے اور دیکھنے والا بھی -

اے اللہ مجھے تکلیف اور بیماری نے کپڑ رکھا ہے - میں تقصیان میں ہوں اور تو سب رحم رکنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والا ہے -

اے اللہ میں تجھے محمد مصطفیٰ کے حق کا واسطہ دیتا ہوں
 جبکہ تو قابل تعریف ہے۔ حضرت علیؓ کے حق کا واسطہ دیتا
 ہوں کہ جبکہ تو سب سے بلند و بالا (علی عظیم) ہے۔ حضرت
 فاطمہ زہراؓ کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جبکہ تو زمین اور آسمانوں
 کا پھیلانے والا (فاطر السموات والارض) ہے۔ امام حسنؑ کا
 واسطہ دیتا ہوں جبکہ تو احسان کرنے والا ہے۔ امام حسینؑ
 کے حق کا واسطہ دیتا ہوں جبکہ تو ہمیشہ ہمیشہ سے احسان
 کرنے والا ہے۔ پس میری تمام دعاؤں کو قبول فرم۔ میری تمام
 حاجتوں کو پورا فرم، اپنی رحمت کے واسطے سے، اپنی رحمتوں کی
 وجہ سے، اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم
 کرنے والے۔

پھر حضرت عباسؓ کے سربانے کھڑے ہو کر یہ (دعا کریں)
 اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمدؐ و

آلِ محمد پر۔ میرے کسی گناہ کو اس محترم عظمت والے مکان
 کے اندر معاف کئے بغیر نہ چھوڑ، اور نہ کسی غم کو چھوڑ بغیر
 خوشیوں میں تبدیل کئے۔ اور نہ کسی مرض کو چھوڑ بغیر شفا
 دیئے۔ اور نہ کسی عیب کو چھوڑ بغیر چھپائے، اور نہ کسی رزق کو
 چھوڑ بغیر پھیلائے اور بڑھائے ہوئے، نہ کسی خوف کو چھوڑ بغیر
 امن و اطمینان دیئے۔ کسی دوری اور انتشار کو نہ چھوڑ بغیر ملائے
 ہوئے۔ کسی غائب کو نہ چھوڑ بغیر اس کی حفاظت کئے اور
 ہمارے قریب کئے۔ اور میری کسی حاجت کو پورا کئے بغیر نہ
 چھوڑ، خواہ وہ دنیا کی کوئی حاجت ہو، یا آخرت کی کوئی حاجت
 ہو۔ میری ہر اس حاجت کو پورا فرمائجس میں تیری خوشی اور
 رضامندی ہو اور میری بھلائی اور اچھائی بھی ہو۔ میری ایسی
 تمام حاجتوں کو بغیر پورا کئے نہ چھوڑ، اے تمام رحم کرنے والوں
 سے کہیں زیادہ رحم کرنے والے!

سلام وداع

(جب حرم مطہر سے واپس جانا چاہیں تو ان الفاظ سے وداع
کریں)

میں آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور اس کی نگہبانی میں
دینتا ہوں - اور آپ پر اپنا سلام بھیجتا ہوں - ہم ایمان لائے
ہیں اللہ پر، اس کے رسول پر، اس کی کتاب پر، اور جو کچھ بھی
خدا کی طرف سے آیا ہے ان سب باتوں پر، خدا یا! میرا عام
(حق کی) گواہی دینے والوں میں لکھ لے - اے اللہ! میری اس
زیارت کو اپنے پیغمبر کے بھانی کے بیٹی کی آخری زیارت نہ قرار
دے - اللہ کی خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں محمد و آل
محمد پر - میرے لئے ان کی زیارت کرنے کو ہمیشہ کے لئے مقدر
فرما جب تک میں زندہ ہوں، اور پھر مجھے ان کے اور ان کے
آباء طاہرین کے ساتھ جنت میں جمع کر دے - اور میرا ان سے

اور اپنے رسول سے اور اپنے دوستوں سے تعارف کرادے۔

اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد و آل محمد پر۔ مجھے موت دے ایمان کے اوپر، (یعنی) تیرے رسول گی تصدیق کرتے ہوئے، اور علی ابن ابی طالب اور ان کی اولاد میں جو ائمہ ہیں، ان کی ولادت، محبت اور سرپرستی پر اور ان کے دشمنوں سے بیزاری اور علیحدگی پر۔ (اس لئے کہ) اے میرے پالنے والے مالک! میں اس بات پر دل سے خوش اور راضی ہوں۔ اور خاص الخاص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں نازل فرماء محمد پر اور آل محمد پر۔

(پھر اپنے لئے اور تمام مومنین کے لئے دعا کرے۔ الشاء اللہ ہر دعا قبول ہوگی)

زیارات کاظمین ۱۳۲

کاظمین میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ اور حضرت امام محمد تقیؑ[ؑ]
الخواص کی قبریں ہیں۔ ان بزرگوں کی زیارت کرنے کے لئے ہمہ
غسل کرے، خوشبو لگائے، بہترین کپڑے پہنئے، پھر اطمینان
کے ساتھ حرم کی طرف روانہ ہو۔ جب حرم کے دروازے پر
پہنچے تو ہے۔)

الله اکبر - الله اکبر - لا اله الا الله والله اکبر

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بزرگ ہے۔ نہیں ہے
خدا سوا ایک اللہ کے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ سب تعریف اللہ
کے لئے ہے کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت فرمائی اور
اس بات کی توفیق عطا فرمائی کہ (ہم اس راستے پر چلیں) جس
کی طرف اس نے ہمیں بلا�ا ہے۔ اے اللہ! تو بزرگ ترین
ہستی ہے کہ جس کا ارادہ کیا جائے۔ جس کی خدمت میں حاضر

ہوا جائے۔ (اس لئے) میں تیرے پاس تیرے قریب ہونے کے لئے آیا ہوں، تیرے نبیؐ کی بیٹی کے فرزند کے واسطے اور وسیلے سے۔ تیری خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں ان پر اور ان کے آباء طاہرینؐ پر، اور ان کے پاک فرزندوں پر۔ اے اللہ خاص الخاص رحمتیں برکتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر، اور میری ان کوششوں کو بیکار اور برپاد نہ ہونے دے۔ لپنے فضل و کرم سے میری امیدوں کو نہ کاٹ۔ مجھے لپنے پاس دنیا اور آخرت میں نامی گرامی عزت والا بنادے۔ اور مجھے لپنے

خاص مقربین میں شامل فرماء

(پھر داہنا پیر آگے بڑھا کر حرم میں داخل ہوں اور یہ پڑھیں)
بسم الله و بالله وفي سبیل الله و على ملة رسول الله صلی الله علیه و
آلہ۔ اللھم اغفر لی و الوالدی ولجمیع المؤمنین والمؤمنات

(میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے، اللہ کی

۱۳۳

ذات کی مدد مانگتے ہوئے ، اللہ کی راہ میں ، اللہ کے رسول کی
ملت پر - اے اللہ ! میرے گناہ معاف کر دے ، میرے
والدین کو بھی معاف کر دے اور تمام مومنین مردوں اور
عورتوں کو بھی معاف کر دے۔

اذن و نحوں

(جب قبر شریف کے دروازے پر پہنچیں تو کھڑے ہو کر داخل
ہونے کی اجازت طلب کریں۔)

اے اللہ کے رسول ! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟ اے
اللہ کے نبی ! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟ اے محمد ابن عبد اللہ !
کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟ اے امیر المؤمنین ! کیا میں داخل
ہوں سکتا ہوں ؟ اے ابا محمد الحسن ! کیا میں داخل ہو سکتا
ہوں ؟ اے ابا عبد اللہ الحسین ! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟
اے ابا محمد علی ابن الحسین (زین العابدین) کیا میں داخل ہو

سکتا ہوں ؟ اے ابا جعفر محمد ابن علیؑ (الباقر) ! کیا میں داخل
 ہو سکتا ہوں ؟ اے ابا عبداللہ جعفر ابن محمد (الصادقؑ) ! کیا
 میں داخل ہو سکتا ہوں ؟ اے میرے آقا ابا الحسن موسیٰ ابن
 جعفر (الکاظمؑ) ! کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟ اے میرے آقا
 ابو جعفر (علی ابن موسیٰ الرضاؑ) کیا میں داخل ہو سکتا ہوں ؟
 اے میرے آقا محمد ابن علی (الخوادؑ) ! کیا میں داخل ہو سکتا
 ہوں ؟

(پھر حرم کے اندر داخل ہوں اور چار (۴) مرتبہ کہیں اللہ اکبر
 پھر قبرا طہر کے سامنے اس طرح کھڑے ہوں کہ قبلہ پشت پر
 ہو اور پڑھیں)

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے بیٹے ! سلام
 ہو آپ اے جنتِ خدا اور جنتِ خدا کے بیٹے ! سلام ہو آپ پر
 اے اللہ کے خاص چنے ہوئے پاک بندے اور خدا کے چنے

ہوئے صاف و پاک انسان کے بیٹھے! سلام ہو آپ پر اے اللہ
 کے امین اور اللہ کے امین کے بیٹھے! سلام ہو آپ پر اے زمین
 کے اندھروں اور گراہیوں میں اللہ کے نور، سلام ہو آپ پر
 اے ہدایت دینے والے امام، سلام ہو آپ پر اے دین اور
 تقویٰ کے نشان، سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے خزانہ
 دار، سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علوم کے خزانہ دار، سلام
 ہو آپ پر اے پچھلے گذرے ہوئے انبیاء کرام کے اوصیاں
 کے نائب - سلام ہو آپ پر اے وحی مسبین کی کان اور
 سر چشمہ - سلام ہو آپ پر اے صاحبِ علم اليقین، سلام ہو
 آپ پر اے رسولوں کے علم کے صندوق، سلام ہو آپ پر
 اے نیک اور صالح امام! سلام ہو آپ پر اے زاہد امام، سلام
 ہو آپ پر اے عبادت گذار امام - سلام ہو آپ پر اے ہدایت
 یافتہ صاحبِ کردار سردار! سلام ہو آپ پر اے (خدا کی راہ میں)

مقتول اور شہید ، سلام ہو آپ پر اے میرے مولیٰ اور آقا
 موسیٰ ابن جعفرؑ ، آپ پر اللہ کی بے انہتا رحمتیں ہوں اور
 برکتیں ہوں - میں گواہی دتیا ہوں کہ آپ نے حقیقتاً بڑی
 سختیاں اور تکلیفیں برداشت کیں ، ان کا بوجھ اٹھایا مگر دین کی
 اس امانت کی پوری طرح حفاظت کی ، جس کو آپ کے سپرد کیا
 گیا تھا - آپؑ نے اللہ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حلال قرار دیا -
 اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دیا - اللہ کے
 احکامات کو قائم فرمایا - اللہ کی کتاب کی تلاوت فرمائی - اللہ کی
 خاطر سخت اذیتوں پر صبر فرمایا - اللہ کی راہ میں ایسی سخت
 کوششیں کیں کہ جہاد فی سبیل اللہ کا حق ادا کر دیا - یہاں تک
 کہ آپ درجہ شہادت پر فائز ہوئے -

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اس طریقے پر قائم رہے جس
 پر آپ کے آبائے طاہرینؑ اور اجداد طاہرینؑ چلتے تھے جو خود

رسول خدا کے او صیاہ تھے اور ہدایت کرنے والے امام تھے،
 اور خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ بھی تھے۔ آپ نے گمراہی کی
 اندری راہ کو کبھی ہدایت کی روشن راہ پر ترجیح نہیں دی۔ اور نہ
 کبھی آپ حق کو چھوڑ کر باطل کی طرف مائل ہوئے۔ میں گواہی
 دیتا ہوں کہ آپ نے اللہ اور اس کے رسول اور امیر المؤمنین^{*}
 کی خاطر لوگوں کو ہدایت فرمائی، اور ان کی بخلافی چاہی۔ اور
 حقیقتاً آپ نے (خدا کے دین کی) امانت کا حق ادا فرمایا۔ اور
 خیانت سے اجتناب فرمایا۔ نماز کو قائم و دائم فرمایا۔ زکوٰۃ ادا
 فرمائی (یعنی اللہ کا بھی حق پوری طرح ادا کیا اور بندوں کا بھی)
 نیک کاموں کی ترغیب دی۔ برائیوں سے روکا۔ پورے
 خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی اور اطاعت کی بھرپور
 کوششیں فرمائیں۔ یہاں تک کہ آپ درجہ شہادت پر فائز
 ہوئے۔ پس اللہ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے

افضل ترین ، بہترین ، عمدہ ترین اور اعلیٰ ترین جزاں عطا فرمائے۔

اے فرزندِ رسول! میں آپ کے پاس آپ کی زیارت کرنے کے لئے آیا ہوں، اس حال میں کہ میں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں، آپ کی فضیلتوں کا اقرار کرتا ہوں، آپ کے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں، (اللہ کے عذاب سے) چھپنے اور بچنے کے لئے آپ کے دامن میں پناہ لیتا ہوں، آپ کی قبر مطہر کی آڑ لیتا ہوں۔ آپ کی ضرع کے سامنے التجا کرتا ہوں۔ آپ کے وسیلہ سے اللہ کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت طلب کرتا ہوں۔ آپ کے دوستوں سے محبت کرتا ہوں۔ آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں۔ آپ کے مرتبہ اور شان ہدایت کو جس پر آپ فائز ہیں جانتا اور پہچانتا ہوں۔ میں یہ بات خوب جانتا ہوں کہ جو شخص بھی آپ کی مخالفت کرتا ہے وہ

گمراہ ہے اور وہ جس راہ پر ہے ، وہ اندرھے پن کی راہ ہے ۔
 میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں ۔ میری جان ، میرے
 اہل و عیال ، میرا مال ، میری اولاد سب آپ پر قربان ۔ اے
 فرزندِ رسول ! میں آپ کے پاس زیارت کرنے اس لئے آیا ہوں
 کہ اس کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کروں ۔ اور خدا کی بارگاہ
 میں آپ کے وسیلے سے آپ کی شفاعت طلب کروں ۔ پس آپ
 اپنے پالنے والے مالک سے میری شفاعت فرمائیں کہ وہ
 میرے سب گناہ معاف کر دے ، میرے جرائم کو بخش دے ۔
 میری تمام خطاؤں کو معاف کر دے ۔ میری برائیوں اور
 زیادتیوں کو مٹا دے ۔ مجھے اپنی جنت کے بااغوں میں داخل
 فرمائے ۔ مجھ پر مزید احسان اور فضل و کرم بھی فرمائے جس کا
 وہ اہل ہے ۔ غرض وہ مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ
 دادا کو بھی بخش دے ۔ نیز میرے تمام بھائیوں ، بہنوں اور تمام

مومن مرد اور عورتوں کو جو مشرق و مغرب کی زمینوں پر آباد ہیں، لپنے فضل و کرم، جود و بخشش اور احسان کی وجہ سے معاف کر دے۔

(اس کے بعد قیراطہر کا پوسہ لیں اور جو چاہیں دعا مانگیں الشاء اللہ قبول ہوگی۔ پھر سرہانے کی طرف جا کر یہ پڑھیں) سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور آقا امام موسیٰ ابن جعفرؑ آپ پر اللہ کی بیشمکار حمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ ہدایت کرنے والے امام ہیں۔ خدا کے ولی (خاص دوست) ہیں۔ صحیح راستہ دکھانے والے ہیں۔ آپ قرآن کی تنزیل (نازل ہونے کا) خزانہ ہیں، اور قرآن کی تاویل (اصل مطلب) کے جاننے والے ہیں۔ تورات اور انجیل کے علوم کے عالم ہیں۔ پورا پورا الصاف کرنے والے ہیں۔ بالکل سچے ہیں۔ (قرآنی تعلیمات پر) عمل کرنے والے ہیں۔

اے میرے آقا! میں اللہ کی بارگاہ میں آپ کے دشمنوں سے علیحدگی اور بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔ اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کی دوستی کے ذریعے سے اللہ کا قرب چاہتا ہوں۔ پس آپ پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں، برکتیں اور نعمتیں نازل ہوں، آپ پر بھی، اور آپ کے آبائے طاہرین[ؐ] اور اجداد طاہرین[ؐ] پر بھی، اور آپ کے فرزندان طاہرین[ؐ] پر بھی، اور آپ کے دوستوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ سے محبت کرنے والوں پر بھی اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

(پھر دو (۲) رکعت نماز پڑھ کر حضرت امام موسیٰ کاظم^ع کو نذر فرمائیں اور پھر تسبیح فاطمہ زہرا[ؑ] پڑھ کر جو چاہیں دعا فرمائیں،

الشاء اللہ قبول ہوگی)

زیارت حضرت امام محمد تقیؑ

(در کاظمین)

(پھر حضرت امام محمد تقیؑ کے قبر کی طرف متوجہ ہو کر جو لپنے جد بزرگوار کے سرہانے کے پیچے دفن ہیں یہ سلام پڑھیں)

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی (خاص دوست) ، سلام
 ہو آپ پر اے خدا کی جنت (دلیل) ، سلام ہو آپ پر اے زمین
 کے اندر حسروں میں اللہ کے نور ، سلام ہو آپ پر اے فرزندِ
 رسول ، آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کے آبائے طاہرینؑ پر بھی
 سلام ہو - آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کے پاک فرزندوںؑ پر
 بھی سلام ہو - آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کے دوستوں پر بھی
 سلام ہو - میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کیا ، زکوٰۃ
 کو ادا فرمایا ، نیک کاموں کی ترغیب دی ، برے کاموں سے روکا

قرآن کی ایسی تلاوت فرمائی کہ اس کا حق ادا کر دیا ، اللہ کی راہ میں ایسا جہاد کیا جو حق ہے جہاد کرنے کا۔ اللہ کی خاطر اللہ کی حمایت میں ہر قسم کی مصائبتوں پر صبر فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ میں آپ کے پاس آپ کی زیارت کرنے آیا ہوں ، آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے ، آپ کے دوستوں سے محبت کرتے ہوئے ، اور آپ^۲ کے دشمنوں سے دشمنی کرتے ہوئے۔ پس آپ اپنے پالنے والے مالک کی بارگاہ میں میری شفاعت فرمائیں۔

(دعا فرمائیں انشاء اللہ قبول ہوگی)

زیارات سامرہ

(زیارت حضرت امام علی نقیؑ)

(جب حرم اطہر کے دروازے پر پہنچیں تو داخل ہونے کی
اجازت طلب فرمائیں۔)

اذن دخول

اے اللہ کے رسولؐ کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے
امیر المؤمنینؑ کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے فاطمہ زہراؓ
جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں، کیا میں داخل ہو سکتا
ہوں؟ اے میرے آقا امام حسن ابن علیؑ کیا میں داخل ہو
سکتا ہوں؟ میںے مولا اور آقا حسینؑ ابن علیؑ کیا میں داخل
ہو سکتا ہوں؟ اے میرے آقا محمد ابن علیؑ (الباقرؑ) کیا میں
داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے آقا جعفر ابن محمدؑ (الصادقؑ)!

کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے مولیٰ اور آقا موسیٰ
 ابن جعفر (الکاظم) کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے
 مولیٰ اور آقا علی ابن موسیٰ (الرضا) کیا میں داخل ہو سکتا
 ہوں؟ اے میرے مولیٰ اور آقا محمد ابن علیٰ (الصقی لخواجہ) کیا
 میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے مولا اور آقا ابو الحسن علی
 ابن محمد (النقی) کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ اے میرے مولا
 اور آقا ابا محمد الحسن ابن علیٰ (العسكری) کیا میں داخل ہو سکتا
 ہوں؟ اے وہ تمام ملائکہ جو اس حرم شریف پر مقرر ہیں اکیا
 میں داخل ہو سکتا ہوں؟

(پھر آہستہ آہستہ ادب و احترام کے ساتھ داخل ہوں اور سو

مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں پھر یہ زیارت پڑھیں۔)

سلام ہو آپ پر اے ابو الحسن علی ابن محمد (الصقی) پاک و
 پاکیزہ، ہدایت یافتہ، اللہ کا چمکتا ہوا نور، آپ پر اللہ کی خاص

رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے
 خاص بندے۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز۔ سلام ہو آپ
 پر اے خدا کی رسی! سلام ہو آپ پر اے آلِ خدا، سلام ہو آپ
 پر اے اللہ کے چنے ہوئے خالص بندے۔ سلام ہو آپ پر
 اے خدا کے امین، سلام ہو آپ پر اے اللہ کی طرف سے آئے
 ہوئے حق۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے جیب۔ سلام ہو
 آپ پر اے نوروں کے نور۔ سلام ہو آپ پر اے نیک لوگوں
 کی نیت۔ سلام ہو آپ پر اے نیکوں کا خلاصہ۔ سلام ہو آپ
 پر اے پاک بندوں کے اصل اور جوہر۔ سلام ہو آپ پر اے
 خداۓ رحمان کی جلت اور دلیل۔ سلام ہو آپ پر اے
 مومنینؒ کے مولیٰ اور آقا۔ سلام ہو آپ پر اے نیک لوگوں
 کے مولیٰ اور سردار۔ سلام ہو آپ پر اے ہدایت کا نشان اور
 پرچم۔ سلام ہو آپ پر اے تقویٰ اور پرمیزگاری کے ساتھی اور

حلفیف - سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون اور بنیاد - سلام
 ہو آپ پر اے تمام النبین[ؐ] کے فرزند - سلام ہو آپ پر اے
 تمام انبیاء[ؐ] کے اوصیاء[ؐ] کے سردار کے فرزند - سلام ہو آپ پر
 فاطمہ زہرا[ؑ]، جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں، ان کے
 فرزند - سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امامتدار اور اس امانت کا
 حق ادا کرنے والے - سلام ہو آپ پر اے پر چمپ پسندیدہ (اللہ کی
 پسندیدہ نشانی) سلام ہو آپ پر اے زاہد، پرمیزگار، برائیوں سے
 بچنے والے، پاک و پاکیزہ انسان - سلام ہو آپ پر اے تمام
 مخلوقات پر اللہ کی جھٹ (دلیل) - سلام ہو آپ پر اے قرآن کی
 تلاوت کرنے والے - سلام ہو آپ پر اے حلال کو حرام سے
 الگ کر کے واضح کرنے والے - سلام ہو آپ پر اے خدا کے
 ولی (خاص دوست) اور لوگوں کے خیر خواہ اور نصیحت کرنے
 والے - سلام ہو آپ پر اے راہ روشن و واضح - سلام ہو آپ پر

اے روشن ستارے۔ اے میرے مولیٰ اور آقا! اے ابوالحسن
 (الستّیٰ) ! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کی مخلوق پر اللہ کی
 جنت ہیں۔ خدا کی مخلوق میں خدا کے خلیفہ ہیں اور اس کے
 شہروں میں اس کے امین ہیں۔ خدا کے بندوں پر خدا کے گواہ
 ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ تقویٰ اور پر ہمیزگاری کا کلمہ اور
 اس کی بنیاد ہیں۔ ہدایت کا دروازہ ہیں۔ اللہ کی مضبوط رسی
 ہیں۔ اور ہر اس چیز کے لئے جو زمین کے اوپر یا نیچے ہے، خدا
 کی جنت (منہ بولتی) دلیل ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہر قسم کے گناہ سے بالکل
 پاک صاف ہیں۔ ہر عیب سے بری ہیں۔ بزرگی اور کرامت
 کے ساتھ مخصوص کئے گئے ہیں۔ آپ کو خدا نے اپنی دلیلیں
 عطا فرمائی ہیں۔ خدا نے آپ کو اپنے کلمہ سے نوازا ہے۔ آپ
 خدا کا وہ ستون ہیں کہ بندے جس کی پناہ لیتے ہیں، شہر جس

کی وجہ سے (ہدایت کی) زندگی پاتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں
 اے میرے مولیٰ اور آقا! کہ میں آپ کی اور آپ کے آبائے
 ظاہرین گی، اور آپ کی اولاد اطہارؐ گی (امامت) پر یقین رکھتا
 ہوں، اس کا اقرار کرتا ہوں، اپنے دین کے احکامات میں آپؐ^۲
 کی تھہ دل سے پیروی کرنے والا ہوں۔ میں اپنے عمل کے
 خاتمه پر، اپنے خدا کی طرف لوٹنے پر، اپنے دنیا میں قیام کی
 حالت میں (گویا ہر حال میں آپ کی پیروی کرنے والا ہوں) اور
 میں ہر اس شخص کو دوست رکھتا ہوں جو آپ کو دوست رکھتا
 ہے۔ ہر اس شخص سے دشمنی رکھتا ہوں جو آپ سے دشمنی رکھتا
 ہے۔ آپ کی پوشیدہ عقیدوں کو بھی دل سے مانتا ہوں اور آپ
 کے ظاہری عقیدوں کو بھی دل سے مانتا ہوں۔ آپ کے اول کو
 بھی دل سے مانتا ہوں اور آپ کے آخر کو بھی دل سے مانتا ہوں
 میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی بے

شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

(پھر ضریح اقدس کو پوسہ دے کر لپنے رخساروں سے ملیں اور
پھر یہ کہیں)

اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد و
آل محمد پر۔ اور اپنی خاص رحمتیں نازل فرماء اپنی جنت پر جو
وفادار ہیں، تیرے ولی کے خاص دوست ہیں۔ پاک و پاکیزہ
ہیں، تیرے امین ہیں، تیرے لپندیدہ ہیں، تیرے چنے ہوئے
ہیں، ہدایت کرنے والے ہیں، تیرا سیدھا راستہ ہیں، تیرا عظیم
راستہ ہیں، ایسی راہ اور طریقہ ہیں جو عدل پر قائم ہے (معتدل
ہے)۔ مومنین کے دلوں کا نور ہیں۔ منتسبین کے سر پرست اور
دوست ہیں۔ مخلصین کے ساتھی ہیں۔

اے اللہ! اپنی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں نازل فرماء
ہمارے سردار محمد مصطفیٰ پر، اور ان کے اہلبیت اطہار پر اے

اللہ خاص رحمتیں نازل فرماعلی ابن محمد (الستی) پر جو ہدایت یافتہ ہیں، تمام گناہوں اور خطاؤں سے پاک اور معصوم ہیں، ہر خلل اور عیب سے پاک ہیں۔ اپنی آرزوں میں ہرچیز سے کٹ کر، صرف تجھ سے وابستہ رہنے والے ہیں۔ ہر قسم کے امتحان اور فتنوں سے آزمائے ہوئے ہیں۔ ہر قسم کی محنت اور تکلیف سے جانچے ہوئے ہیں۔ کڑی آزمائشوں سے امتحان لئے گئے ہیں۔ تکلیفوں اور شکلہتوں پر صبر کرنے والے ہیں۔ تیرے بندوں کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ تیرے شہروں کے لئے برکت ہیں۔ تیری رحمتوں کے اترنے کا مقام ہیں تیری حکمتوں کے حامل (سمجھنے سمجھانے والے) ہیں۔ تیری جنت کی طرف قیادت اور رہنمائی کرنے والے ہیں۔ تیری مخلوقات میں عالم ہیں۔ تیری مخلوقات میں (تیری طرف) ہدایت کرنے والے ہیں۔ یہ وہ ہیں کہ جن کو تو نے پسند فرمایا، چنا، بزرگی عطا

فرمائی۔ جن کو اپنے رسولؐ کی جگہ ان کی امت میں ان کا قائم مقام بنایا۔ اپنی شریعت کی حفاظت کا ذمہ دار تھہرا�ا۔ چنانچہ آپ نے رسولؐ کی وصیت کے بوجھ کو اٹھایا۔ اس بوجھ کے ساتھ قیام فرمایا۔ اس بوجھ کو برداشت کیا۔ کسی مشکل سے مشکل معاملہ میں کوئی ٹھوکر نہ کھائی۔ اور نہ کسی سختی میں بے چین ہوئے، اور نہ کسی سخت مشکل میں حریان و پریشان ہوئے۔ بلکہ آپ نے ہر مشکل کو دور کیا، ہر غم کو بطرف کیا، ہر شگاف کو بند کیا، (یعنی اسلام اور مسلمانوں کو ہر تقصان سے بچایا) اور ہر وہ کام کیا جو آپ پر فرض تھا۔

اے اللہ! جس طرح تو نے اپنے نبیؐ کی آنکھوں کو ان کے ذریعہ روشن اور ٹھنڈا فرمایا، اسی طرح ان کے درجات کو بلند فرمایا، اور ان کے ثواب کو اپنی طرف سے خوب زیادہ کر دے۔ ان پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمایا، ہماری

طرف سے ان پر ہمارا سلام پہنچا دے۔ اور اپنی طرف سے ہم پر
ان کی محبت کی وجہ سے فضل و کرم فرما، احسانات فرما،
ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دے، اپنی خوشنودی اور
رضامندی عطا فرما، بیشک تو عظیم فضل و کرم کا مالک ہے۔
(اس کے بعد دو (۲) رکعت نمازِ زیارت پڑھیں اور سلام پھرینے
کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھیں اور پھر یہ دعا فرمائیں)

دعا

اے مکمل قدرت رکھنے والے خدا، جو ہر بات پر قادر ہے
جس کی رحمتیں بے حد و سیع ہیں، جس کے احسانات مسلسل
ہیں۔ جو لگاتار نعمتیں عطا کرنے والا ہے، بڑے بڑے العامت
دینے والا ہے، کثرت سے عطا کرنے والا ہے، اپنی خاص الخاص
رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر جو سچے ہیں، اور

میرے تمام سوالات اور دعاؤں کو پورا فرما۔ میرے گروہ لو جو بکھرا ہوا ہے، ان کو جمع فرما، ہمارے اندر سے تفرقہ کو دور فرما۔

میرے عمل کو پاک کر دے، میرے دل کو اس ہدایت کے بعد جو تو نے عطا فرمائی ہے ٹیڈھا نہ ہونے دے، میرے قدموں کو (راہ ہدایت سے) نہ پھسلنے دے۔ مجھے کبھی ایک پل کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔ (یعنی مجھے میری خواہشات نفس کے حوالے نہ کر) میری آرزوں اور تمناؤں کو برباد نہ کر۔

میرے پوشیدہ عیبوں کو ظاہرنہ فرما، میرے چھپے ہوئے کاموں کا پرده نہ کھول۔ مجھے خوف اور وحشت میں نہ ڈال، مجھے کبھی مایوس نہ فرما، مجھ پر مہربان ہو جا، رحم کرنے والا ہو جا۔ میری ہدایت فرما، مجھے پاک بنادے، مجھے (گناہوں سے) پاکیزہ کر دے مجھے میرے گناہوں سے صاف کر دے، مجھے چن لے، مجھے اپنا مخلص بنادے، مجھے اپنے لئے خالص کر لے، مجھے اپنا خالص

بندہ بنالے۔ مجھے نیک بنادے، میرے ہر کام کو درست کر دے، مجھے اپنے قریب کر لے، مجھے اپنے سے دور نہ کر، مجھ پر اپنا لطف و کرم اور مہربانی فرم، مجھ پر سختی نہ فرم (یعنی میرا سخت امتحان نہ لے یا میرے گناہوں پر مجھے سزا نہ دے)، مجھ پر کرم فرم، مجھے (میرے گناہوں کی وجہ سے) ذلیل نہ کر، جن باتوں کو میں نے تجھ سے مانگا ہے ان سے مجھے محروم نہ رکھ۔ اور جن چیزوں کو میں نے تجھ سے نہیں مانگا ان کو اپنی رحمت کی وجہ سے میرے لئے جمع کر دے۔ اے سب رحم کرنے والوں ہے کہیں زیادہ رحم کرنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیری ذات والا صفات کی حرمت، کرم اور بخششوں کا واسطہ دے کر، اور تیرے نبی محمدؐ کے احترام اور عظمت کے وسیلے سے ان پر اور ان کی آل پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرم، اور سوال کرتا ہوں تیرے رسولؐ کے اہلبیتؐ کی حرمت اور احترام کا

واسطہ دے کر، امیر المؤمنین علیؑ، حسن، حسینؑ، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور ان کے اس جانشینؑ کا واسطہ دے کر جو باقی ہیں، کہ تیری خاص نعمتیں اور رحمتیں تیرے حکم سے نازل ہوں ان سب پر۔ اور ان کے ان باقی رہنے والے (امام مہدیؑ) کی خوشی میں جلدی فرم۔ مجھے ان کے ذریعہ نجات پانے والوں میں شامل فرم، خلوص کے ساتھ ان کی اطاعت کرنے والوں میں شامل فرم، میں انہیں کے حق کا واسطہ دے کر بجھ سے سوال کرتا ہوں کہ (اے اللہ) میری تمام دعاؤں کو قبول فرم، میری تمام حاجتوں کو پورا فرم، میرے تمام سوالات اور فرمائشوں کو مجھے عطا فرم، میری دنیا اور آخرت کی ہر مہم میں میری کفالت فرم (یا) دنیا اور آخرت میں جو کچھ میرے لئے اہم ہے، اس کے حاصل کرنے میں میرے لئے کافی ہو جا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے کہیں زیارہ رحم

کرنے والے! اے نور! اے بربان (دلیل)! اے ہر چیز کو روشن
 کرنے والے، اے واضح طور پر بیان کرنے والے، اے ظاہر
 اور واضح ہستی! اے پالنے والے مالک ازمانے کی ہر قسم کی
 برائی اور آفتوں کے مقابلے پر میری کفایت فرماء (یعنی ان سے
 بچانے کے لئے میرے لئے کافی ہو) میں تجھ سے (خاص طور پر)
 نجات پانے کا سوال کرتا ہوں اس دن جب صور پھونکا جائے
 گا۔

(پھر جو حاجت ہو وہ طلب کریں۔)

(حدیث معتبر میں ہے کہ منصور نے حضرت امام علی
 نقیؑ سے پوچھا کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے ذریعہ
 سے میں خدا کا قرب حاصل کر سکوں۔ فرمایا میں اس دعا کو
 کثرت سے پڑھتا ہوں۔ جو شخص میرے بعد میرے روضہ میں
 یہ دعا مانگے گا وہ ناامید نہ ہو گا۔ وہ دعا یہ ہے۔)

اے میرے اعمال کی گنتی کے وقت میرے سامان! اے
 میری امید اور اعتماد! اے میری پناہ اور میرے سہارے! اے
 واحد و یکتا! اے وہ (جس نے کہا) «کہو کہ اللہ یکتا ہے۔»
 اے اللہ میں بجھ سے درخواست کرتا ہوں اس کے حق کا واسطہ
 دے کر جس کی خاطر تو نے مخلوق کو پیدا کیا، جن کو تو نے
 خلق کیا اپنی مخلوق میں سے، اور ان جیسا اپنی مخلوق میں کسی کو
 نہ بنایا، ان کی ساری جماعت پر تیری خاص الخاص رحمتیں اور
 نعمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اور میرے لئے یہ یہ باتیں
 پوری فرماء، (یہاں پر اپنی حاجتیں طلب فرمائیں۔ انشاء اللہ سب
 پوری ہوں گی)

حضرت امام حسن عسکریؑ کی زیارت

(در سامرہ)

سلام ہو آپ پر میرے مولا اور آقا اے ابا محمد الحسن ابن علی الحادیؑ (النعتؑ) کے فرزند جو خود بھی ہدایت یافتہ ہیں اور ہدایت کرنے والے بھی۔ آپ پر اللہ کی خاص رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے ولیؑ خدا اور اولیاء خدا (خدا کے خاص دوستوں) کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے اور خدا کے چنے ہوؤں کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر خدا کے چنے خدا کے خلیفہ اور خلیفہ خدا کے فرزند اور خدا کے خلیفہ کے والد بزرگوار۔ سلام ہو آپ پر اے خاتم النبینؐ کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے تمام اوصیاءؑ اتبیاءؑ کے سردار کے فرزند۔ سلام ہو

آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر عالمین
کی عورتوں کی سیدہؓ (سردار) کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے
ہدایت کرنے والے اماموںؓ کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے
اوصیاءؓ (ابیاءؓ) کے فرزند جو ہدایت یافتہ ہیں۔ سلام ہو آپ
پر اے صاحبان تقویٰ (یعنی برائیوں سے بچنے والوں) کی
عصمت و طہارت۔ سلام ہو آپ پر اے کامیاب لوگوں کے
امام۔ سلام ہو آپ پر اے مومنین کا ستون اور سہارا۔ سلام
ہو آپ پر اے مصیبت زده لوگوں کی سختیوں کو کھولنے والے
اور ان کو خوشیوں میں بدل دینے والے۔ سلام ہو آپ پر اے
تمام ابیاء کرامؓ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے تھے۔ سلام ہو
آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے وصی (علی مرتضیؓ) کے علم کے
خزانہ دار۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف
بلانے والے۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کی کتاب کے (حوالوں

سے) کلام کرنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کی جتوں پر
 جت۔ (خدا کی سب سے بڑی منہ بولتی دلیل) سلام ہو آپ پر
 اے امتوں کے ہادی۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کی نعمتوں کے
 مالک۔ سلام ہو آپ پر اے علم کی کان (سر چشمہ) سلام ہو آپ
 پر اے کشتی حلم و صبر۔ سلام ہو آپ پر اے امام منتظرؑ کے
 پدر بزرگوار، جن کے وجود کی دلیل عقل والوں پر ظاہر ہے،
 جن کا (مقام اور مرتبہ) یقینی طور پر ثابت ہے۔ جن کی پہچان
 ظالموں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے، اور فاسقوں کی حکومتوں
 سے چھپی ہوئی ہے۔ وہ ذات جس کے ذریعہ سے ہمارا پالنے والا
 مالک اسلام کے آثار کے ملنے کے بعد اور قرآن کی تعلیمات کو
 بھلائے جانے کے بعد، دوبارہ تازگی عطا فرمائے گا۔

اے میرے مولیٰ اور آقا! میں گواہی دیتا ہوں کہ حقیقتاً
 آپ نے نماز کو قائم کیا۔ زکوٰۃ کو ادا کیا۔ نیکیوں کی ترغیب دی۔

براہیوں سے روکا۔ اپنے پالنے والے مالک کے راستے کی طرف حکمت اور ہستین نصیحتوں کے فتویعہ بلایا، اور آپ نے خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی، یہاں تک کہ آپ درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔

میں اللہ سے اس شان بان اور مرتبہ کے وسیلے سے جو آپ لوگوں کو خدا کے پاس حاصل ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ میرے اس آپ کے پاس زیارت کے لئے آنے کو قبول فرمائے اور میری ان کوشش کو جو میں نے آپ کے پاس آنے کے لئے کی ہیں، ان کی قدر فرمائے۔ آپ کی وجہ سے اور آپ کے ذریعہ سے میری تمام دعائیں قبول فرمائے۔ اور مجھے حق کے مددگاروں میں اور حق کی پیروی کرنے والوں میں اور حق کے گروہ میں، حق کے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور آپ پر اللہ کی بیشمار رحمتیں اور برکتیں نازل

ہوں -

(پھر ضریح اقدس کا پوسہ لیں اور اپنے پھرہ کو ضریح سے ملیں اور
 پھر یہ کہیں)

خداوند، خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائیں
 آل محمد پر اور خاص رحمتیں نازل فرمائیں ابن علی الحادی[ؓ]
 (العسکریؓ) پر، جو تیرے دین کے حادی ہیں اور تیرے راستے
 کی طرف بلانے والے ہیں۔ جو ہدایت کا پرچم اور نشان ہیں۔
 تقویٰ اور پرہیزگاری کا منار ہیں۔ خزانہ اور سرچشمہ ہیں عقل کا،
 خردمندی اور فہم کا ٹھکانہ اور پناہ گاہ ہیں۔ اور مخلوق خدا کی
 فریادوں کو پہنچنے والے ہیں۔ اور حکمت و دانائی کا برستا بادل
 ہیں۔ موعظت اور خیرخواہی کا دریا ہیں۔ انہمہ (معصومینؓ)
 کے وارث ہیں۔ امت رسول پر گواہ ہیں۔ گناہوں اور ہر قسم
 کی برائیوں سے معصوم (بچائے ہوئے) ہیں۔ ہندسہب یافہ

ہیں۔ صاحبِ فضیلت ہیں۔ اللہ کے مقرب ہیں۔ ہر قسم کی گندگی اور نجاست سے پاک و پاکیزہ ہیں۔ یہ وہ ہیں کہ جن کو تو نے اپنی کتاب (قرآن) کے علم کا وارث بنایا ہے۔ اور ان پر تو نے "فصل الخطاب" (یعنی) حق اور باطل کو الگ کرنے والا کلام الہام کیا ہے۔ ان کو تو نے اہل قبلہ (یعنی مسلمانوں) کے لئے ہدایت کا پرچم (نشان) قرار دیا ہے اور تو نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملا دیا ہے اور تو نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت کی شرط قرار دیا ہے۔ اور ان کی محبت کو اپنی تمام مخلوق پر فرض قرار دیا ہے۔

اے اللہ! جس طرح تو نے توحید پرستی کو حسن اخلاق کے ساتھ واجب کیا ہے اور اس کو ہلاک و بر باد کیا ہے جس نے تیرے لئے کوئی تشبیہہ کو قائم کیا ہے اور صاحبانِ ایمان کی حملیت کی ہے، پس اسی طرح اے میرے پالنے والے ماں!

ایسی خاص رحمتیں ان پر نازل فرمائے جس کی وجہ سے وہ
خاشعین (خدا سے واقعی ڈرنے والوں) کے مقام سے طلاق ہو
جائیں اور جنت میں اپنے جدی بزرگوار خاتم النبیینؐ کے درجات
تک بلند ہو جائیں۔ اور ان کو ہماری طرف سے تحفہ سلام پہنچا
دے۔ اور اپنی طرف سے ہمیں ان کی دوستی کی وجہ سے فضل و
احسان، مغفرت و رضوان عطا فرم۔ (یعنی) ہمارے گناہوں کو
معاف فرمائے اور ہم کو اپنی رضامندی عطا فرماء (ہم سے راضی ہوں)
کیونکہ تو عظیم فضل و کرم کا مالک بھی ہے اور بڑے بڑے
احسادات کرنے والا بھی ہے۔

(پھر دو (۲) رکعت نماز زیارت پڑھیں اور تسبیح جتاب فاطمہ
زہراؓ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں)

دعا

اے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے اے جاؤ داں! اے زندہ و
پا نندہ! اے ہر چیز کے قائم رکھنے والے اے سخت تکلیفوں اور
غموں کو دور کرنے والے! اے غم سے نجات دلانے والے!
اے رسولوں کو بھجنے والے! اے لپنے وعدوں کو پورا کرنے
والے! اے زندہ! تیرے سوا کوئی خدا نہیں، میں تیرے توسل
کو تلاش کر رہا ہوں تیرے جیبِ محمد مصطفیٰ اور ان کے وصی
علیٰ ابن ابی طالبؑ کے وسیلے سے، جو ان کے چچا زاد بھائی بھی
ہیں اور داماد بھی ہیں، وہ رسولؐ جن کے وجود سے تو نے اپنی
شریعتوں کو ختم اور مکمل کیا اور ان کے ذریعہ سے تو نے تاویل
اور لپنے رازوں کا دروازہ کھول دیا۔ پس ان دونوں (محمدؐ و علیؑ)
پر ایسی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماجس کی اولین
اور آخرین سب گواہی دیں، اور جس کی وجہ سے اولیاءؑ اور صلحاءؑ
(یعنی) تیرے خاص دوست اور تیرے نیک بندے نجات

پائیں۔ میں تجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ بناتا ہوں فاطمہ زہرا^{۱۶۸}
کو جو ہدایت یافتہ اماموںؐ کی مادر گرامی بھی ہیں اور عالمین کی
عورتوں کی سردار بھی ہیں۔ جن کی شفاعت ان کے پیروکاروں
اور ان کی اولاد کے لئے قبول ہے۔ پس ان معظمه^{۱۷۰} پر اے
اللہ اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماجو ابد آلا باو
تک ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، جب تک زمانہ قائم ہے، نازل ہوتی
رہیں۔ (اے اللہ) میں تیری خدمت میں وسیلہ بناتا ہوں امام
حسنؑ کو جو تیرے پسندیدہ ہیں، پاک و پاکیزہ ہیں۔ اور وسیلہ
بناتا ہوں امام حسینؑ مظلوم کو جو تیرے پسندیدہ بھی ہیں اور
ہنایت نیک اور مستحقِ انسان ہیں، جنت کے جوانوں کے سردار
ہیں۔ یہ دونوں امام ہیں، نیک ہیں۔ پاک و پاکیزہ ہیں۔
خالص اور طاہر ہیں، شہید ان راہ خدا ہیں، مظلوم و مقتول ہیں
پس (اے اللہ) ان دونوں پر اپنی خاص رحمتیں اور نعمتیں

نازل فرماتا رہے، جب تک کہ سورج طلوع اور غروب ہوتا رہے
 ایسی رحمتیں اور نعمتیں ان پر نازل فرمائے جو متواتر ہوں، پے
 در پے ہوں۔ مسلسل اور مستقل ہوں، کبھی ختم ہونے والی
 نہ ہوں۔

اور میں تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں علی ابن الحسین ۲
 (زین العابدین ۳) کو جو عابدین کے سردار ہیں۔ جو ظالموں کے
 خوف سے پوشیدہ رہے۔ اور تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں
 محمد ابن علی الباقرؑ کو جو طاہر ہیں، پاک و پاکیزہ انسان ہیں، چکتا
 ہوا نور (ہدایت) ہیں، یہ دونوں (باپ بیٹے) امام ہیں، سردار ہیں
 برکتوں کی چابی ہیں، اندھیروں میں دو (۲) چراغ ہیں۔ پس ان
 دونوں پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماتا رہے،
 جب تک راتیں اندھیری اور دن روشن ہوتے رہیں، ایسی
 رحمتیں اور نعمتیں ان دونوں پر نازل فرمائے جو صبح و شام (ہر

وقت) جاری و ساری رہیں، نازل ہوتی ہی رہیں۔^{۱۰}

اور میں تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں جعفر ابن محمد الصادقؑ کو، جو اللہ کی جانب سے کچے (امام) ہیں، اللہ کے علم سے بولنے والے ہیں۔ اور وسیلہ بناتا ہوں موسیٰ ابن جعفرؑ (الکاظم) کو جو اپنی ذات میں اللہ کے نیک ترین بندے ہیں اور رسولؐ خدا کے وصی (جانشین) ہیں۔ نصیحت کرنے والے بھی ہیں اور ہدایت یافتہ بھی۔ ہدایت کے لئے کافی اور وافی ہیں، وفا کرنے والے بھی ہیں اور کھلیت کرنے والے بھی۔ پس اے اللہ ان دونوں (باپ بیٹی) پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماتا رہ جب تک تیرے فرشتے تسبیح کرتے رہیں، اور جب تک تیرے حکم سے ہر مسلمان حرکت کرتا رہے۔ ایسی رحمتیں اور نعمتیں ان پر نازل فرمajo بڑھتی ہی چلی جائیں، زیادہ سے زیادہ ہوتی ہی چلی جائیں، کبھی ختم نہ ہوں، کبھی

بر باد نہ ہوں -

پھر میں تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں علی ابن موسی الرضاؑ اور محمد ابن علیؑ (الستّی لخواجہ) کو جو تیرے پسندیدہ ہیں، دونوں امام ہیں، پاک و پاکیزہ ہیں، تیرے منتخب کئے ہوئے ہیں - پس ان دونوں (باپ بیٹی) پر اپنی خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماتا رہ، جب تک کہ صبح و شام باقی ہیں، ایسی خاص رحمتیں اور نعمتیں جو ان دونوں کو تیری رضوان اور رضا مندی کے حصول میں بلند ترین درجاتِ جنت کی طرف ترقی دے کر اعلیٰ علیین میں شامل کر دیں۔

اور میں تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں علی ابن محمدؑ (الستّیؑ) کو جو ہدایت یافتہ ہیں، اور حسن ابن علی الحادی (العسکریؑ) کو جو ہدایت کرنے والے ہیں - یہ دونوں تیرے بندوں کے امور پر قائم ہیں، دونوں سخت امتحانوں کے ذریعہ

تیرے آزمائے ہوئے ہیں ، دونوں دشمنوں کی اذیتوں اور
دشمنیوں پر صبر کرنے والے ہیں - پس اپنی خاص الخاص
رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمان دنوں پر ، ایسی رحمتیں جو
صابر و مصروف کے اجر کے طور پر کافی ہوں ، اور کامیاب ترین لوگوں
کے ثواب کے برابر ہوں ، ان دونوں پر ایسی رحمتیں نازل فرماء
جو ان دونوں بزرگوں کے درجات کو بڑھانے والی اور بلند
کرنے والی ہوں -

اور میں تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں لپنے امام ^{رض} (زمانہ)
کو جو ہمارے زمانے میں حق کو حق بتانے والے ہیں ، حق کو
ثابت کرنے والے ہیں ، ہمارے زمانے کے محقق ہیں ، جو وعدہ
والے دن کے مقصود ہیں ، ہمارے اعمال کے گواہ ہیں ، وہ ہیں
کہ جن کی امامت کی گواہی دی جائے گی ، (اللہ کا) چمکتا ہوا نور
ہیں ، واضح روشنی (ہدایت) ہیں ، نور و نور کا نور ہیں ، رعب کے

ذریعہ سے مدد کئے گئے ہیں ، سعادت اور فتح حاصل کرنے والے ہیں (اے اللہ) ان پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائجو پھلوں کی تعداد اور درختوں کے پتوں کی تعداد اور ریگستان کی رہت کے ذروں ، بالوں ، اور کھال کے ریشوں کی تعداد کے برابر ہوں - وہ رحمتیں اتنی زیادہ ہوں کہ بس تو ہی اپنے علم میں ان کا احاطہ فرماسکے - ایسی رحمتیں اور نعمتیں ان پر نازل فرمائکہ جن پر اولین و آخرین رشک کریں - اے اللہ! ہمیں ان ہی کے زمرے میں محشور فرماء ، ان کی اطاعت میں ہمیں محفوظ فرماء ، ان کی حکومت کے ذریعہ ہماری نگرانی فرماء - ہمیں ان کی سرپرستی کا تحفہ عطا فرماء - ان کی عنت کے صدقے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری نصرت فرماء - اے ہمارے پالنے والے مالک! ہمیں توبہ کرنے والوں میں شامل فرماء - اے سب رحم کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والے اے

اللہ! ابلیس مردود و ملعون نے جس پر تیری لعنت ہو، تجھ سے
 اس واسطے مہلت مانگی تھی کہ تیری مخلوق کو بہکائے۔ پس تو
 نے اسے مہلت عطا کی اور اس طرح اس نے اس کام کا موقع
 پایا کہ تیرے بندوں کو گراہ کرے۔ پس تو نے اس کو مہلت
 دی اپنے اس علم کے سبب جو تجھ کو پہلے سے اس کے بارے
 میں حاصل تھا۔ اب ابلیس نے ہر جگہ اپنے آشیانے اور
 ٹھکانے بنارکے ہیں۔ اس کی فوج بکثرت ہو چکی ہے۔ اب
 اس کی فوج خوب خوب جنگ کر رہی ہے۔ اس کی طرف
 بلانے والے ہر حصہ زمین میں پھیل چکے ہیں۔ پس انہوں نے
 تیرے بندوں کو خوب خوب گراہ کیا، تیرے دین کو خوب
 خراب کیا۔ تیری باتوں اور کلموں کو اپنے مقام سے ہٹا دیا۔
 تیرے بندوں کو فرقوں میں بانٹ کر رکھ دیا۔ ان کو سرکش
 گروہوں میں تبدیل کر دیا۔ جبکہ تو نے وعدہ فرمایا تھا کہ اس

کی بنائی ہوئی عمارت کی بنیادوں کو اکھاڑ پھینکے گا۔ اور ان کی
حالت اور حلیہ تک کو تبدیل کر دے گا، اس کی اولاد اور
لشکروں کو ہلاک کر دے گا۔ اس طرح اپنے شہروں کو ان
بدمعاشوں کی بدعات، لتجادات اور اختلافات سے پاک صاف
کر دے گا، اس کے مذہبوں، طریقوں، چالبازیوں اور تک
بندیوں کو ہٹا کر اپنے بندوں کو خوش کر دے گا، اور ان کو
بدبختی کے حکر میں پھنسا دے گا۔

پس (اے اللہ)! اب اپنے عدل کو جاری فرم۔ اپنے دین
کو ظاہر کر دے، اپنے خاص دوستوں (اولیاء) کو قوت عطا فرم،
اپنے دشمنوں کو ذلیل کر دے۔ اپنے دوستوں کو ابلیس کے
دوستوں کے ملکوں کا مالک بنادے۔ ابلیس کے دوستوں کو
ہمیشہ ہمیشہ کے نئے جہنم واصل کر دے۔ ان کو اپنی سخت
تکلیف دینے والی سزا کا مزہ چکھا دے۔ اپنی ان لعنتوں کو جو

ہمیشہ سے خوست گاہوں میں پڑی ہیں، اور جو فطری طور پر
بھی بدترین وجود رکھتی ہیں، ان پر اس طرح برسا کہ وہ انھیں
ہر طرف سے گھیر لیں تاکہ صبح و شام ان پر تیری لختیں برستی
رہیں۔

اے ہمارے پالنے والے مالک! ہمیں دنیا کی ہر نیکی اور
اچھائی عطا فرما اور آخرت کی ہر نیکی اور اچھائی بھی عطا فرما۔
ہمیں آگ کی سزا سے بچालے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے
کہیں زیادہ رحم کرنے والے!

(پھر جو چاہیں دعا مانگیں)

(نوٹ: سامرہ سے پہلے حضرت سید محمد فرزند حضرت امام علیؑ
نقیؑ کا مزار ہے۔ یہ مقام اپنی جلالت شان اور کرامات کے لئے
مشہور ہے۔ یہاں پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔)

زیارت حضرت نرجس خاتون

والدہ حضرت امام زمانہؑ کی زیارت

(آپ کی قبر حضرت امام حسن عسکریؑ کی قبر کے پیچے ہے دہاں
اس طرح سلام کریں۔)

سلام ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کچھ بھی
ہیں اور امانتدار بھی - سلام ہو ہمارے آقا امیر المؤمنینؑ پر -
سلام ہو تمام انہمہ طاہرینؑ پر جو خدا کی عظیم الشان مبارک
جھنٹیں اور دلیلیں ہیں - سلام ہو امامؑ کی والدہ معظمه پر جن کو
سب کچھ جاننے والے بادشاہ (مراد خدا) کے راز سپرد کئے گئے ہیں
جو شریف ترین انسان سے حاملہ ہوئیں - سلام ہو آپ پر اے
صدیقہ، اے خدا کی پسندیدہ بی بی، سلام ہو آپ پر اے حضرت
موسیؑ کی والدہ کی شیبیہہ اور حضرت عیسیٰؑ کے حواری کی بیٹی

سلام ہو آپ پر اے ہر برائی سے بچنے والی پر، ہمیزگار اور پاک و پاکیزہ خاتون۔ سلام ہو آپ پر جو خدا سے راضی ہوئیں اور خدا آپ سے راضی ہوا۔ سلام ہو آپ پر جن کی تعریف انجیل جیسی عظیم کتاب میں کی گئی۔ جن کے نکاح کے لئے پیغام روح الامین کے ذریعہ بھیجا گیا۔ اور جن کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تمام انبیاء کرام کے سید و سردار ہیں، خود نکاح کے لئے رغبت دلائی۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے آباء اجداد پر جو انبیاء کرام کے خصوص ساتھیوں میں سے تھے۔ آپ پر بھی سلام ہو، آپ کے شوہر نامدار پر بھی سلام ہو اور آپ کے پسر بزرگوار پر بھی ہمارا سلام ہو۔ آپ پر بھی سلام ہو اور آپ کے بدن طاہر اور روح (پاکیزہ) پر بھی سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے فرزند کی خوب اچھی طرح کھالت فرمائی، اس امانتِ الہی کا پورا حق ادا فرمایا، اللہ کی

خوشی کی خاطر آپ نے سخت کوششیں کیں۔ اللہ کے لئے صبر سے کام لیا۔ اللہ کے راز کی حفاظت فرمائی، ولی خدا سے حاملہ ہوئیں۔ خدا کی جنت کی حفاظت کرنے میں بھرپور کوششیں فرمائیں۔ اولادِ رسولؐ کی طرف رغبت سے تعلق قائم رکھا۔ کیونکہ آپ ان کے حق اور مقام کو پہچانتی تھیں۔ ان کی سچائی کو دل سے مانتی تھیں۔ ان کی منزلت اور فضیلت کا اعتراف کرتی تھیں۔ ان پر شفیق اور مہربان تھیں۔ آپ ان کی مرضی کو اپنی مرضی پر فوقیت دینے والی تھیں۔ (اس لئے) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اپنے تمام معاملات میں بصیرت کی منزل پر پوری اتریں۔ آپ صالحین (انہمہ معصومین[ؒ]) کی پیروی کرنے والی تھیں۔ آپ خدا سے راضی تھیں اور خدا آپ سے راضی تھا۔ ہر برائی سے بچنے والی تھیں، مخلص تھیں، پاک و پاکریزہ تھیں۔ پس اللہ آپ سے راضی ہوا، اور خدا آپ کو راضی کرے اور

جنت کو آپ کی منزل اور نہ کانا قرار دے ۔ پس خدا نے عطا کیں آپ کو بہترین چیزیں جن کی وجہ سے آپ ہر چیز سے بے نیاز ہو گئیں ۔ پس اللہ آپ کو مبارک کرے ہر وہ چیز جو اس نے آپ کو عطا فرمائی ہے اپنے فضل و کرم سے ۔
 (پھر اپنے سر کو بلند کریں اور کہیں)

دعا

اے اللہ! میں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا ہے ۔ تیری رضامندی کو طلب کیا ہے ۔ اور تیری بارگاہ میں تیرے اولیاء (تیرے خاص دوستوں) کو وسیلہ بنایا ہے ، تیری معافیوں اور حلم پر تکمیل کیا ہے ۔ تجھے ہی سے تعلق قائم کیا ہے ۔ میں تیرے ولیؐ کی والدہ گرامی کی قبر کے ذریعہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔ پس اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائیں محمد وآل محمد

پر اور مجھے ان کی زیارت کے سبب فائدے پہنچا۔ اور مجھے ان معظمہ کی محبت پر ثابت قدم رکھ اور مجھے ان کی اور ان کے فرزند کی شفاعت سے محروم نہ رکھنا۔ مجھے ان کی رفاقت نصیب فرم۔ اور مجھے ان کے اور ان کے بیٹے کے ساتھ مخشور فرماء، جس طرح تو نے مجھے ان کی اور ان کے بیٹے کی زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

اے اللہ میں حقیقتاً تیری طرف متوجہ ہوا ہوں انہمہ طاہرین[ؒ] کے وسیلے سے۔ اس لئے میں تیری انھیں مبارک جنتوں کو تیری بارگاہ میں (ان دعاوں کے لئے) اپنا وسیلہ بناتا ہوں جو طہ اور یاسین (مراد حضرت محمد مصطفیٰؐ کی اولاد ہیں، کہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور یہ کہ مجھے ان لوگوں میں سے قرار دیا جو مطمئن ہیں، کامیاب ہیں، خوش خرم ہیں، جن کو نہ کسی قسم

کا خوف ہو گا اور نہ ان کے لئے کسی قسم کا غم اور افسوس ہو گا
اور مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کے کاموں اور
کوششوں کو تو نے قبول فرمایا اور جن کے کاموں اور معاملات
کو تو نے آسان کر دیا، جن کی تکلیفیوں کو تو نے دور کر دیا، جن
کے خوف کو تو نے امن میں تبدیل کر دیا۔ اے اللہ! محمد و آل
محمد کے حق کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں کہ خاص رحمتیں اور
رحمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر۔ اور میری اس زیارت کو
آخری زیارت نہ قرار دے، خاص طور پر ان معظمه کی زیارت
کو آخری زیارت نہ قرار دے۔ اور جب تک مجھے باقی رکھے ان
کے پاس واپس آنا نصیب فرما۔ اور جب مجھے موت دے دے
تو مجھے ان معظمه کے زمرے میں محشور فرما۔ اور مجھے ان کے
فرزند کی شفاعت حاصل کرنے والوں میں داخل فرما۔ اور
میرے تمام گناہ معاف کر دے اور میرے والدین اور تمام

مومن مرد اور عورتوں کو بخش دے۔ ہمیں دنیا کی ہر اچھائی اور بھلائی عطا فرمा اور آخرت کی بھی ہر اچھائی اور بھلائی عطا فرماء اور ہمیں اپنی رحمت کے سبب آگ کی سزا سے بچالے۔

اے میرے سردارو! آپ لوگوں پر میرا سلام ہو۔ اور آپ پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں ہوں۔
 (اس کے بعد جو دعا مانگیں قبول ہوگی)

(پھر حضرت حکیمہ خاتون دختر حضرت امام محمد تقیؑ کی طرف متوجہ ہوں۔ یہ معلمہ ائمہ طاہرینؑ کی راز دار تھیں۔ آپ حضرت امام علی نقیؑ اور حضرت امام حسن عسکریؑ کی خدمت میں رہیں۔ آپ کو چار (۴) اماموں کی خدمت کا موقع ملا۔ اس لئے حضرت امام حسن عسکریؑ کی ضریح کے پائینی کھرا ہو کر یہ زیارت پڑھے۔)

زیارت حضرت حکیمہ خاتون*

بنت حضرت امام محمد تقی*

سلام ہو حضرت آدم پر جو اللہ کے چنے ہوئے تھے۔

سلام ہو حضرت نوح پر جو اللہ نبی تھے۔

سلام ہو حضرت ابراہیم پر جو اللہ کے خاص دوست تھے

سلام ہو حضرت موسیٰ پر جو اللہ سے کلام کرنے والے

تھے۔

سلام ہو حضرت عیسیٰ پر جو اللہ کی طرف سے خاص

طور پر پیدا کی ہوئی روح (روح اللہ) تھے۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول!

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی بہترین مخلوق۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے چنے ہوئے مخلص بندے۔

سلام ہو آپ پر اے محمد ابن عبد اللہ خاتم النبیین۔ ۱۸۵

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کے وصی (جانشین)

امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب۔

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا جو عالمین کی تمام
عورتوں کی سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے (حسن و حسین)
رحمت حق کے نواسو جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں
سلام ہو آپ پر اے علی ابن الحسین (زین العابدین) جو تمام
عبادت کرنے والوں کے سردار ہیں اور سب دیکھنے والوں کی
آنکھ کی ٹھنڈک ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی الباقر
جو نبی اکرم کے بعد علم کے شگافتہ کرنے والے اور پھیلانے
والے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے جعفر ابن محمد الصاق جو
سچے ہیں، نیک ہیں اور خدا کے امین ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے
موسى ابن جعفر (الکاظم) جو ہنلیت پاک و پاکیزہ ہیں۔ سلام

ہو آپ پر اے علی ابن موسیٰ "الرضا" جو خدا کے پسندیدہ ہیں - سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی التحتی" جو ہنگامت پر ہمیزگار ہیں - سلام ہو آپ پر اے علی ابن محمد (التفیٰ) جو پاک و پاکیزہ ہیں - سلام ہو آپ پر اے حسن ابن علی (العسکری) سلام ہو ان کے بعد آنے والے ان کے وصی (جائزین امام محمدی) پر -

اے اللہ ا خاص رحمتیں اور نعمتیں باذل فرمائپنے نور،
لپنے چراغ لپنے ولی کے ولی (دوست کے دوست)، لپنے وصی
کے وصی اور اپنی مخلوق میں اپنی جنت (امام زمانہ) پر -

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی صاحبزادی
(حضرت حکیمہ خاتون) -

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علی کی دختر -

سلام ہو آپ پر اے حسن و حسین علی کی دختر -

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولیؐ کی دختر۔^{۱۸۴}

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی ولیؐ بہن۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولیؐ کی پھوپھی۔

سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی التحتیؐ کی بیٹی۔ آپ پر

اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سلام ہو آپ پر۔ اللہ ہمیں اور آپ کو جنت میں ملائے

ہمیں آپ کے گروہ میں محشور فرمائے۔ ہمیں حضرت علی ابن

ابی طالبؑ کے ہاتھوں سے حوضِ کوثر پر سیراب فرمائے۔ آپ

سب لوگوں پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل

فرمائے۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں

کی خوشی اور کامیابی کو دکھلائے اور ہمیں آپ کے جدی بزرگوار محمد

مصطفیؓ کے گروہ میں جمع فرمائے۔ اور یہ سوال بھی کرتا ہوں

کہ ہم سے کبھی آپ لوگوں کی معرفت کو سلب نہ فرمائے۔ اس

لئے کہ وہ ہمارا سر پرستِ اعلیٰ بھی ہے اور ہر چیز پر قادر بھی ہے میں آپ لوگوں کی محبت کے ذریعہ سے خدا کا قرب تلاش کرتا ہوں۔ آپ کے دشمنوں سے بیماری سے بھی خدا کا قرب چاہتا ہوں۔ اللہ کے سامنے سرِ تسلیم جھکاتا ہوں۔ اللہ سے راضی ہو کر، منکر ہو کر نہیں، تکبر کے ساتھ نہیں، بلکہ ان تمام باتوں کا یقین کرتے ہوئے سرِ تسلیم جھکاتا ہوں جو حضرت محمد مصطفیٰؐ لائے تھے۔ میں ان سب باتوں سے راضی ہوں۔ ہم اپنی اسی رضامندی کے ذریعہ سے (اے خدا) تیری توجہ کو طلب کرتے ہیں۔ اے میرے مالک! اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں تیری رضا مندی کو (کہ تو ہم سے راضی اور خوش ہو جائے) اور آخرت (کی بھلائی) کو طلب کرتے ہیں۔

اے جناب حکیمہ خاتونؓ! میرے لئے جنت میں شفاعت کیجئے! اس لئے کہ خدا کی بارگاہ میں آپ کو خاص شان و

شوکت حاصل ہے۔ اے اللہ! میں مجھ سے سوال کرتا ہوں کہ
 میرا خاتمہ سعادت اور خوش نصیبی کے ساتھ ہو۔ مجھ سے اس
 سعادت، نیکی اور خوش قسمتی کو جو میرے پاس موجود ہے، مجھ
 سے سلب نہ فرم۔ کوئی مدد، طاقت اور قوت اللہ کی مدد اور
 طاقت کے سوا موجود نہیں۔ وہی بلند و بالا اور عظمت والا ہے
 اے اللہ! ہماری تمام دعائیں قبول فرم، اپنے فضل و کرم کی
 وجہ سے۔ مجھے تیرے کرم، عزت، رحمت اور عافیت کا واسطہ۔
 اپنے کرم عزت رحمت اور عافیت کی وجہ سے ہماری تمام
 دعائیں قبول فرم۔ اور خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں باذل
 فرماء محمد پر اور ان کی تمام اولاد پر۔ اور ان پر سلامتی ہی سلامتی
 ہو، ان پر سلام پر سلام ہو، اے سب رحم کرنے والوں سے
 کہیں زیادہ رحم کرنے والے۔

(دعا فرمائیں ان شاء اللہ قبول ہوگی)

زیارت صاحب الامر امام زمانہ

(حضرتؐ کے حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر داخل ہونے
کی اجازت طلب کریں۔)

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خلیفہ اور اپنے ہدایت یافتہ
آبائے طاہرینؐ کے جانشین - سلام ہو آپ پر اے گذرے
ہوئے اوصیاءؐ انبیاءؐ کے وصی (جانشین) - سلام ہو آپ پر
اے تمام عالمین کے پالنے والے مالک (خدا) کے رازوں کی
حافظت کرنے والے - سلام ہو آپ پر اے اللہ کی باقی رہنے
والی نشانی اور وہ جو اللہ کے خالص چنے ہوئے پاک اور محترم
بندے ہیں - سلام ہو آپ پر اے چمکتے ہوئے نور - سلام ہو
آپ پر اے اللہ کی کھلی ہوئی واضح (منہ بولتی) نشانیوں کے
فرزندؐ - سلام ہو آپ پر اے پاک اولادوںؐ کے فرزند - سلام

آپ پر اے علومِ نبویہ کی کان اور سر چشمہ - سلام ہو آپ پر
 اے اللہ کے وہ دروازے جس کے سوا خدا کے پاس (کسی اور
 دروازے سے) نہیں جایا جاسکتا۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے
 وہ راستے کہ جو کوئی اس کے علاوہ کسی راستے پر چلا وہ ہلاک اور
 بر باد ہوا - سلام ہو آپ پر اے درختِ طوبی (جنت کا خاص
 درخت) اور سدرۃ الْمُنْتَهی (وہ بیری کا درخت جو کائنات کی آخری
 حد ہے) کے نگران - سلام ہو آپ پر اللہ کا وہ نور جو کبھی بخھنے
 والا نہیں - سلام ہو آپ پر اللہ کی وہ جنت (دلیل) جو کبھی
 پوشیدہ نہیں ہوتی - سلام ہو آپ پر اے اللہ کی وہ جنت جو
 زمین و آسمان کی ہر چیز پر خدا کی دلیل ہیں - میرا آپ پر اس
 شخص جیسا سلام ہو جس نے آپ کو ایسا پہچانا ہے جیسا خدا نے
 آپ کو پہچنایا ہے - اور جس نے آپ کی کچھ ایسی تعریف کی ہے
 کہ جس کے آپ مستحق ہیں ، بلکہ اس تعریف سے آپ کہیں

زیادہ بلند ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہر اس شخص پر خدا کی جنت ہیں جو گذر گیا، اور اس پر بھی جو زندہ ہے۔ حقیقتاً آپ کا گروہ ہی وہ گروہ ہے جو غالب آنے والا ہے۔ آپ کے دوست ہی وہ لوگ ہیں جو حقیقتاً کامیاب ہونے والے ہیں۔ آپ کے دشمن ہی وہ لوگ ہیں جو حقیقتاً تقصیان اٹھانے والے ہیں۔ بیشک آپ تمام علوم کے خازن ہیں۔ ہر مشکل معمد کو کھولنے والے ہیں، ہر حق کو حق ثابت کرنے والے ہیں، ہر باطل اور غلط چیز کو باطل اور غلط (ثابت) کرنے والے ہیں۔

اے میرے مولیٰ اور آقا! میں آپ کی امامت پر راضی ہوں۔ آپ کے ہادی، سرپرست اور رہمنا ہونے پر راضی ہوں (اے میرے مولیٰ) میں آپ کے علاوہ کسی اور کو نہیں دھونڈتا نہ آپ کے غیر کو اپنا آقا اور سرپرست مانتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ وہ حقیقت ہیں جو ثابت ہے، جس میں کوئی

عیب نہیں۔ نیز میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ^۲
کے بارے میں اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے۔ میں آپؐ کی غیبت
کے طویل ہونے، اور ظہور کے زمانے کے دور ہونے کی وجہ
سے کسی شک و شبہ میں نہیں پڑتا۔ میں اس شخص کی طرح
کبھی حیران نہیں ہوتا جو آپؐ کو نہیں جانتا اور آپؐ کے بارے
میں جاہل ہے۔ میں تو آپؐ کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپؐ کے آنے
کی توقع میں جی رہا ہوں۔ آپؐ ہی تو وہ شفاعت کرنے والے
ہیں جن کے بارے میں کوئی اختلاف یا مخالفہ نہیں ہے۔ آپؐ
ہی خدا کے وہ ولی اور ہمارے وہ سرپرست ہیں کہ جن کو کوئی
رد نہیں کر سکتا۔ اللہ نے آپؐ کو اپنے دین کی مدد کرنے اور
مومنین کی عزت بڑھانے کے لئے اور سرکش منکرین سے
انتقام لینے کے لئے باقی رکھا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ کی محبت اور سرپرستی کی وجہ

سے اعمال قبول ہوتے ہیں، افعال پاک ہوتے ہیں، نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے، برے کام مٹ جاتے ہیں۔ پس ہر اس شخص کے اعمال قبول ہوتے ہیں جو آپ کی امامت کا اعتراض کرتا ہے۔ اس کے اقوال کی تصدیق کی جاتی ہے۔ اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے برے کاموں کو مثاکر ختم کر دیا جاتا ہے۔ اور جو آپ کی ولایت، محبت اور سرپرستی سے پھر گیا اور آپ کی معرفت (پہچان) سے جاہل رہا، اور جس نے آپ کے غیر کو آپ کے بد لے اختیار کیا، اس کو خدا سر کے بل جہنم کی آگ میں جھونک دے گا۔ اس کے کسی عمل کو قبول نہ کرے گا۔ اس کے اعمال کو قیامت کے دن تولا اور جانچا تک نہ جائے گا۔

میں اللہ کو اپنے اس اعتقاد پر گواہ بناتا ہوں اور اس کے ملائکہ کو بھی گواہ بناتا ہوں، اور اے میرے آقا اور مولیٰ! آپ

کو بھی اس کا گواہ بناتا ہوں۔ میرے اس عقیدے کا باطن اسی طرح روشن ہے جیسے میں اس کا اعلان کر رہا ہوں۔ (یعنی میرا عقیدہ ظاہر اور باطن دونوں میں یکساں ہے۔ میں جس طرح اس عقیدے کو دل سے مانتا ہوں، اسی طرح اعلانیہ بیان بھی کرتا ہوں۔ اس سلسلے میں میرے ظاہر اور باطن میں کوئی فرق نہیں ہے) میرا یہ آپ کے ساتھ عہد و پیمان ہے، کیونکہ آپ ہی دینِ خدا کا نظام ہیں، برائیوں سے بچنے والوں کے سردار ہیں تو حید پرستوں کی عزت و آبرو ہیں۔ اسی عہد و پیمان کا عالمین کے پالنے والے مالک نے مجھے حکم دیا ہے «پس اگر زمانہ کتنا ہی طویل ہو جائے، عمریں کتنی ہی لمبی ہو جائیں، میں پھر مجھی آپ کے بارے میں یقین کے سوا کچھ نہیں رکھتا۔ آپ کے لئے سوا محبت، بھروسہ اور اعتماد کے اور کچھ نہیں رکھتا۔ میں آپ کے سامنے جہاد کرنے کا اعلان کر رہا ہوں۔ میں اس بات کا

منتظر ہوں کہ اپنی جان، مال، اولاد، اہل و عیال اور جو کچھ بھی
 میرے پالنے والے ماں کے مجھے عطا فرمایا ہے، اس کو آپ کی
 خدمت میں پیش کر دوں۔ پھر اس کو آپ کے حکم اور بخی کے
 مطابق استعمال کروں۔ اے میرے مولیٰ اور آقا! اگر میں آپ
 کے ظہور کے روشن دنوں کو پالوں گا اور آپ کے ظاہری
 پر چوں کو دیکھ لوں گا، تو میں آپ کا غلام ہوں گا، جو ہمیشہ آپ
 کے حکم اور بخی کے تصرف میں ہو (یعنی جو آپ کا مکمل تابعدار
 ہو)۔ پھر اسی عقیدے پر میں آپ کے سامنے شہید ہو کر
 حقیقی کامیابی حاصل کروں گا۔

اے میرے مولا اور آقا! اگر آپ کے ظاہر ہونے سے ہلے
 مجھے موت آگئی، تو میں آپ کے اور آپ کے آبائے ظاہرین
 کے وسیلے سے اللہ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر
 اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرما، اور میرے لئے

آپ کے ظہور کے وقت دنیا میں واپس آنا قرار دے تاکہ میں آپ کے دور حکومت میں ، دنیا میں واپس آؤں اور آپ کی اطاعت اور فرمان برداری کی وجہ سے اپنی مراد کو پہنچوں اور اپنے دل کو آپ کے دشمنوں سے انتقام لے کر ٹھنڈا کروں ۔ اے میرے مولیٰ اور آقا ! میں آپ کی زیارت کرنے کے لئے گناہگاروں ، خطاكاروں ، گناہوں پر شرمندہ ہونے والوں اور خدا کی سزا سے ڈرنے والوں کی طرح کھرا ہوا ہوں ۔ میں نے آپ کی شفاعت پر توکل (بھروسہ) کر رکھا ہے ۔ آپ کی محبت ، سرپرستی اور شفاعت کا امیدوار ہوں ۔ اپنے گناہوں کے مٹانے ، اپنے عیبوں کے پوشیدہ رہنے ، اور اپنی خطاؤں کی معافی کی امیدیں لگائے ہوئے ہوں ۔ پس اے میرے مولیٰ اور آقا ! اپنے اس دوست کی آرزوں کو پورا کرائیں تاکہ وہ اپنی جتناوں کو پہنچے ۔ آپ اللہ سے سوال کریں کہ وہ میری خطاؤں اور گناہوں

کو معاف کر دے۔ کیونکہ میں نے آپ کی رسی کو پکڑ رکھا ہے اور آپ کی سرپرستی اور محبت سے چھٹا ہوا ہوں، اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور علیحدگی اختیار کر چکا ہوں۔

اے اللہ! خاص رحمتیں برکتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد اور آن کی اولاد پر اور اپنے ولی (امام زمانہؑ) کے بارے میں اپنے وعدوں کو (جلد) پورا فرماء۔ ان کے کلمہ (حکومت) کو ظاہر فرماء۔ ان کی دعوت (پیغام) کو بلند فرماء، اے عالمین کے پالنے والے مالک! ان کی، اپنے اور ان کے دشمنوں کے خلاف مدد فرماء۔ (یا) ان کو اپنے اور ان کے دشمنوں پر فتح عطا فرماء۔ اے اللہ! خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر اور اپنے مکمل کلمہ (امامؑ) کو ظاہر فرماجو تیری زمین میں چھپے ہوئے ہیں۔ جو خوفزدہ اور نگران ہیں۔ اے اللہ! اپنی زبردست طاقتور نصرت سے ان کی مدد فرماء۔ اور ان کو آسانی سے فتح (عظمیم) عطا فرماء۔ اے اللہ!

ان کے ذریعہ سے اپنے دین کو کمزور ہو جانے کے بعد عزت اور طاقت عطا فرم۔ حق کے بے نشان ہونے کے بعد حق کو روشن فرم۔ ان کے سبب اندھیروں (سخت پریشانیوں اور گمراہیوں) کو دور کر دے۔ ان کے وسیلے اور ذریعے سے تمام غمتوں سے نجات عطا فرم۔ اے اللہ! شہروں کو ان کی وجہ سے پر امن و پر سکون کر دے۔ اپنے بندوں کی ان کے ذریعہ سے ہدایت فرم۔

اے اللہ! ان کے ذریعہ سے زمین کو عدل و الصاف سے بھردے، جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تو سننے والا بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولیٰ (خاص دوست)۔ اپنے اس دوست کو (یعنی مجھے) اپنے حرم میں داخل ہونے کی اجازت عطا فرمائیں۔ آپ پر اللہ کا درود و سلام ہو۔ آپ پر بھی اور آپ کے آباءٰ طاہرین پر بھی اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور برکتیں

نماز ہوں۔

(اس کے بعد سردا ب کے قریب جائیں۔ دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر دروازے کو پکڑیں اور دستک دیں جس طرح گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی جاتی ہے۔ پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر نیچے جائیں اور سردا ب میں پہنچ کر حضور قلب کے ساتھ دو (۲) رکعت نماز ادا فرمائیں۔ پھر یہ دعا کریں۔)

زیارت امام عصرؑ

اللہ سب سے بزرگ و برتر ہے - اللہ سب سے بڑی ذات ہے - اللہ سب سے بڑا ہے - کوئی خدا نہیں سوا اللہ کے - اللہ سب سے بڑی ذات ہے - تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں اس (عظیم نعمتِ ولایت) کی طرف ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے خاص دوستوں (اولیاءؑ) اور اپنے دشمنوں کی پہچان کروائی - مزید یہ کہ ہمیں ہمارے اماموںؑ کی زیارت پر آنے کی توفیق عطا فرمائی اور ہمیں ان کے دشمنوں، ان کو برا بھلا کہنے والوں، ان کی حد سے زیادہ مبالغہ آمیز غلط تعریفیں کرنے والوں میں شامل نہیں فرمایا، جو یہ سمجھتے ہیں کہ خدا نے سارے معاملات اور اختیارات ان کے حوالے کر دیے ہیں اور خدا خود معطل ہو گیا ہے - (ایسے تمام لوگوں میں ہمیں شامل نہ

۲۰۲
فرما) اور نہ ہمیں ان لوگوں میں شامل فرماجوان کی فضیلتوں اور مرتبوں پر شک و شبہ کرنے والے ہیں اور ان کو ان کے مرتبے سے گرانے اور گھٹانے والے (مقصرین) ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولیؐ (خاص دوست) اور اللہ کے اولیاء (خاص دوستوں) کے فرزند۔ سلام ہو ان پر جن کو آخر میں اس لئے معین کیا گیا تاکہ وہ خدا کے خاص دوستوں کی کرامت اور شرف کو بتائیں اور خدا کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیں۔ سلام ہو اس پر جسے اہل کفر بھانا اور مٹانا چاہتے تھے، لیکن خدا نے ان کو روک دیا، تاکہ خدا اپنے نور (ہدایت) کو مکمل کرے، ان کی کرامت، شرافت اور فضیلت کے ذریعہ سے۔ (اس لئے خدا نے) ان کی مدد فرمائی اور ان کو زندہ رکھا یہاں تک کے حق کو ان کے ہاتھوں پر ظاہر فرمائے۔

پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے خود آپ کو آپ کی کم

عمری ہی میں چنا اور منتخب فرمایا۔ لپنے علوم، کامل اور بھرپور طور پر آپ کو عطا فرمائے۔ حقیقتاً آپ زندہ اور پاندہ ہیں۔ آپ پر موت نہیں آئے گی جب تک آپ شیطان ملعون اور ہر باطل طاقت کو ٹھس نہ فرمادیں۔ اے اللہ! ان پر ان کی غیبت میں اپنی خاص الخاص رحمتیں نعمتیں اور برکتیں نازل فرماء، ان پر بھی اور ان کے نوکروں، چاکروں، خادموں، مددگاروں اور دوستوں پر بھی۔ ان کی غیبت میں ان کو عزت اور قوت عطا فرماء اور ان کو محفوظ ترین مقام عطا فرماء۔ اے اللہ ان کے دشمنوں کو بڑی طرح کچل دے، ان کے دوستوں اور زانروں کی حفاظت فرماء۔ اے اللہ! جس طرح تو نے میرا دل ان کی یاد اور محبت سے آباد کیا ہے، اسی طرح ان کی مدد کرنے کے لئے مجھے ہمچیار عطا فرماء۔ اور اگر میری اور ان کی ملاقات کے درمیان میری موت حائل ہو جائے جو تو نے لپنے بندوں کے

لئے لازمی قرار دے دی ہے ، اس طرح کہ تو نے اپنی تمام مخلوقات کی تقدیر میں موت کو لکھ دیا ہے ، (تو اگر مجھے ان کے ظہور سے پہلے موت آجائے) تو ان کے ظہور کے وقت مجھے میری قبر سے نکال ، اس طرح نکال کہ میں اپنا کفن لپٹنے اور پہنچنے ہوئے ہوں - یہاں تک کہ میں ان کی آنکھوں کے سامنے جہاد کروں ، اس جماعت میں شامل ہو کر جس کی تو نے اپنی کتاب میں تعریف کی ہے اور فرمایا ہے کہ "وہ لوگ گویا سیئہ (لوہا) پلاٹی ہوتی دیوار ہیں - "

اے خدا ! امام زمانہ کا انتظار کافی طویل ہو چکا ہے
بدمعاش اور بے کار لوگ ہماری دشمنی پر تسلی ہوئے ہیں -
تیری مدد کو تلاش کرنا ہمارے لئے سخت مشکل ہو چکا ہے -
اے اللہ ! اب لپٹنے ولی خاص کامبارک چہرہ ہماری اس زندگی
ہی میں ہمیں دکھاوے ، اور موت کے بعد بھی دکھانا - اے اللہ

۲۰۵

میں ان کے دنیا میں پلٹ کر دوبارہ آنے پر یقین رکھتا ہوں -
یہی میرا دین و ایمان ہے ۔ اس دین کا میں اس گھر کے مالک
(یعنی امام زمان [ؑ]) کے سامنے اقرار کرتا ہوں ۔ اور ان سے فریاد
کرتا ہوں ، فریاد ، فریاد (الغوث ، الغوث ، الغوث) یا
صاحب الزمان [ؑ] ! آپ تک پہنچنے کے لئے میں نے اپنے تمام
دوستوں سے تعلقات کو کاٹ دیا ۔ اور آپ کی زیارت کی خاطر
اپنے وطن کو چھوڑ کر بھرت کی ۔ میں نے اپنے اس کام کو
آبادیوں کے لوگوں سے چھپائے رکھا ۔ تاکہ آپ اپنے اور میرے
پالنے والے مالک (خدا) کے سامنے ، میرے آقاوں (اماوموں [ؑ])
کے وسیلے سے ، میرے شفیع بن جعیں ۔ تاکہ مجھے اس بات کی
ایسی اچھی توفیق دلائیں کہ خدا کی نعمتیں مجھ پر وسیع ہو جائیں
نیکیاں انجام دینے کی طرف مجھے سخت رغبت ہو جائے ۔ اے
اللہ ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر

۲۰۰

جو حق کے ساتھی ہیں۔ مخلوقات کے پیشووا ہیں۔ اور میری ہر دعا کو قبول فرماء، اور مجھے وہ سب کچھ بھی عطا فرماجس کی میں نے دعا تک نہیں کی ہے۔ اور جس میں میری دین و دنیا کی بھلائی اور فائدہ شامل ہے۔ کیونکہ حقیقتاً تو ہی اس قابل ہے کہ تمیری تعریف کی جائے۔ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ اللہ کی خاص اخالص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں نازل ہوں محمد وآل محمد پر جو حق کے ساتھی ہیں۔ مخلوقات کے پیشووا ہیں۔ اللہ کی خاص اخالص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں نازل ہوں محمد وآل محمد پر جو ہر اعتبار سے پاک و پاکیزہ ہیں۔

(پھر صفحہ (سرداب) میں داخل ہو کر دو (۲) رکعت نماز بجا لائیں
اور اس کے بعد کہیں)

وعا

اے اللہ! یہ تیرا بندہ جو تیرے ولیٰ کے دروازے پر
 زیارت کے لئے آیا ہے، اس کی زیارت کے لئے آیا ہے جس کی
 اطاعت تو نے اپنے غلاموں پر واجب قرار دی ہے، اور جس
 کے وجود مبارک کی وجہ سے تو نے اپنے دوستوں کو اگ کی سزا
 سے آزاد کر دیا ہے۔ اے خدا! اس زیارت کو میری دعاؤں کی
 قبولیت کے ساتھ قبول فرمा۔ یہ دعائیں تیرا وہ غلام مانگ رہا
 ہے جس نے بغیر کسی شک و شبہ کے تیرے اس ولیٰ (خاص
 دوست) کی تصدیق کی ہے۔ خدا یا اس کو میرا آخری عہد زیارت
 نہ قرار دے۔ اور میرے نام و نشان کو ان کی اور ان کے باپ
 دادا گی کی زیارت کرنے والوں کے ناموں میں سے نہ کاٹ۔
 اے اللہ! جو کچھ میں نے اس راہ میں خرچ کیا ہے اس کا مجھے
 بھرپور معاوضہ عطا فرمा اور جو کچھ تو نے مجھے رزق دیا ہے اس

سے مجھے بھرپور فائدہ پہنچا ، میری دنیا میں بھی اور میری اگلی زندگی میں بھی - اور میرے بھائیوں ، میرے والدین ، اور میری تمام اولادوں ، خادمان والوں کو بھی فائدے پہنچا - میں ان سب کے سب کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں - اے میرے امام ! جن کی وجہ سے مومنین کامیاب ہوتے ہیں اور اپنی مرادوں کو پاتے ہیں ، اور جن کے ہاتھوں سے کافر اور جھوٹے (مکار) لوگ ہلاک و بر باد ہوں گے - اے میرے مولا اور آقا ! اے حسن ابن علی (العسکری) کے فرزند میں آپؐ کی ، آپؐ کے والد ماجدؐ کی ، اور آپؐ کے جد بزرگوارؐ کی زیارت کرنے کے لئے آیا ہوں ، اس حالت میں کہ مجھے اس بات کا پورا پورا یقین ہے کہ آپ کامیاب ہونے والے ہیں اور میں آپؐ کی امامت کو دل سے مانتا ہوں - اے اللہ ! میری اس گواہی کو اور میری اس زیارت پر آنے کو ، علیین (یعنی) سب سے بلند مرتبہ لوگوں (کے رجھڑ)

میں لکھ لے ۔ اور مجھے وہاں پہنچا دے جہاں تو صالحین (یعنی) نیک لوگوں کو پہنچاتا ہے ۔ اور مجھے ان لوگوں کی محبت کے بھرپور فائدے عطا فرمा ۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک !

امام زمانہ پر درود

اے اللہ اپنی خاص الخاص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں نازل فرماء
لپنے ولیٰ (خاص دوست) پر جو تیرے اولیاًؑ کا فرزند ہے ۔
جن کی اطاعت کو تو نے فرض کیا ہے ۔ جن کے حق (کو ملنے
اور تسلیم کرنے) کو تو نے واجب قرار دیا ہے ۔ اور جن سے تو
نے ہر قسم کی گندگی، فحاست اور گناہ کو دور رکھا ہے ۔ اور
جھنیں تو نے ایسا پاک رکھا ہے جو حق ہے پاک رکھنے کا ۔ اے
اللہ ! ان کی بھرپور مدد فرماء ۔ ان کے ذریعہ سے لپنے دین کی مدد
فرما ۔ ان کے ذریعہ سے لپنے دوستوں اور لپنے دوستوں کے

دوستوں اور ان کی پیروی اور ان کی مدد کرنے والوں کی مدد فرمائے۔
ہمیں ان کے دوستوں میں شامل فرمائے۔

اے اللہ! ان کو ہر ظالم، باغی، حد سے تجاوز کرنے والے،
اور تمام مخلوقات کے سے شرپناہ عطا فرمائے۔ ان کے سامنے سے
بھی ان کی حفاظت فرمائے اور پیچھے سے بھی حفاظت فرمائے، وائیں اور
باہیں طرف سے بھی ان کی حفاظت فرمائے۔ ان کو ہر قسم کے
نقصان اور تکلیف سے بچائے۔ نیز یہ کہ ان کے ذریعے سے
لپنے رسولؐ اور لپنے رسولؐ کے خاندان کی حفاظت فرمائے۔ ان
کے ذریعہ سے عدل والنصاف کو ظاہر کر دے۔ اور اپنی خاص مدد
کے ذریعہ سے ان کی نصرت فرمائے۔ ان کے دوستوں کی بھی
نصرت فرمائے۔ ان کو ذلیل کرنے والوں کو ذلیل کر دے۔ ان کو
اکیلا چھوڑنے والوں کو اکیلا چھوڑ دے۔ کفر کے سرداروں اور
امیروں کی ان کے ذریعہ کمر توڑ دے، ان کی ہڈیاں چھوڑ دے۔

ان کے ذریعہ کافروں، منافقوں اور تمام ان لوگوں کو جو تمیرے دین سے منحرف ہو کر پلٹ چکے ہیں، قتل فرماء، چاہے وہ زمین کے مشرق میں رہتے ہوں یا مغرب میں رہتے ہوں، خشکی پر رہتے ہوں یا پانی پر رہتے ہوں، ان سب کو قتل فرماء۔ اور (اس طرح) زمین کو عدل والنصاف سے بھردے۔ اور اپنے نبی کے دین کو ان (امام[ؒ]) کے ذریعہ ظاہر اور غالب فرماء۔ (میرا) نبی اکرم[ؐ] پر بھی سلام ہو اور ان کی آل اولاد پر بھی سلام ہو۔ اے اللہ! مجھے ان کی نصرت اور مدد کرنے والوں، ان کی پیروی کرنے والوں، ان کے دوستوں اور گروہوں میں داخل فرماء۔ اور مجھے آل محمد[ؐ] میں وہ سب کچھ دکھادے جس کے دیکھنے کی وہ آرزو کرتے ہیں۔ (یعنی جو کچھ آل محمد[ؐ] کی آرزویں اور تمنا ہیں، وہ سب پوری ہوتے ہوئے مجھے دکھادے) اور ان کی وہ آرزویں جو ان کے دشمنوں کے بارے میں ہیں (وہ بھی پورا ہوتے

ہوئے مجھے دکھا دے۔ انہیں ہر اس تقصیان سے بچا لے) جس
 سے وہ بچنا چاہتے ہیں۔ اے پروردگارِ حق! آمین (یہ سب جلد
 کر دے) اے صاحبِ عزت و جلال، اے صاحبِ کرم و عطا،
 اے سب رحم کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والے۔
 (اس دعا کو جلد قبول فرما)

(پھر اپنی دعائیں مانگئے، انشاء اللہ قبول ہوں گی۔ آمین)

زیارت حضرت امام رضا

در مشہد مقدس (ایران)

(طوس (مشہد) کے بارے میں حضور اکرم نے فرمایا کہ "طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان کی زمین جنت کا نکڑا ہے" یہ وہی مقام ہے جہاں مشہد میں حضرت امام علی ابن موسی الرضا کی قبر اٹھر ہے۔ جب آپ قبر کی زیارت کرنا چاہیں تو ہمیلے غسل کریں اور غسل کے دوران یہ دعا کریں)۔

اے اللہ! مجھے بھی پاک کر دے اور میرے دل و دماغ کو بھی پاک کر دے۔ میرے لئے میرے سینے کو کھول دے۔ میری زبان پر اپنی محبت بھری تعریف جاری فرمادیں لئے کہ کوئی قوت، طاقت، کامیابی اور مدد تیرے سوا وجود ہی نہیں رکھتی۔ میں نے یقین کے ساتھ یہ بات جان لی ہے کہ میرے

دین کی بنیاد (۱) تیرے حکم کے سامنے گردن جھکا دینا ہے (۲) تیرے نبیؐ کے طریقہ زندگی کی پیروی کرنا ہے (۳) اور تیری تمام مخلوق کی گواہی دینا ہے (یعنی یہ گواہی دینا ہے کہ ساری کائنات تیری پیدا کی ہوئی ہیں)۔

اے اللہ! میرے اس غسل کو میرے لئے شفا اور نور (ہدایت) حاصل کرنے کا ذریعہ بنادے۔ حقیقت یہ ہے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاکیزہ ترین لباس پہنیں اور ننگے پاؤں آرام اور وقار کے ساتھ، دل میں خدا کی تعریف اور شکر ادا کرتے ہوئے روانہ ہوں اور یہ پڑھتے جائیں۔

الله اکبر ولا اله الا الله و سبحان الله و الحمد لله اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہیں ہے کوئی خدا سوا اللہ کے۔ اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ جب حرم پہنچ جائیں تو

یہ پڑھتے ہوئے دروازے سے داخل ہوں۔

بسم الله و بالله و على ملة رسول الله صلی الله علیہ وآلہ اشہدان لا اله
الا الله وحده، لا شريك له و اشهد ان محمدًا عبدہ و رسوله و ان
علیاً ولی الله۔ (یعنی) اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے، اللہ کی مدد
کے ساتھ، ملتِ رسول اللہ پر (ہوتے ہوئے داخل ہو رہا ہوں)
اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں محمد و آل محمد پر۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا سوا اللہ کے، وہ ایک
ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد
اللہ کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں اور علیؐ اللہ کے
خاص دوست (ولی) ہیں۔

(پھر ضرع کے قریب جائیں۔ قبلہ کی جانب پشت کر
کے اور حضرت امامؐ کی طرف رُخ کر کے یہ پڑھیں۔)
میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک خدا کے سوا کوئی اللہ نہیں۔

اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اور میں یہ گواہی دیتا ہوں
کہ محمد خدا کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں۔ اور حقیقتاً
وہ تمام اولین و آخرین کے سید و سردار ہیں اور یہ بھی حقیقت
ہے کہ وہ تمام انبیاء کرام کے بھی سردار ہیں۔ اے اللہ!
خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد مصطفیٰ پر جو
تیرے بندے ہیں، تیرے رسول ہیں، تیرے نبی ہیں اور تیری
تمام مخلوقات کے سید و سردار ہیں۔ ان پر اپنی ایسی رحمتیں
نعمتیں اور برکتیں نازل فرمائ جن کا تیرے سوا کوئی شمار اور
اندازہ نہ کر سکے۔ ایسی ہی رحمتیں نازل فرماعلی ابن ابی طالب
امیر المؤمنین پر جو تیرے بندے بھی ہیں اور تیرے رسول
کے بھائی بھی ہیں۔ جن کو تو نے اپنے علم کی بنیاد پر خود چھتا
ہے اور بزرگی عطا فرمائی ہے۔ اور ان کو اپنی مخلوقات میں جن
کے لئے چاہا ہے ان کی ہدایت کرنے والا مقرر فرمایا ہے اور ہر

اس شخص کے لئے ان کو اپنی دلیل بنایا ہے جس پر تو نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔ اپنے عدل و انصاف کی بنیاد پر اور اپنی قضا و قدر کے فیصلے کے ذریعہ ان کو دین کا حاکم مقرر فرمایا ہے اور ان کو اپنے دین کے تمام معاملات کا نگراں بنایا ہے۔ ان پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں ہوں۔

اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمافاطمہ
 بنتِ محمد پر جو تیرے نبیؐ کی بیٹی ہیں، تیرے ولی کی بیوی ہیں اور نبی اکرمؐ کے دونوں نواسوں امام حسنؑ و امام حسینؑ کی ماں ہیں، جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔ وہ بی بی جو پاک و پاکیزہ ہیں مطہرہ ہیں۔ ہر برائی سے بچنے والی ہیں، خالص نیک اور پاک بی بی ہیں۔ خدا کی ہر مرضی کو پورا کرنے والی ہیں۔ پاکیزہ کردار والی ہیں۔ جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ ان پر اپنی ایسی رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماجن کا

اندازہ اور شمار تیری ذات کے سوا کوئی نہ کر سکتا ہو۔ اے اللہ
 اپنی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء امام حسن و
 حسین پر جو تیرے نبی کے نواسے ہیں اور جنت کے جوانوں
 کے سردار ہیں۔ یہ دونوں بزرگ تیری مخلوق کے درمیان
 تیرے دین کو قائم رکھنے والے ہیں اور ہر اس شخص کے لئے
 تیری دلیل ہیں جن پر تو نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے۔ وہ
 دونوں تیرے عدل کے مطابق دین کے حاکم ہیں اور تیری
 مخلوق کے درمیان تیرے فیصلوں کے مطابق فیصلے کرنے
 والے ہیں۔ اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل
 فرمائی ابن الحسین (زین العابدین) پر، جو تیرے بندے ہیں، اور
 اور تیری مخلوق ہیں۔ (تیرے دین کو) قائم رکھنے والے ہیں، اور
 تیری دلیل بھی ہیں، ان تمام لوگوں پر جن کی طرف تو نے اپنے
 رسولوں کو بھیجا ہے۔ تیری مخلوق میں تیرے فیصلوں کے

مطابق فصیلے کرنے والے ہیں۔ تمام عبادت کرنے والوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرما محمد ابن علی (الباقر) پر جو تیرے بندے ہیں اور تیری زمین پر تیرے خلیفہ (ناشندے) ہیں۔ تمام انبیاء، کرامؐ کے علوم کی گھرائیوں کو کھول کھول کر بیان کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں نازل فرما جعفر ابن محمد الصادقؐ پر، جو تیرے بندے ہیں، تیرے دین کے سرپرست (ولی) ہیں۔ تیری تمام مخلوق پر تیری جنت ہیں۔ ہنلہت نیک باکردار انسان ہیں اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرما موسیٰ ابن جعفر (الکاظمؐ) پر جو تیری مخلوق میں تیرے ہنلہت نیک باکردار بندے ہیں۔ تیری خلقت میں تیری حکمت کے ساتھ بولتی ہوئی زبان ہیں اور تیری مخلوق پر تیری جنت (دلیل) ہیں۔ اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرما علی ابن

موسیٰ الرضاؑ پر جو تیرے بندے بھی ہیں اور تیرے دین کے محافظ ، نگران اور سپرست بھی - تیرے عدل کو قائم کرنے والے بھی ہیں اور اپنے سچے آبائے ظاہرینؑ کے دین کی طرف بلانے والے بھی - ان پر اتنی رحمتیں نازل فرمائجنا کو تیرے سوا کوئی شمار تک نہ کر سکے - اے اللہ خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائجنا بن علیؑ (الصَّحْيَ الْمَوَادُؑ) پر جو تیرے بندے ہیں ، تیرے ولی (دوست) بھی ہیں اور تیرے حکم کو (دنیا میں) قائم کرنے والے ہیں اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے بھی ہیں - اے اللہ اپنی رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائجنا بن محمد (النَّفِیؑ) پر جو تیرے بندے بھی ہیں اور تیرے دین کے محافظ ، نگران ، مددگار اور سپرست بھی - اے اللہ اپنی رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائجنا بن علیؑ (الْعَسْكَرِیؑ) پر جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے بھی ہیں اور تیری مخلوق میں (تیرے دین کو)

قائم رکھنے والے بھی ہیں۔ تیرے نبیؐ کی طرف سے لائے جائے
والے پیغامات اور احکامات پر تیری جت ہیں۔ تیری مخلوق پر
تیرے گواہ ہیں۔ تیری کرامت کے ساتھ مخصوص ہیں۔ تیری
اور تیرے رسولؐ کی طرف بلانے والے ہیں۔ تیرے رسولؐ اور
ان کی تمام اولاد پر درود و سلام ہو۔ (یعنی) اللہ کی خاص الخاص
رحمتیں اور نعمتیں ہوں۔

اے اللہ خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء اپنی جت
(امام زمانہؑ) پر جو تیرے ولی (خاص دوست) ہیں۔ تیری
مخلوقات میں تیرے قائمؓ (تیرے دین کو قائم رکھنے والے) ہیں
ان پر اپنی کامل ترین بھرپور رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائو ہر
آن بڑھتی ہی چلی جائیں، ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہوں اور
ایسی رحمتیں ہوں کہ جن کی وجہ سے ان کو خوشی (ظہور) جلد
حاصل ہو جائے۔ ان رحمتوں کے ذریعہ ان کی مدد فرماء اور ہمیں

دنیا اور آخرت میں ان کا ساتھی قرار دے۔

اے اللہ میں ان کی محبت کے ذریعہ تیرے (تیری رضا مندی کے) قریب ہونا چاہتا ہوں - میں تیرے دوستوں کو دوست رکھتا ہوں اور تیرے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں - پس ان کی برکت کی وجہ سے مجھے دنیا اور آخرت (دونوں) کی تمام بھلائیاں اور اچھائیاں عطا فرم۔ اور ان کی ہی وجہ اور برکت سے مجھ سے دنیا اور آخرت کی ہر برائی اور ہر شر کو دور کر دے۔ اور انھیں کی برکت اور وسیلے کی وجہ سے روزِ آخرت کے خوف کو مجھ سے دور فرم۔

(پھر حضرت امامؐ کے سہانے بیٹھ کر یوں سلام کریں)

سلام ہو آپ پر اے ولیؐ خدا۔ خدا کے خاص دوست سلام ہو آپ پر اے گمراہیوں کے اندھیروں میں خدا کا نور۔ سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون اور سہارے۔

سلام ہو آپ پر اے حضرت آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے
ہونے بزرگوار تھے۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت نوحؑ کے
وارث جو خدا کے نبی تھے۔ سلام ہو آپ پر اے حضرت
ابراهیمؑ کے وارث جو خدا کے دوست (خلیل) تھے۔ سلام ہو
آپ پر اے حضرت اسماعیلؑ کے وارث جو اللہ کی راہ میں ذبح
کئے گئے تھے۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ سے بائیں کرنے والے
موسیؑ (کلیم اللہ) کے وارث۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کی
خاص طور پر پیدا کی ہوئی روح (روح اللہ) حضرت عیسیٰؑ کے
وارث۔ سلام ہو آپ پر اللہ کے رسول محمد مصطفیؑ کے وارث
سلام ہو آپ پر امیر المؤمنینؑ علیؑ، ولیؑ خدا اور وصیؑ رسول
خداؑ کے وارث۔ سلام ہو آپ پر حسنؑ و حسینؑ جو جنت کے
تمام جوانوں کے سے سردار ہیں، ان کے وارث۔

سلام ہو آپ پر حضرت علی ابن الحسینؑ زین العابدینؑ کے

وارث۔ سلام ہو آپ پر محمد ابن علی الباقرؑ، جو اولین و آخرین کے علوم کی گھرائیوں کو کھول کھول کر بیان کرنے والے ہیں، ان کے وارث۔

سلام ہو آپ پر اے جعفر بن محمد الصادقؑ کے وارث جو سچے ہیں اور ہنایت نیک اور پاکیزہ باکردار انسان ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ابن جعفر الکاظمؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے ہنایت سچے انسان اور خدا کی راہ پر شہید ہونے والے۔ سلام ہو آپ پر اے (رسولؐ کے خدا کے) وصی (جانشین) اور ہنایت نیک باکردار انسان۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم و دائم فرمایا۔ زکوٰۃ کو ادا کیا۔ نیکیوں اور اچھائیوں کی ترغیب دی۔ برائیوں سے روکا۔ اللہ کی عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن (علیٰ ابن موسیٰ الرضاؑ) آپ پر

اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

(پھر ضرع سے لگ کر یہ دعا پڑھیں)

اے اللہ! میں نے تیرا قصد کر کے تیری رحمت کی امیدیں
میں شہروں شہروں سفر کیا ہے۔ اس لئے مجھے نامیدہ فرما۔
میری تمام حاجتیں پوری کئے بغیر مجھے نہ لوٹا۔ میرے بار بار
تیرے نبیؐ کے بھائی کے اس فرزند کی قبر پر آنے جانے پر رحم فرما
تیری خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں ان پر اور ان
کی اولاد پاک پر۔ اے میرے آقا! میرے ماں باپ آپ پر
قربان۔ میں آپ کی خدمت میں آپ کی زیارت کرنے کے لئے
حاضر ہوا ہوں، ان گناہوں سے آپ کی پناہ مانگنے کے لئے جو
میں نے خود اپنے اختیار سے کئے ہیں اور جن کو میں اپنی پیٹھ پر
اثھائے اٹھائے پھرتا ہوں۔ لپس آپ اللہ کے سامنے میرے
شفیع (سفرارش کرنے والے) بن جائیں۔ خاص طور پر اس

دن جو میرے فقر و فاقہ اور سخت محاجی کا دن ہو گا۔ اس لئے کہ آپ کو اللہ کے پاس مقامِ محمود حاصل ہے (یعنی) آپ کو وہ مقام حاصل ہے کہ خود خدا آپ کی تعریفیں فرماتا ہے۔ آپ کو شفاعت کرنے کی اجازت عطا فرماتا ہے۔ (کیونکہ) آپ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والے ہیں۔

اے اللہ! میں انھیں کی محبت اور دوستی کے ذریعہ سے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں۔ (یعنی تجھے راضی کرنا چاہتا ہوں) میں اس سلسلے کے آخری (امام[ؐ]) سے بھی بالکل اسی طرح بے تحاشا محبت کرتا ہوں جیسا کہ اس سلسلے کے پہلے (امام[ؐ] حضرت علی[ؑ]) سے محبت کرتا ہوں۔ میں ان کے مِ مقابل آنے والے تمام لوگوں سے ہر قسم کا تعلق توڑ کر بیزاری اور علیحدگی چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ان لوگوں پر لعنت بھیج (یعنی ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے) جنہوں نے تیری نعمت

(امامت) کو بدل دیا۔ یعنی تیرے بنائے ہوئے اماموں مگر جگہ
 لپنے گھڑے ہوئے جھوٹے اماموں کو مانا۔ (تیرے بنائے
 ہوئے اماموں پر جھوٹی تھمتیں لگائیں۔ تیری (منہ بولتی)
 نشانیوں کا انکار کیا۔ تیرے مقرر کئے ہوئے اماموں کا مذاق
 اڑایا۔ لوگوں کو ان کے خلاف اکسایا، اٹھایا اور بھڑکایا۔ اے
 اللہ! میں ایسے تمام لوگوں پر تیری لعنت بھیجتا ہوں اور پھر اسی
 لعنت اور ان سے بیمار اور علیحدہ ہونے کے عمل کے ذریعہ سے
 تیرے قریب ہونا چاہتا ہوں۔ (یعنی تیرے قریب ہونے کے
 لئے ان پر لعنت کر رہا ہوں، یہ سمجھ کر کہ میرا یہ عمل مجھے تجویز
 سے قریب کر دے گا اور تو مجھ سے راضی ہو گا۔) اے وہ خدا جو
 سب پر مہربان ہے! میں ان تمام ملعونوں سے دنیا اور آخرت
 دونوں میں مکمل بیماری اور کامل علیحدگی چاہتا ہوں۔
 (پھر واپس ہو کر حضرت امامؐ کے پاؤں کی طرف جائیں اور

اللہ کا سلام ہو آپ پر اے ابو الحسن (موسیٰ الرضا) -
آپ پر بھی خدا کا سلام ہو اور آپ کی روح اور بدن پر بھی خدا کا
سلام ہو۔ (کیونکہ آپ نے (خدا کی راہ میں) صبر کیا اور آپ
سب سچوں سے کہیں زیادہ سچے ہیں । اللہ کی تصدیق کرنے
والے ہیں۔ اللہ کی مار اور لعنت ہوان (کمجنگوں) پر جنہوں نے
آپ کو لپٹنے ہاتھوں اور زبانوں سے قتل کیا۔ (یعنی اپنی زبانوں
سے آپ کو بدنام کیا اور آپ کے فضائل کو چھپایا)
(اس کے بعد حضرت امام کے سرہانے آئیں اور دو (۲)
رکعت نماز زیارت پڑھیں۔ ممکن ہو تو نخواہ قرآن میں دیکھ کر
پہلی رکعت میں سورہ لیسین پڑھیں اور دوسری رکعت میں
سورہ رحمان پڑھیں۔ پھر تسبیح جناب فاطمہ زہرا پڑھ کر یہ دعا
ماں گیں)

دعا بعد زیارت امام رضا[ؑ]

اے اللہ! میں بجھ سے سوال کرتا ہوں جس کی سلطنت ہمیشہ
ہمیشہ رہنے والی ہے۔ جس کی عزت طاقت اور قوت ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے قائم و دائم ہے۔ جس کی بادشاہی میں جس کی
اطاعت کی جاتی ہے۔ جس کی حکومت میں اس کا حکم چل رہا
ہے۔ جو اپنی زندگی اور بڑائی میں منفرد، یکتا اور ممتاز ہے۔ لپنے
ہمیشہ ہمیشہ رہنے میں بھی منفرد و یکتا ہے۔ اپنی مخلوق میں
عدل و الصاف کرنے والا ہے۔ لپنے فیصلوں میں عالم ہے
(یعنی لپنے صحیح علم کی بنابر فیصلے فرماتا ہے۔ اس کے فیصلے
اندھا دھنڈ نہیں ہوتے) سزا میں دیر کر کے کرم اور مہربانی
کرنے والا ہے۔ اے اللہ میری تمام حاجتیں تیرے قبضہ اختیار
میں ہیں، تیری مرضی پر موقوف ہیں۔ جن جن اچھی باتوں کی

تو نے مجھے توفیق دی ہے، ان کی انجام دینے کی بھی تو ہی نے
مجھے رہنمائی فرمائی ہے۔ ان کے انجام دینے کا راستہ اور طریقہ
بھی تو ہی نے مجھے سمجھایا اور بتلایا ہے۔

اے صاحبِ قدرت! تجھے میرے مطالب اور مقاصد کا
عطای کرنا قطعاً مشکل نہیں۔ اے نرم اور مہربان ذات! ہر
رغبت کرنے والا تجھے ہی سے پناہ طلب کرتا ہے۔ میں ہمیشہ
تیری طرف سے تیرے احسانات اور نعمتوں کے مسلسل ملتے
رہنے کی وجہ سے، تجھے سے امید لگائے رکھتا ہوں کہ تو مجھ پر
آئندہ بھی مہربانی کرتا رہے گا۔ اس لئے میں تیری اسی مصبوط و
مسحکم قدرت کے وسیلے اور واسطے سے جو ہر چیز سے ظاہر ہے اور
تیرے آخری فیصلوں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں، تیرے وہ
فیصلے جن کو اپنے حق میں صادر کرانا تو نے دعاؤں کے ذریعہ
آسان کر دیا ہے، اور تیری نگاہِ کرم کے وسیلے سے سوال کرتا

ہوں جو تو نے جب پھراؤں پر ڈالی تو وہ اونچے ہو گئے، جب وہ نگاہِ کرم تو نے زینتوں پر ڈالی تو وہ وسیع ہو کر ہموار ہو گئیں جب وہ نگاہِ کرم تو نے آسمانوں کی طرف ڈالی تو وہ بلند ہو گئے جب اس نگاہِ کرم سے سمندروں کو دیکھا تو وہ شگافتہ ہو کر موجیں مارنے لگے۔ اے وہ ذات جو لوگوں کے تصورات تک سے بہت بلند و بالا ہے، فکر کی عمیق گہرائیوں سے بھی پوشیدہ ہے۔ اے میرے آقا! جب تک تو اپنی طرف سے توفیق عطا نہیں فرماتا، تیری تعریف نہیں کی جا سکتی۔ اور جہاں تک تیری تعریف کرنے کے لکھاضنوں کا سوال ہے، تو تیرے چھوٹے سے چھوٹے احسان کا بھی شکر یہ اور تعریف نہیں کی جا سکتی۔ سوا اس کے کہ تیرے اس احسان کی وجہ سے کہ (تو نے ہمیں اپنی چھوٹی سے چھوٹی نعمت پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اس توفیق کی وجہ سے ہم پر تیرا ایک اور احسان ہو گیا) اور اب

اس کا بھی شکر ادا کرنا واجب ہو گیا۔ بھلا اے آقا کس طرح
 تیری نعمتوں کو گنا جا سکتا ہے۔ ؟ کس طرح ان کا اندازہ لگایا جا
 سکتا ہے؟! تیری مہربانیوں کا بدلہ کس طرح دیا جا سکتا ہے؟
 اے اللہ! اے میرے آقا! تیرے کاموں، احسانات اور عطاوں
 کی تلافی ممکن نہیں۔ اے میرے سردار! تیری نعمتیں تو وہ
 نعمتیں ہیں کہ تعریف کرنے والے اس کی تعریف کرتے ہی
 رہتے ہیں۔ تیرا شکر تو وہ شکر ہے کہ شکر ادا کرنے والے تیرا
 شکر ادا کرتے ہی رہتے ہیں (مگر نہ تیری تعریف کرنا ممکن ہے
 اور نہ تیرا شکر ادا کرنا ممکن ہے) گناہ کرنے والے تیری
 معافیوں پر بھروسہ کئے ہوئے ہیں۔ تیری پردہ پوشی کرنے
 والے بازو، گناہگاروں اور خطاکاروں کے لئے پھیلے ہوئے ہیں
 تو وہ ہے جو ہولناکیوں، سختیوں اور تکلیفوں کو خود اپنے ہاتھوں
 سے دور کر دیتا ہے۔ کتنے گناہ اور برائیاں ہیں جو تیرے حلم نے

چھپا رکھی ہیں، تاکہ وہ براہیاں داخل دفتر ہو کر ختم ہو جائیں۔
کتنی نیکیاں ہیں جن کو تیرا فضل و کرم بڑھا بڑھا کر دو گناہ، تگنا
اور چو گنا کئے چلا جا رہا ہے تاکہ تیری جزا نیکوکاروں کے لئے
بہت زیادہ عظیم ہو جائے۔ تو اس بات سے بلند و برتر ہے کہ
تجھ سے ڈرا جائے، سواتیرے عدل کے۔ تجھ سے فضل و کرم،
احسان و عطا کے سوا کوئی اور امید رکھی ہی نہیں جا سکی، پس
(اے اللہ) مجھ پر احسان فرم اس چیز سے جس کو تیرے فضل و
کرم نے اپنے لئے لازمی قرار دے رکھا ہے۔ اور مجھے اکیلانہ چھوڑ
اپنے عدل کے تھانے کی بنیاد پر مجھے ذلیل نہ کرا، اے میرے
آقا! اگر زمین میرے گناہوں کو جانتی ہوتی تو مجھے نگل جاتی۔ اگر
پھر میری بدکاریوں کو جان لیتے تو مجھے گرا کر پیس ڈالتے۔ اگر
آسمان میری خطاؤں اور بدمعاشیوں کو جان لیتے تو مجھے اچک
کر اٹھا لیتے۔ اگر سمندروں کو میری براہیوں کا سپہ چل جاتا تو وہ

میرا بیڑا غرق کر ڈلتے۔ اے میرے آقا! اے میرے حاکم!

حقیقت یہ ہے کہ میں تیرے دربار میں مہمان ہونے کا انتظار
کر رہا ہوں (یعنی بجھ سے ملاقات کا منتظر ہوں) پس (وہ وعدے)
جو تو نے اپنے مانگنے والوں سے کر رکھے ہیں، مجھے ان سے نامید
نہ کرنا۔ ائے جاننے والوں میں سب سے مشہور ہستی، اے
عبادت کرنے والوں کے معبد (جس کی عبادت کی جاتی ہے)
اے شکر کرنے والوں کے مشکور (جس کا شکریہ ادا کیا جاتا
ہے)۔ اے لپنے یاد کرنے والوں کے ساتھی اور ہم نشین۔
اے وہ جس کی تعریف کرنے والے تعریف کرتے ہیں، اے
وہ جس کو تلاش کرنے والے ہر جگہ موجود پاتے ہیں۔ اے وہ
موصوف جو یکتا ہے۔ اے محبت کئے جانے کی قابل محبوب۔
اے فریاد کرنے والوں کی فریادوں کو پہنچنے والے۔ اے توجہ
کرنے والوں کی طرف توجہ کرنے والے، اے وہ جس کے سوا

چھپی ہوئی باتیں کوئی نہیں جانتا۔ اے وہ جس کے سوا برائی تکلیف اور نقصان کو کوئی نہیں لوٹا سکتا۔ اے وہ جس کے سوا کوئی کائنات کی تدبیر نہیں کر سکتا۔ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ اے وہ جس کے سوا کوئی مخلوقات کو پیدا نہیں کر سکتا۔ اے وہ جس کے سوا کوئی بارش کو نہیں برسا سکتا۔ خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر۔ اے بہترین معاف کرنے والے، میرے تمام گناہ معاف کر دے۔ اے میرے پالخوارا میں تجھ سے ایسی معافی مانگ رہا ہوں جو ایک واقعی شرمندہ ہونے والا معافی مانگتا ہے میں تجھ سے ایسی معافیاں مانگ رہا ہوں جو ایک معاف ہونے کی آس لگانے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جو (تیری طرف) توجہ کرنے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس آدمی کی طرح معافی مانگ رہا ہوں

جس طرح ایک معافی کی طرف واقعہ رغبت کرنے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس آدمی کی طرف معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک ڈرنے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس آدمی کی طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک اطاعت کرنے والا غلام معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے لپنے گناہوں کی اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک دل سے مانے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس شخص کی طرح معافی مانگ رہا ہوں، جس طرح ایک گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرنے والا معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک مخلص انسان خلوص دل کے ساتھ معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک تباہی سے بچنے کا آرزو مند معافی مانگتا ہے۔ میں تجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح اتری رحمت

پر) بھروسہ کرنے والا معافی مانگتا ہے۔ میں بجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح ایک ذلیل گناہگار معافی مانگتا ہے۔ میں بجھ سے اس طرح معافی مانگ رہا ہوں جس طرح (تیرے لئے کوئی) عمل کرنے والا معافی مانگتا ہے۔ جو تیری ناراضگی کے خوف سے تیری طرف بھاگ کر آیا ہو۔ پس خاص اخالص رحمتیں اور نعمتیں فازل فرمائیں اُل محمد پر اور میری اس توبہ کو قبول کر لے اور میرے والدین کی توبہ کو بھی قبول کر لے جس طرح تو نے (پہلے) قبول فرمائی تھی (یعنی جس طرح تو نے حضرت آدمؑ کی توبہ قبول فرمائی تھی) اور جس طرح تو مخلوق کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والے۔ اے وہ جس کا نام ہی "غفور" بہت معاف کرنے والا، "رحمیم" (یعنی) بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے۔ اے وہ جس کا نام ہی "غفور و

رحمیم ” (یعنی) بے حد معاف کرنے والا اور بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے۔ اے وہ جس کا نام ہی ”غفور و رحیم“ ہے۔ خاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء محمد وآل محمد پر۔ اور میری توبہ کو قبول فرماء، میرے ہر عمل کو پاک کر دے۔ میری (علیہ السلام) کوششوں کی قدر فرماء، میرے رونے پیٹنے پر رحم فرماء، میری آواز کو بند نہ کر، میری آواز کو ان سنبھال نہ کر، میری دعاؤں اور سوالوں کو ناامسید نہ کر، اے فریاد کرنے والوں کو فریاد کو پہنچنے والے۔ میرے اماموںؐ کو میرا سلام اور میری دعا پہنچا دے، اور ان کی شفاعت کو میری تمام دعاؤں کے بارے میں قبول فرماء۔ میرے اس (دروود اور اس زیارت کرنے کے) تحفے کو استبا بڑھا کر ان کی بارگاہ تک پہنچا دے جو ان کی شایان شان ہو۔ اور اس تحفے کو استبا بڑھا دے کہ جو تیرے بھی شایان شان ہو، اور جس کا اندازہ تیرے سوا کوئی نہ کر سکے۔ کوئی

طااقت، قوت اور مدد نہیں ہے سوا اللہ کی طاقت اور مدد کے، وہ اللہ جو بہت بلند بھی ہے اور عظیم بھی۔ اور خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماسب سے زیادہ پاک رسول محمد مصطفیٰ پر، اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر۔

دوسری زیارت

اے اللہ! خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل فرماء
 (حضرت امامؐ) علی ابن موسیؑ الرضاؑ پر جو تیرے پسندیدہ
 ہیں، امام ہیں، ہر برائی سے بچنے والے ہیں، خالص مخلص اور
 پاک و پاکیزہ ہیں۔ اور تیری جنت ہیں ہر شخص کے لئے جوز میں
 کے اوپر ہے یا جوز میں کے نیچے ہے۔ جو بالکل سچے انسان ہیں،
 شہید راہ خدا ہیں۔ ان پر بے حد و بیشمار اور کامل ترین رحمتیں
 اور نعمتیں نازل فرماء، جو مسلسل اور متواتر نازل ہونے والی

رحمتیں ہوں ، ایک دوسرے کے بعد پے در پے آنے والی ہوں ، اتنی افضل و اعلیٰ ہوں کہ جھین تو نے اپنے کسی خاص دوست پر نازل کیا ہو۔

ایک اور زیارت

سلام ہو آپ پر اے ولی " خدا (خدا کے خاص دوست) اور ولی " خدا کے بیٹے ! سلام ہو آپ پر اے جنتِ خدا اور جنتِ خدا کے بیٹے ! سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے امام اور اللہ کی مضبوط رسی ، آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں - میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اسی طریقہ سے زندگی گذاری جس طرح آپ کے پاک باب دادا " نے زندگی گذاری تھی - ان سب پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں - میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اسی طریقہ سے زندگی گزاری جس

طرح آپ کے پاک باپ دادا نے زندگی گذاری تھی۔ ان سب پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ آپ نے کبھی گمراہی کے اندر ہے پن کو ہدایت (کی روشنی) پر ترجیح نہیں دی۔ آپ کبھی حق کو چھوڑ کر باطل کی طرف مائل نہیں ہوئے۔ حقیقتاً آپ نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر لوگوں کو نصیحت کی اور ان کا بھلا چاہا۔ اور (خدا و رسول کی) امانت کا پورا حق ادا فرمایا۔ لیں اللہ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے۔

(اے فرزند رسول) میں آپ کے پاس آیا ہوں۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ میں آپ کی زیارت کرنے آیا ہوں، اس حال میں کہ میں آپ کے حق اور مرتبے کا جاننے پہچانے والا ہوں، آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں۔ لیں آپ لپنے پالنے والے مالک کی

بارگاہ میں میری شفاعت فرمائیں۔

(پھر سرکی جانب مذکر کہیں)

سلام ہو آپ پر اے میرے مولیٰ میرے آقا۔ اے فرزندِ
رسول آپ پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور بیشمار برکتیں
نازل ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہدایت کرنے والے
امام ہیں۔ ہدایت یافہ صاحب اختیار سرپرست ہیں۔ میں اللہ
کی بارگاہ میں آپ کے دشمنوں سے بیزاری کا اعلان کرتا ہوں۔
اور آپ کی دوستی اور سرپرستی کے ذریعہ سے خدا کی بارگاہ میں
خدا کا قرب چاہتا ہوں۔ آپ پر اللہ کی خاص رحمتیں اور
برکتیں ہوں۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی (خاص دوست) آپ پر
اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ اے اللہ ا تیرے نبی اور
علمین پر تیری جنت کے فرزند کی اس زیارت کو میرا آخری عہد

زیارت نہ قرار دینا - مجھے اور ان (بزرگوار) کو اپنی جنت کے باعنوں میں ایک جگہ جمع کر دینا - مجھے انہیں کے ساتھ انھیں کے گروہ میں محسور کرنا (یعنی) شہدا اور صالحین کے ساتھ (محشور کرنا) جو بہترین ساتھی ہیں۔ (اے میرے مولیٰ) میں آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ آپ کی حفاظت چاہتا ہوں۔ آپ پر سلام بھیجتا ہوں۔ میں اللہ اور اس کے رسول کو دل سے مانتا ہوں۔ اور ان سب باتوں کو بھی دل سے مانتا ہوں جو وہ لے کر آئے ہیں ، اور جس کی طرف انہوں نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے پس (اس لئے) مجھے (اس بات کی) گواہی دینے والوں میں لکھ لے

(زیارت حضرت معصومہ ؑ قم)

(جب آپ معصومہ ؑ کی قبر کے قریب پہنچیں تو قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوں - اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہیں -

پھر ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ (یعنی اللہ ہر عیب سے پاک ہے) کہیں۔ اور پھر ۳۳ مرتبہ الحمد للہ (تمام تعریف اللہ کے لئے ہے) کہیں۔ پھر اس طرح سلام پڑھیں۔

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو اللہ کے چنے ہوئے تھے۔

سلام ہو حضرت نوحؑ پر جو اللہ کے نبی تھے۔

سلام ہو حضرت ابراہیمؑ پر جو اللہ کے خلیل (خاص دوست) تھے۔

سلام ہو حضرت موسیؑ پر جو خدا سے کلام کرنے والے (کلیم اللہ) تھے۔

سلام ہو حضرت عیسیؑ پر جو اللہ کی خاص طور پر پیدا کی ہوئی روح (روح اللہ) تھے۔

سلام ہو! آپ پر اللہ کے رسول (خاتم النبیین)۔

سلام ہو! آپ پر اے بہترین مخلوق۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خالص اور مخلص بندے۔

سلام ہو آپ پر اے محمد ابن عبد اللہ خاتم النبیین۔

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین ^{علی ابی طالب} جو اللہ کے رسول کے وصی (جانشین) ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا ^{جو کائنات کی تمام عورتوں کے سردار ہیں۔}

سلام ہو آپ دونوں پر اے نبی رحمت کے نواسو ، جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے علی ابن الحسین ^{زین العابدین} جو تمام عبادت کرنے والوں کے سید و سردار ہیں اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی الباقر ^{جو نبی اکرم کے بعد ان کے علوم کی گہرائیوں کو کھول کھول کر بیان کرنے والے}

سلام ہو آپ پر اے جعفر ابن محمد الصادق "جو بالکل
سچے، ہنہیت نیک کردار انسان ہیں اور خدا کے امین ہیں۔"

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ "ابن جعفر (الکاظم)" جو
ہنہیت پاک و پاکیزہ باکردار انسان ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے
علی ابن موسیٰ الرضا "جو خدا کے پسندیدہ انسان ہیں۔ سلام ہو
آپ پر اے محمد بن علی الشفی لخواجہ "جو ہر برائی سے بچنے والے
پاکیزہ انسان ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے علی ابن محمد الشفی "جو
پاک و پاکیزہ اور نصیحت کرنے والے، دوسروں کی بھلائی چاہئے
والے بھی ہیں اور خدا کے امین بھی۔"

سلام ہو آپ اے حسن بن علی "العسکری"۔ اور سلام
ہو آپ پر اے وہ جوان کے بعد ان کے وصی (جانشین) ہیں۔
اے اللہ! خاص اخاص رحمتیں برکتیں اور نعمتیں (درود و

سلام) نازل فرمائپنے نور پر، اپنے روشن چراغ پر، اپنے ولی کے
ولی اور وصی کے وصی (امام زمانہؑ) پر جو تیری مخلوقات پر تیری
جنت ہیں۔

سلام ہو آپ اے دختر رسول خدا۔ سلام ہو آپ پر اے
حضرت فاطمہ زہراؓ اور حضرت خدیجۃ الکبریؓ کی صاحبزادی۔
علام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کی دختر نیک اختر۔ سلام ہو
آپ پر اے امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی بیٹی۔ سلام ہو آپ
پر اے ولیؑ خدا کی بیٹی۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی
(حضرت امام علی رضاؑ) کی بہن۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے
ولی (حضرت امام محمد تقیؑ) کی پھوپھی۔ سلام ہو آپ پر اے
امام موسیٰ ابن جعفرؑ (الکاظمؑ) کی بیٹی۔ آپ پر اللہ کی خاص
الخاص رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں۔

سلام ہو آپ پر۔ خدا کرے کہ اللہ جنت میں آپ سے

ہمارا تعارف کرائے اور ہمیں آپ کے گروہ میں محشور فرمائے اور ہمیں آپ کے نبی اکرمؐ کے حوض پر پہنچائے۔ اور ہمیں آپ کے جدی بزرگوارؐ کے پیالے سے، حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے ہاتھوں سے سیراب کرائے۔ آپ پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل ہوں۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ کے ذریعہ اور وسیلے سے سرور و مسرت عطا فرمائے۔

ہمیں آپ کے جدی بزرگوار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جماعت میں شامل فرمائے۔ آپ کی معرفت (چہچان) کو ہم سے نہ چھین لے۔ یہ حقیقت ہے کہ خدا صاحب اختیار حاکم مطلق ہے۔ میں اللہ کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت کے ذریعہ اور وسیلے سے اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور علیحدگی سے۔ میں اللہ کے احکامات کو تسلیم کرنے پر راضی ہوں۔ ان میں سے کسی کا ہرگز انکار نہیں کرتا۔ نہ خدا سے تکبر کرتا ہوں۔ میں ہر اس

بات پر یقین رکھتا ہوں جو حضرت محمد مصطفیٰؐ لے کر آئے ہیں۔ میں ان کی تمام باتوں پر بالکل راضی ہوں۔ اور اے اللہ میں اسی وسیلے اور اسی ذریعے سے تیری خوشی اور رضا مندی کا طلبگار ہوں۔ اے میرے آقا اور ماں کا اے اللہ! بس تیری خوشی اور رضا مندی چاہتا ہوں۔ اے فاطمہ! آپ میرے لئے جنت میں میری شفاعت فرمائیں۔ کیونکہ آپ اللہ کے نزدیک بڑا عظیم مقام اور مرتبہ رکھتی ہیں۔ اے اللہ! میں تیری خدمت میں سوال کرتا ہوں کہ میری زندگی کو نیکی پر ختم فرمایں۔ (یعنی میرا خاتمه بالتحیر ہو۔ اچھا ہو) اور مجھے جو (ایمان و عمل کی توفیق) حاصل ہے اس کو مجھ سے نہ چھیننا۔ (اس لئے کہ) کوئی طاقت اور کوئی قوت نہیں ہے سوا اللہ کے۔ وہی سب سے بلند اور سب سے عظیم ہے۔ اے اللہ! میری تمام دعاؤں کو لپنے فضل و کرم، بخشش و عطا، عنان و رحمت، قوت و عافیت کی

وجہ سے قبول فرما۔ اور خاص الخاص رحمتیں نعمتیں اور برکتیں
 نازل فرمائیں محدث پر اور ان پر ایسا سلام نازل فرمائیں جو ان
 کے شایانِ شان ہو۔ ان کی عظمت کے مطابق ہو۔ اے سب
 رحم کرنے والوں سے کہیں زیادہ رحم کرنے والے۔
 (اپنی حاجتیں طلب کریں انشا اللہ سب قبول ہوں گی)

زیارت اہل قبول

تمام قبر والوں کی زیارت

سلام ہو ان تمام لوگوں پر جو کلمہ لا الہ الا اللہ کے قابل
 ہیں (یعنی جو دل سے یہ مانتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں)
 ان سب کی طرف سے جو کلمہ لا الہ الا اللہ کو مانتے والے ہیں۔
 اے کلمہ لا الہ الا اللہ کو مانتے والوں اسی کلمہ لا الہ الا اللہ کے حق
 کا واسطہ دے کر تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے اس

کلمہ کے ملنے کا اجر کیسا عظیم پایا؟! تمہیں اس اللہ سے کیسی جزا ملی جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اے وہ اللہ جس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے، اپنے اسی کلمہ لا الہ الا اللہ کے حق اور عظمت کے طفیل ان سب کو بخش دے جو اس کلمہ لا الہ الا اللہ کو دل سے ملتے ہیں، اس کے پڑھنے والے ہیں اور اس کے قاتل ہیں۔ ہمیں ان لوگوں کی جماعت کے ساتھ محشور فرماجو (کلمہ توجید) لا الہ الا اللہ اور محمد رسول (کہ محمد اللہ کے رسول ہیں) اور علی ولی اللہ (اور علی اللہ کے خاص دوست ہیں) کے قاتل ہیں، اور اس بات کو دل سے ملنے والے ہیں۔

اے اللہ! اے ان تمام روحوں کے پالنے والے مالک! جو دنیا سے جا چکی ہیں، جن کے جسم پرانے ہو چکے ہیں۔ جن کی ہڈیاں ختم ہو چکی ہیں۔ جو دنیا سے ایمان کے ساتھ رخصت ہوئے تھے، ان سب کو اپنی طرف سے مرت، خوشی اور

راحت عطا فرما اور ہماری طرف سے ہمارا سلام ان کی خدمت
میں پہنچا دے۔

زیارت حضرت عبد العظیمؑ

(آپ کارو ضہ مبارک طہران کے قریب رئے کے مقام پر ہے۔

آپ حضرت امام حسنؑ کی اولاد سے ہیں اور حضرت امام موسیؑ
کاظمؑ کے اصحاب خاص میں سے تھے اور بڑے عالم تھے اور

آپ نے دین اسلام کی زبردست تبلیغ فرمائی۔)

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو خدا کے چنے ہونے تھے۔

سلام ہو حضرت نوحؑ پر جو خدا کے نبی تھے۔

سلام ہو حضرت ابراہیمؑ پر جو خدا کے دوست (خلیل)

تھے۔

سلام ہو حضرت موسیؑ پر جو خدا سے کلام کرنے والے

(کلیم اللہ) تھے۔

سلام ہو حضرت عیسیٰ پر جو خدا کی خاص طور پر پیدا کی ہوئی روح (روح اللہ) تھے۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول۔

سلام ہو آپ پر اے بہترین مخلوق۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے عظیم انسان۔ سلام ہو آپ پر اے محمد ابن عبد اللہ ، خاتم النبیین۔ سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب جو رسول خدا کے وصی (جانشین) ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا جو کائنات کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ سلام ہو آپ دونوں پر اے پیغمبر رحمت کے نواسو، جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے علی ابن الحسین (زین العابدین) جو تمام عبادت کرنے والوں کے سید و سردار ہیں اور دیکھنے والوں کے

لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی
 الباقرؑ العلم جو نبی اکرمؐ کے بعد ان کے علوم کی گہرائیوں کو
 کھول کھول کر بیان کرنے والے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے
 جعفر ابن محمد الصادقؑ جو سچے، باکردار، نیک انسان ہیں اور
 خدا کے امین ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے موسیٰ ابن جعفر
 (الکاظمؑ) جو ہنہایت پاک و پاکیزہ انسان ہیں۔ سلام ہو آپ پر
 اے علی ابن موسیٰ الرضاؑ جو خدا کے پسندیدہ انسان ہیں۔
 سلام ہو آپ پر اے محمد ابن علی التحتیؑ جو ہر برائی سے بچنے
 والے انسان ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے علی ابن محمد النقیؑ جو
 ہنہایت پاک و پاکیزہ، خدا کے خالص، مخلص، لوگوں کی بھلانی
 چاہنے والے اور نصیحت کرنے والے انسان ہیں۔ اور خدا کے
 امین ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے حسن ابن علی (العکریؑ)
 سلام ہو آپ پر جوان کے بعد ان کے وصی (جالشین) ہیں (یعنی

امام زمانہ پر سلام ہو) اے اللہ! اپنی خاص الخاص رحمتیں،
رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائپنے نور پر، اپنے روشن چراغ پر،
اپنے (اولیاء) دوستوں کے سر پرست پر، اپنے وصی کے وصی پر
اور اس پر جو تیری مخلوق پر تیری (منہ بولتی) جنت اور دلیل ہیں

سلام ہو آپ پر اے سید و سردار! اے پاکیزہ انسان -
اے باکردار پاک اور مخلص انسان -

سلام ہو آپ پر اے پاک سرداروں کے فرزند۔

سلام ہو آپ پر اے خدا کے انتہائی نیک اور منتخب
الانوں کے فرزند۔

سلام ہو اللہ کے رسول پر اور ان کی اولاد پر اور ان سب
پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نیک بندے جو عالمین کے

پالنے والے مالک، اس کے رسول اور امیر المؤمنینؑ کی کامل اطاعت کرنے والے تھے۔ سلام ہو آپ پر اے ابو القاسم، اس نواسہ رسول (مراد امام حسنؑ) کے فرزند جو خدا کے منتخب کئے ہوئے، خدا کے پسندیدہ انسان تھے۔ سلام ہو آپ پر کہ جن کی زیارت کا ثواب سید و الشهداء، حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنے کے برابر ملنے کی امید کی جا سکتی ہے۔ (کیونکہ حضرت امام محمد تقیؑ نے یہی فرمایا تھا) آپ پر سلام ہو۔ خدا کرے کہ خدا ہمیں اپنی جنت میں آپ سے ہمارا تعارف کرانے اور ہمیں آپ کے گروہ میں محشور فرمائے اور ہمیں آپ کے نبیؐ کی حوض تک پہنچائے اور آپ کے جد بزرگوارؐ کے پیالے سے حضرت علیؓ ابن ابی طالبؓ کے ہاتھوں ہمیں سیراب فرمائے آپ پر خدا کی خاص رحمتیں ہوں۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کی سرپرستی میں اور آپ کی وجہ سے ہمیں لطف و

سرور، خوشی اور راحت حاصل ہو۔ اور خدا ہمیں اور آپ کو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گروہ میں جمع کرے۔ اور آپ کی معرفت کو ہم سے نہ چھینے۔ کیونکہ خدا ایسا سرپرست ہے جو مکمل طور پر صاحب اختیار ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیڑا ری اور علیحدگی (کے عمل) کے وسیلے اور ذریعے سے خدا کا قرب چاہتا ہوں۔ میں اللہ کے سامنے سرِ تسلیم نہ کرتا ہوں، اپنا سرِ اطاعت اس کے سامنے جھکاتا ہوں، میں اللہ سے راضی ہوں۔ اس کے کسی حکم کا انکاری نہیں۔ نہ میں خدا سے تکبر کرتا ہوں۔ (یعنی خدا کے مقابلے پر میں اپنی کوئی حقیقت نہیں سمجھتا) میں ہر اس بات پر یقین رکھتا ہوں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے تھے۔ اس پیغام کے وسیلے سے، اے میرے آقا! (میرے اللہ) تیری ذات اور تیری رضا مندی کا طالب ہوں۔ اے اللہ! تیری

خوشی اور رضامندی کی بھیک مانگتا ہوں، اس دنیا میں بھی اور
(خاص طور پر) آخرت میں بھی۔

اے میرے سردار جو میرے سردار کے فرزند ہیں! جنت
میں میری شفاعت فرمائیں۔ (کیونکہ) اللہ کے نزدیک آپ کا
خاص مقام ہے، عظیم مرتبہ ہے۔ اے اللہ! میں مجھ سے یہ
سوال کرتا ہوں کہ میرا خاتمہ نبیکی اور سعادت پر فرم۔ مجھ سے
(دین و ایمان کی) وہ نعمتیں نہ چھین جو مجھے (تیری ہی عطا کے
سبب) حاصل ہیں۔ اور (میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ)
کوئی طاقت، کوئی قوت اور کوئی مدد نہیں ہے، سوا اللہ کی
طاقت، قوت اور مدد کے، وہی اللہ ہے جو سب سے بلند اور
سب سے عظیم ہے۔

اے اللہ میری تمام دعاؤں کو لپنے کرم اور بخشش،
عزت و طاقت، رحمت و عافیت کی وجہ سے قبول فرم اور تیری

خاص اخاص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں ہوں اور تیرے درود و سلام ہوں، محمد و آل محمد پر۔ ان پر لپنے ایسے سلام بھیجا رہ جو ان کے اور تیرے شایانِ شان ہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(اس احاطہ میں جہاں حضرت شاہ عبدالعزیزم کی قبر ہے، حضرت حمزہ کی بھی قبر ہے جو حضرت امام زین العابدینؑ کے فرزند ہیں۔ یہی وہ قبر ہے جس کی زیارت کے لئے امامزادہ شاہ عبدالعزیزم ہمہ تشریف لا یا کرتے تھے۔ اس لئے ان کے لئے بھی یہی زیارت ان کی قبر پر پڑھیں۔ صرف وہاں تک پڑھیں جہاں ابوالقاسم کہہ کر شاہ عبدالعزیزم سے خطاب کیا گیا ہے)

جناب نبیت کبریٰ کی زیارت

در شام، دمشق

(جب ان معظمهؐؒ کی زیارت کا ارادہ فرمائیں تو پہلے غسل
کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہنئیں۔ جب روضہ مبارک میں
داخل ہوں تو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں اور اس
طرح سلام کریں)

سلام ہو اے رسول اکرمؐؒ کی بیٹی۔ سلام ہو آپ پر اے
نبی خدا کی بیٹی۔ سلام ہو آپ پر محمد مصطفیؐؒ کی صاحبزادی۔
سلام ہو آپ پر اے تمام انبیاء کرام اور مرسلینؐؒ عظام کے
سید و سردار کی بیٹی۔ سلام ہو آپ پر اے ولیؐؒ خدا کی بیٹی۔
سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیؐؒ کی بیٹی جو تمام انبیاء کرام کے
اوصیاءؐؒ کے بھی سید و سردار ہیں اور تمام صدیقین (چے

انسانوں) کے بھی سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا[ؑ]
کی بیٹی جو دونوں جہانوں کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے امام حسن[ؑ] اور امام حسین[ؑ] کی بیٹی،
جو جنت کے تمام جوانوں کے سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر جو
سیدہ ہیں، سردار ہیں، پاک و پاکیزہ ہیں، صاحبِ کردار ہیں۔
سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی جو خدا کی طرف پوشیدہ طریقے سے
بلانے والی ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی جو ہر برائی سے
بچنے والی ہیں۔ پاک و پاکیزہ ہیں، خدا کے لئے خالص اور مخلص
ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے وہ معظمه جو اللہ سے راضی ہیں اور
اللہ آپ سے راضی ہے، جو اللہ کی پسندیدہ ہیں۔ سلام ہو آپ
پر اے وہ بُنی جو الیٰ عالمہ ہیں جنھوں نے کسی انسان سے
نہیں پڑھا۔ سلام ہو آپ پر اے وہ سُمْحَدَار بُنی جسے کسی
انسان نے نہیں سُمْحَايَا (یعنی جو خدا کی پڑھائی اور سُمْحائی ہوئی

ہیں) سلام ہو آپ پر اے مظلومہ - سلام ہو آپ پر اے غم
 زدہ اور رمحیدہ بی بی - سلام ہو آپ پر اے مصیبت زدہ بی بی -
 سلام ہو آپ پر اے سچی خاتون - سلام ہو آپ پر وہ بی بی
 جنہوں نے بڑی سخت مصیبتوں انھائیں - سلام ہو آپ پر اے
 نینب کبریٰ ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سخت مصیبتوں پر بڑی صبر
 کرنے والی ، خدا کے شکر ادا کرنے والی اور عظمت و جلالت
 والی معظمه ہیں - آپ عزت و شرف والی پر وہ نشین خاتون
 ہیں - آپ تمام سخت ترین حالات میں ، انقلابِ زماں میں سخت
 بدلتے ہوئے حالات میں عظیم مصیبتوں اور بلااؤں اور کڑے
 امتحانوں اور آزمائشوں میں باوقار رہیں - (یعنی بڑے صبر و وقار
 کے ساتھ آپ نے ان سخت ترین حالات کا مقابلہ بڑی جرأت
 کے ساتھ فرمایا) یہاں تک کہ آپ اپنے انتہائی سخت حالات میں

بھی، خدا کی قسم (با وقار اور صابر ہیں)۔ مثلاً آپ کا وہاں کھدا
ہونا (کتنا مشکل کام تھا جہاں) آپ کا بھائی پیاسا گھرے نشیب
میں پڑا تھا، جو بیٹھا رکھا تھا اور نیزوں کے زخم کھارہا
تھا۔ شیرِ ملعون ان کے سینے اقدس پر بیٹھا ہوا تھا۔ ہائے
افوس ان حضرت پر اور آپ کا ان حالت میں سامنے کھڑے
ہونے پر۔ سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؓ کی دختر، اے
خدیجۃ الکبریؓ کی بیٹی۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خلوص کے ساتھ اللہ اور
اس کے رسول اور امیر المؤمنینؑ کی خاطر اور فاطمہ زہراؓ،
حسنؑ و حسینؑ کی خاطر نصیحت کی اور ان کی بھلائی چاہی۔ دل
و جان، زبان و بیان سے ان کی مدد کی۔ اللہ کے لئے اپنی زبان
سے ایسا بھروسہ کیا جو حق ہے جہاد کرنے کا۔ آپ اپنے
بھائی امام حسینؑ کی کتنی اچھی بہن ہیں۔ اور آپ کے بھائی ابو

عبداللہ الحسین آپ کے کتنے اچھے بھائی ہیں۔ آپ دونوں پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں، نعمتیں اور برکتیں اور درود و سلام ہوں۔ اور ان سب پر بھی اللہ کی خاص رحمتیں ہوں جو آپ دونوں سے محبت کرتے ہیں اور آپ دونوں کے مددگار ہیں۔

اللہ کی لعنت ہواں قوم پر جس نے آپ کے سرِ اقدس پر سے چادر کھینچ لی اور آپ کے جسم اطہر کو نیزے کی نوک سے اذیت دی۔ اور آپ کے خیے کو آگ لگا دی۔ اور آپ کے گھر والوں کو قیدی بنالیا۔ ان لوگوں پر بھی خدا کی لعنت ہو اور ان سب پر بھی خدا کی لعنت مار اور پھٹکا ہو جنہوں نے یہ سب کچھ سننا اور اس پر خوش ہونے، رحمجیدہ نہ ہونے۔

اے میری سیدانی! میری سردار! میری شہزادی! میری مالکہ، آقا زادی! میں آپ کا بھی زائر ہوں اور آپ کے بھائی (امام حسینؑ) کا بھی زائر ہوں۔ میں آپ دونوں (بھائیوں) سے

محبت کرنے والا ہوں - اور آپ دونوں کا مددگار ہوں - پس آپ میری بھی شفاعت فرمائیں ، اور میرے ماں باپ ، دادا پر دادا ، نانا نانی (سب خاندان) کی بھی شفاعت فرمائیں ، آپ کو آپ کے جدِ بزرگوار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے اور آپ کے پدر بزرگوار علی مرتضیٰ کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے اور آپ کی والدہ ماجدہ فاطمہ زہراؓ کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے اور آپ کے برادرِ محترم امام حسن مجتبیؑ کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے ، اور آپ کے بھائی امام حسینؑ شہید کربلا کے حق کا واسطہ دینے کی وجہ سے (ہماری اور ہمارے ماں باپ اور تمام بزرگوں اور تمام خاندان والوں کی خدا سے شفاعت فرمائیں) سلام ہو آپ پر اے نبوت کے گھر والو - اے اہلبیتؑ نبوت - اے معدن رسالت (رسالت کا سرچشمہ) ، اے وہ لوگوں جن کے پاس ملائکہ آتے

جاتے رہتے ہیں، اے وہ لوگ جن کے گھر میں وحی اتری اور
قرآن اترا۔ تم سب پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل
ہوں۔

(اپنی دعائیں طلب کریں ان شاء اللہ قبول ہوں گی)

زیارت حضرت سکینیہؓ بنت سید الشهداءؑ
اور

(حضرت رقیہ بنت حسینؑ در شام)

ایک مزار قبرستان دمشق میں ہے جو جناب سکینیہؓ
بنت حسینؓ کا ہے اور دوسری قبر شہر میں ہے جو جناب رقیہ
بنت حسینؓ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ زیارت دونوں جگہ
پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ دونوں حضرت امام حسینؑ کی بیٹیاں
ہیں جو شام میں دفن ہوئیں)

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کی دختر۔ سلام ہو آپ پر
 او صیام، ابیاء،^۳ کے سردار کی دختر۔ سلام ہو آپ پر اے حوض
 کوثر کے مالک اور لواہِ حمد کے علم بردار کی دختر (لواہِ حمد کا علم
 حضرت علی،^۴ روز قیامت اٹھانے ہوئے ہوں گے اور ہمارے
 نبی کے تمام نیک امتی اسی علم کے نیچے ہوں گے) سلام ہو اس
 محترم ذات کی بیٹی پر جبے معراج پر آسمانوں میں بلا یا گیا اور جو
 ”قب قوسین“ کی بلندی پر قربِ الہی تک پہنچے۔ (یعنی) مقامِ
 قربِ خدا میں دو (۲) کمانوں سے بھی کم فاصلے تک پہنچے۔ سلام
 ہو آپ پر اے ہدایت کرنے والے نبی کی بیٹی، سردارِ خلق کی
 بیٹی، اللہ کے بندوں کو گمراہیوں اور ہلاکتوں سے نجات دلانے
 والے کی بیٹی، سلام ہو آپ پر اے اس رسول کی بیٹی جو خدا کی
 ساری مخلوقات میں سب سے زیادہ مکرم اور محترم ہے، باعتبار
 اپنے حسب (کمال) کے اور باعتبار اپنے نسب اور خاندان کے۔

جو شکل و صورت کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ خوش
 شکل، خوبرو اور خوبصورت ہے، اور اپنی عطاوں بخششوں اور
 سخاوتوں کے اعتبار سے بھی سب سے زیادہ سمجھی ہے۔ لپنے قلب
 و حگر کے لحاظ سے بھی بہت زیادہ بہادر ہے اور لپنے حلم و
 برداشت کے لحاظ سے بھی سب سے بڑھا ہوا ہے۔ علم کے
 اعتبار سے بھی سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے اور شرافت اور
 نیک نامی کے لحاظ سے بھی سب سے زیادہ شریف اور پاسیدار
 ہے۔ جس کا ذکر سب سے بلند ہے۔ غرض جس کی تعریفیں
 بہت زیادہ ہیں، کیونکہ وہ لپنے اوصاف اور کمالات کے اعتبار
 سے سب سے زیادہ قابل تعریف انسان ہے۔ سلام ہو آپ پر جو
 اس کی بیٹی ہیں جس کی وجہ سے مکہ اور منیٰ کو عزت ملی۔ سلام
 ہو اس عظیم انسان کی بیٹی پر جو علم کا سمندر تھا اور فقیروں کی
 پناہ گاہ تھا۔

سلام ہو اس عظیم انسان کی بیٹی پر جو کعبہ میں پیدا ہوا
 اور جس کی شادی آسمان پر ہوتی۔ سلام ہو آپ پر اے او صیام
 ابھیاء ۳ اور اولیاء ۴ خدا کے سردار کی دختر نیک اختر۔ سلام ہو
 آپ پر اے اس کی دختر جس کے خون کا بدلہ خود خدا لے گا۔
 سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سردار کی بیٹی۔ سلام ہو آپ
 پر اے جنت کے جوانوں کے سردار کے جگر کا ٹکڑا۔ سلام ہو
 آپ پر اے فاطمہ زہرا ۵ کی بیٹی جو دونوں جہانوں کی عورتوں کی
 سردار ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے ام المؤمنین خدیجۃ الکبریٰ ۶ کی
 دختر۔ سلام ہو آپ پر اے سکنیہ بنت الحسین ۷ (ورقیہ بنت
 الحسین ۸) آپ پر اللہ کی بیشمار رحمتیں نازل ہوں اور برکتیں
 بھی۔

سلام ہو آپ پر اے برائیوں سے بچنے والی پاک و پاکیزہ
 خالص اور مخلص بی بی۔ سلام ہو آپ پر اے وہ بی بی جو کسی

میں علم و فضل رکھتی تھیں۔ سلام ہو آپ پر اے محترمہ، اے
 مکرمہ اے عظیم الشان بُنی بُنی۔ سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی بُنی
 جس پر بے انتہا ظلم کئے گئے اور ظلم ہی سے جس کو شہید کیا گیا
 سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی بُنی جس کو اس کے وطن سے بہت
 دور شہید کیا گیا۔ سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی بُنی جسے قید کر کے
 شہروں شہروں پھرا یا گیا۔ سلام ہو آپ پر اے وہ بُنی بُنی جس کا
 سخت امتحان لیا گیا اور جس نے اپنی جان کو لپنے پدر گرامی^۱ کے
 حق میں تقریریں کر کر کے فدا کر دیا۔ اے وہ بُنی بُنی جو بہترین
 کلام اور بہترین تقریر کرنے والی تھیں، جو یہ کہا کرتی تھیں کہ
 اے بابا، اے بابا، مجھے اس کم عمری میں کس نے یتیم کر دیا؟
 اے بابا، اے بابا کس ظالم نے آپ کی گردن کی رگوں کو کاٹ
 دیا؟ سلام ہو آپ پر جو سید الشهداء امام حسینؑ کی سخت محبت
 اور شوق ملاقات میں گھل گھل کر مر گئیں اور جس کے مرنے

سے قید خانہ شام میں کہرام برپا ہو گیا۔ اور آپ اہل بیت رسول سے اور لپنے پدر بزرگوار سے جنت میں جا ملیں، وہ جنت جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی جگہ ہے اور بڑی عظیم الشان عزت اور شرف کا مقام ہے۔ آپ پر اللہ کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

(اس کے بعد جو بھی دعا مانگیں گے الشا اللہ قبول ہوگی)

